میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان

بانی: شہید اجمل خاں میو

ماہنامہ

صدائے میو

لاہور پاکستان

مئی 2026ء

چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو 300-2481227

جلد نمبر 15 | سالانہ ممبر شپ :/1000 لائف ٹائم :/10000 خصوصی ممبر سالانہ /10000 | شمارہ نمبر 12

E-Mail:sada.e.mayo@gmail.com..Page FB:Sada-e-Meo News

میواتی کلچر ڈے کی تاریخ کا اعلان 22 مئی کو کیا جائیگا

بڑی میوات میں پوری میوقوم نے رسومات کیخلاف حلف اُٹھالیا

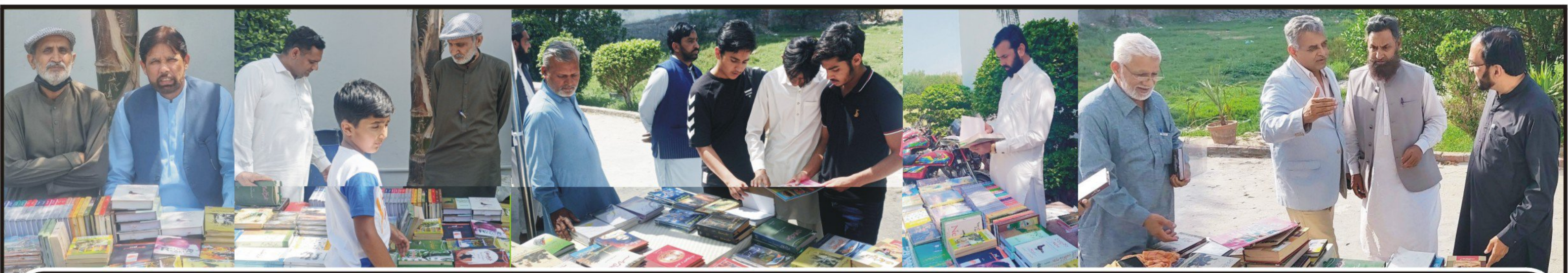

میواتی دنیا اور پاکستان صدائے میو فورم کے اشتراک سے میو تنظیمات کونسل کے زیر اہتمام

لاہور میں پہلا میواتی کتب و ادبی میلہ

جوڑی کی بجائے توڑ کیوں؟

پانچویں سالانہ میو بیٹھک 22 مئی کو لاہور میں ہوگی

11 شخصیات کو فروغ ادب 2026ء ایوارڈ سے بھی نوازہ گیا

دادا جان حاجی نواز خان کی قربانی کا کسی نے مان نہیں رکھا

صدائے میو کی شکل میں روشنی کی کرن نظر آنے پر جگہ دی ہے

چوہدری طاہر اسلام میو

چوہدری طاہر اسلام نے میو کمپلیکس کیلئے صدائے میو فورم کو ایک کروڑ کی زمین عطیہ کر دی

100% معیار اور مقدار

ZOOM

HAJI NIAZ & JAVED Petroleum

حاجی نیاز اینڈ جاوید پٹرولیم

حاجی جاوید میو 0300-8463843

نزد للیانی ٹول پلازہ مین فیروز پور روڈ مصطفیٰ آباد ضلع قصور

حاجی نیاز احمد باگھوڑیا 0300-8463844 (شیرا پوتا)

پہلے آئیں پہلے پائیں

سب سے اعلیٰ معیار

بکنگ جاری ہے

علاقہ بھر میں تمام سہولیات سے آراستہ شاندار مارکی اینڈ شادی ہال

لگژری سٹائل

برکت پیلس

ایونٹ کمپلیکس

ڈائریکٹر برکت علی میو

مکمل صوفہ سیٹ

مکمل ایئر کنڈیشن

چوہدری سرور شاہین 0333-4426402 0300-0074172

چوہدری بابر محمود 0333-4426403 0321-4426403

ایڈریس

نصف کلو میٹر مین کوٹ رادھا کشن روڈ رائیونڈ

سنٹرل پارک اور دیگر پرکشش سوسائٹیز میں پلاٹوں کی خرید و فروخت کا

بااعتماد نام

کنٹری

رئیل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز

B-36 مین بلیووارڈ سنٹرل پارک مین فیروز پور روڈ لاہور

CEO چوہدری اشرف خاں میو

0300-7535661 0345-9005678

جاوید اقبال میو 0321-3330433

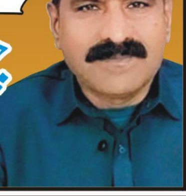

یادرکھنے والے سبق

ایمان، یقین اور امید

ایک مرتبہ گاؤں والے بارش کی دعا کیلئے اکھٹے ہوئے تو ایک بچہ چھتری لے آیا۔ **یہ ہے ایمان**

بچے کھلاتے ہوئے جب ہوا میں اُچھالتے ہیں تو بچہ ہنستا ہے کیونکہ اُسے پتا ہوتا ہے کہ اُچھالنے والا گرنے نہیں دے گا۔ **یہ ہے یقین**

ہمیں خبر نہیں ہوتی کہ صبح زندہ اُٹھیں گے کہ نہیں پھر بھی الارم لگا کر سوتے ہیں۔ **یہ ہے اُمید**

سچا دل اور نشانی

جن کے دل سچے ہوتے ہیں ان کی زندگی اکثر آزمائشوں میں گزرتی ہے کیونکہ اللہ اُنہیں دنیا میں نہیں آخرت میں سکون دیتا ہے۔ (حضرت علیؓ)

قیامت کی نشانیوں میں ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جھوٹے لوگوں کی عزت ہوگی اور سچے لوگ ذلیل ہورہے ہونگے۔ (حضرت علی المرتضیٰؓ)

حکیم لقمان کی عورتوں کو

پانچ نصیحتیں

1) اگر تم چاہتی ہو کہ تمہاری نیک اولاد ہو تو خاوند سے ہمیشہ رزق حلال کا تقاضا کرو۔

2) اگر تم خاوند کے گھر خوش رہنا چاہتی ہو تو غیروں کی باتوں پر دھیان مت دینا۔

3) اگر تم چاہتی ہو کہ خاوند محبت کرے تو ہمیشہ صاف ستھری رہنا۔

بُرا وقت!

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ اگر زندگی میں برا وقت نہ آئے تو اپنوں میں چھپے غیر اور غیروں میں چھپے اپنے دونوں ہی چھپے رہتے ہیں۔

اولاد میں انصاف کرو!

حضرت نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے عطیہ دیا تو میری والدہ نے کہا کہ اس عطیے پر آپ جب تک اللہ کے رسول کو گواہ نہیں بنائیں گے میں راضی نہیں ہونگی چنانچہ میرے والد نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے پوچھا: کیا تم نے ساری اولاد کو اسی طرح کا عطیہ دیا ہے انہوں نے نفی میں جواب دیا تو آپؐ نے فرمایا: ”اللہ سے ڈرو اور اولاد کے درمیان انصاف کرو“ اور پھر فرمایا: ”میں ظلم پر گواہ نہیں بنوں گا“ (صحیح البخاری)

اللہ ہر کسی کو نہیں آزماتا!

اللہ تعالیٰ ہر کسی کو آزمائش کیلئے نہیں چنتا صرف چند لوگ ہی اللہ کے پسندیدہ ہوتے ہیں جنہیں یا تو اللہ اپنے قریب کرنا چاہتا ہے، ہدایت دینا چاہتا ہے یا پھر صابر بنانا چاہتا ہے اس لئے اگر تم آزمائش کیلئے چُن لئے گئے ہو تو شکر ادا کرو جلد ہی تمہیں اچھا صلہ ملنے والا

دھوکا دینے کا زمانہ!

ایک زمانہ آئے گا جب ہر انسان دوسرے انسان کو دھوکہ دینے میں مصروف ہوگا۔

پوچھا گیا: جب سب دھوکا دینے میں مصروف ہونگے تو دھوکا کھائے گا کون؟۔

جواب ملا: جو اعتبار کرے گا۔

بزمِ روشنی

اُلٹے کام کیسے سیدھے ہوسکتے ہیں؟

ایک اللہ والے سے کسی نے اپنے مقدر کی شکایت کرتے ہوئے کہا: جو کام بھی کرتا ہوں اُلٹا ہوجاتا ہے، میرے تو سارے کام ہی الٹے پڑتے ہیں اللہ والے نے پوچھا: مُہر دیکھی ہے؟ کہنے لگا جی۔ اور یہ بھی جانتا ہوں کہ مُہر پر لکھائی کیسے ہوتی ہے؟۔ کہنے لگا مُہر پر اُلٹے الفاظ لکھے جاتے ہیں۔ اللہ والے نے پوچھا جانتے ہو وہ سیدھے کیسے ہوتے ہیں؟ کہنے لگا: جب مہر کاغذ پر لگتی ہے تو الفاظ سیدھے ہوجاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جس طرح مُہر اپنا ماتھا کاغذ پر ٹیکتی ہے تو اس کے اُلٹے الفاظ سیدھے ہوجاتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی وضو کر کے مسجد جا اور اپنے مالک کے حضور ماتھا ٹیک (سجدہ کر) تیرے بھی الٹے کام سیکھے ہوجائینگے۔

حضرت فاطمہؓ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت

حضرت فاطمہؓ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت محبت تھی۔ ایک بار نبی کریمؐ کے گھر تشریف لائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیسے آنا ہوا۔ آپؓ نے ڈوپٹے کا پلو کھولا جس میں آدھی روٹی تھی۔ نبی کریمؐ کی خدمت میں پیش کر کے کہا۔ ابا جان آپؐ کے لئے تحفہ لائی ہوں۔ پوچھا یہ کیسے۔ عرض کیا ہم کئی دنوں سے بھوکے تھے حضرت علیؓ نے کچھ کام کیا اور آٹا لے آئے میں نے اس کی روٹیاں پکائیں۔ ایک ایک حسنؓ، حسینؓ اور علیؓ نے کھائی اور ایک سائل کو دی۔ جب میں اپنے حصے کی روٹی کھا رہی تھی تو دل میں خیال آیا فاطمہ تم میٹھی روٹی کھا رہی ہو پتہ نہیں ابا جان کو کھانے کا میسر بھی ہے کہ نہیں اس لئے اپنی بقیہ آدھی روٹی لائی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: اے فاطمہ! مجھے قسم ہے اپنے رب کی تین دن گزر گئے ہیں تیرے باپ کے پیٹ میں ایک لقمہ بھی نہیں گیا۔

سورہ واقعہ گھر میں فاقہ سے بچنے کا راستہ

حضرت ابوظبیہؒ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہؓ کے مرض الوفات میں ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور فرمایا:۔ آپ کو کیا شکایت ہے؟ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا: اپنے گناہوں کی شکایت ہے۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا: آپؓ کیا چاہتے ہیں؟۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا: میں اپنے رب کی رحمت چاہتا ہوں حضرت عثمان بن عفانؓ نے فرمایا: کیا میں آپ کیلئے طبیب کو نہ بلاؤں؟۔ حضرت عبداللہؓ نے فرمایا:۔ طبیب (یعنی اللہ) ہی نے تو مجھے بیمار کیا ہے۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا: کیا میں آپؓ کیلئے بیت المال سے عطیہ (وظیفہ) نہ مقرر کردوں؟ حضرت عبداللہؓ نے فرمایا: مجھے اس کی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا: وہ وظیفہ آپ کے بعد آپ کی بیٹیوں کے کام آئے گا۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا: کیا آپؓ کو میری بیٹیوں پر فاقے کا ڈر ہے؟ میں نے اپنی بیٹیوں کو کہہ رکھا ہے کہ ”جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھے گا اس پر کبھی فاقہ نہیں آئے گا“۔ (حیاۃ الصحابہ

میوقوم کی سب سے متحرک فلاحی تنظیم پاکستان صدائے میو فورم کے

Sada.e.Meo News
ماہنامہ صدائے میو
لاہور/پاکستان

خدمت بلاتفریق
پاکستان صدائے میو فورم
S.M.F

گیارھویں یوم تاسیس

اور میو قوم کے نمائندہ ترجمان ماہنامہ ”صدائے میو“ لاہور کی

مسلسل اشاعت کی 16ویں سالگرہ کے موقع پر

میو قوم میں جوڑ کی بجائے توڑ کیوں پیدا ہورہا ہے؟ کے موضوع پر

پانچویں سالانہ میو بیٹھک لاہور

22 مئی 2026ء بروز جمعہ دوپہر 2 بجے
ڈیرہ چوہدری صابر حسین بلا میو
نزد گرینڈ ایونیو فیروزپور روڈ لاہور

شعبہ نشرواشاعت
پاکستان صدائے میو فورم (رجسٹرڈ)

کامیابی کے اصول!

کان لگا کر سننے کا انجام

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص دوسرے لوگوں کی بات سننے کیلئے کان لگائے جو اُسے پسند نہیں کرتے یا اُس سے بھاگتے ہیں تو قیامت کے دن اس کے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا“۔ (صحیح بخاری)

فجر کی دو سنتیں!

ایک بار حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نے عرض کی کہ یااللہ! میں تیری عبادت کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کرلو۔ حضرت جبرائیل نے دو رکعت نماز ادا کی اور چالیس ہزار سال بعد سلام پھیرا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم نے بہت اچھی نماز پڑھی لیکن ایک امت آنے والی ہے جس کی فجر کی دو سنتیں تمہاری اس نماز سے بھی بڑھ کر ہونگی۔

قبولیت میں کوئی شک نہیں!

رابعہ بصری سے کسی نے پوچھا کہ کیا گنہگار کی توبہ قبول ہوتی ہے؟ فرمایا: انسان اُس وقت تک توبہ کر ہی نہیں سکتا جب تک اللہ توفیق نہ دے اور جب توفیق مل جائے پھر قبولیت میں کوئی شک نہیں رہتا۔

زبان دراز!

زبان دراز لوگوں سے ڈرنے کا کوئی فائدہ نہیں وہ شور ڈال کر اپنی بھڑاس نکال لیتے ہیں مگر ڈرو اُن لوگوں سے جو سہہ جاتے ہیں کیونکہ وہ معاملہ اللہ کے سپرد کر دیتے ہیں جہاں ناانصافی کی گنجائش نہیں وہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔

نفرت کیوں کرتے ہو؟

شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں کہ تم اپنی ہزار غلطیوں کے باجود اپنے آپ سے محبت کرتے ہو لیکن دوسروں کی ایک غلطی کی وجہ سے اُن سے نفرت کیوں کرنے لگ جاتے ہو یا تو خود غلطیاں کرنا چھوڑ دو یا دوسروں کو معاف کرنا سیکھ لو۔

زندگی اور سبق

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

”زندگی اُستاد سے زیادہ سخت ہوتی ہے اُستاد سبق دے کر امتحان لیتا ہے اور زندگی امتحان لے کر سبق دیتی ہے۔

رویہ احساس دلاتا ہے!

ہم ہر کسی کے دل میں جھانک نہیں سکتے اور نہ ہی جان سکتے ہیں کہ کون ہمارے ساتھ کتنا مخلص ہے لیکن وقت اور رویے انسان کو احساس دلاتے ہیں کہ کون آپکا کتنا خیر خواہ ہے۔

ہارنا ضروری ہے!

زندگی ایک کھیل ہے جیتو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے اور ہار جاؤ گے تو سمجھ دار بن جاؤ گے لیکن کامیاب ہونے سے پہلے سمجھدار بننا ضروری ہے یعنی جیتنے سے پہلے ہارنا ضروری ہے۔

تلخ حقیقت!

کچھ لوگ آپ کو اتنا ہی پیار کرتے ہیں جتنا وہ آپ کو استعمال کر سکتے ہیں جہاں فائدہ رک جاتا ہے وہاں وفاداری ختم ہوجاتی ہے۔

ماہنامہ

صدائے میو لاہور

مئی 2026ء

چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو
300-2481227

ایڈیٹر
محمد اکرم میواتی
0321-4990135

ڈپٹی ایڈیٹر
شہاب الدین مالبیا
(حیدرآباد)

سب ایڈیٹر
چوہدری ناصر محمود میو
(شجاع آباد)

☆☆☆ ہیڈ آفس: فسٹ فلور پراپرٹی چینل طاہر ٹریڈرز (کوٹ میلہ رام) مین فیروز پور روڈ لاہور.......... خط و کتابت کا پتہ: ٹیلین پبلک ہائی سکول میو کالونی چونگی امر سدھو لاہور ☆☆☆

سرپرست
سالانہ خصوصی ممبران

ڈاکٹر فرزانہ الطاف میو — کراچی
نجم الحسن میو — لاہور
چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ — لاہور
غلام نبی میو ایڈووکیٹ — میرپورخاص
محمد عامر میو — کراچی
چوہدری سرور شاہین — رائیونڈ
ڈاکٹر محمد اقبال میو — کھروڑپکا

سرپرست
سالانہ خصوصی ممبران

راؤ غلام محمد میو — اسلام آباد
چوہدری طاہر اسلام — لاہور
ڈاکٹر نجمہ حنیف میو — میرپورخاص
حاجی محمد عثمان میو — میرپورخاص
راشد خاں ایڈووکیٹ — حیدرآباد
عبدالعزیز نکو میو — حیدرآباد
حاجی عبدالحکیم میو — حیدرآباد

تنظیمات کی کمیٹی کا اعلان نہ ہونا تو سمجھ آتا ہے میواتی کلچر ڈے کا اعلان کیوں نہ کیا گیا؟

18 اپریل کو ہونیوالا میواتی کتب وادبی میلہ چونکہ پہلا پروگرام تھا اس لئے اس میں کسی بھی قسم کی کمی کوتاہی کوئی معنی نہیں رکھتی یقیناً یہ بہترین اور کامیاب کوشش تھی اور اس کے دور رس نتائج سامنے آئیں گے اس میلہ کے انعقاد سے پہلے دو فیصلے کئے گئے تھے کہ اس موقع پر میو تنظیمات کونسل کیلئے تمام تنظیمات کے دو دو نمائندوں پر مشتمل ایگزیکٹو کمیٹی اور ہر سال میواتی کلچر ڈے منانے کا اعلان بھی کیا جائے گا۔ تنظیمات کی کمیٹی کا اعلان نہ ہونا تو سمجھ آتا ہے کیونکہ جن چار پانچ تنظیموں نے کونسل کے واٹس ایپ گروپ میں اپنے نمائندوں نام لکھوائے تھے انہوں نے ہی پروگرام میں آنا گوارہ نہ کیا۔ کمیٹی کے اعلان کیلئے تو تنظیمات کی نمائندگی ضروری تھی لیکن فیصلے کے باوجود میواتی کلچر ڈے کا اعلان نہ کرنا سمجھ سے بالاتر ہے۔ ایسا دوسری دفعہ ہوا ہے۔ گذشتہ سال اگست میں ہونے والے میو تنظیمات کنونشن میں میواتی کلچر ڈے کا اعلان کرنا تھا کنونشن کے بعد میلہ میں بھی اس بات کو نظر انداز کر دیا گیا۔ ایسا کیوں کیا گیا اس بات جواب بھی اس بار بھی شاید یہی دیا جائے کہ یاد کیوں نہیں کرایا یا یاد ہی نہیں رہا۔ میو تنظیمات کونسل سمیت ساری ہی تنظیمیں قابل احترام ہیں ان کے کام کے طریقہ کار سے اختلاف کیا جاسکتا ہے وجود سے نہیں لیکن اگر تسلسل کے ساتھ کام کے حوالے سے بات کی جائے تو پاکستان صدائے میو فورم کی مثالی ہی دی جاسکتی ہے اس لئے یہ تنظیم جہاں اتنے پروگرام کر رہی ہیں وہیں اسی پلیٹ فارم سے میواتی کلچر ڈے کا اعلان بھی کر دینا چاہیے کیونکہ ہماری قوم کی یہ خصلت ہے کہ پہل کوئی نہیں کرتا جو کرتا ہے اس پر اعتراض ضرور کئے جاتے ہیں اگر میواتی کلچر ڈے کے اعلان کے بعد کوئی اعتراض کرے تو انہیں بٹھا کر پوچھا کیا جائے کہ آپ لوگوں کے نزدیک اس معاملے میں کیا کرنا چاہیئے پھر یقیناً میواتی کلچر ڈے کو اجتماعی شکل دینے کا راستہ نکل آئے گا۔ امید ہے ہنگامی طور پر اس ضروری کام پر توجہ دے کر فیصلہ کیا جائے گا۔ (اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو)

خیر اندیش (چیف ایڈیٹر)

چوہدری صابر حسین بلا میو کے ڈیرہ فیروز پور روڈ لاہور میں ہونیوالے پاکستان صدائے میو فورم کے اجلاس میں چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ، پروفیسر سرفراز احمد میو، چوہدری سرور شاہین میو، چوہدری طاہر اسلام، چوہدری صابر حسین بلا میو، چوہدری اقبال سحر خاں، چوہدری سلیم چاؤ خاں، چوہدری سعید اقبال، چوہدری عبدالستار، چوہدری شبیر خاں، چوہدری زین خاں، محمد سرور خاں میو، حاجی سردار خاں، سردار اصغر حسین، چوہدری اختر علی، محمد شریف پاہٹ، ہارون پٹواری، محمد فضل میو، حافظ ریحان احمد، ڈاکٹر محمد اکرم، حافظ سلمان طارق میو اور دیگر شریک ہیں

صدائے میو فورم کو ایک کروڑ قیمت کا پلاٹ عطیہ کر دیا

چوہدری طاہر اسلام

کاہنہ میں ایلیٹ ٹاؤن سے متصل ایک کنال کے پلاٹ میں کس نام سے مرکز بنایا جائے گا اور کن کن مقاصد کیلئے عمارت استعمال کی جائے گی اس کے لئے صدائے میو فورم کی طرف سے کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ

صدائے میو فورم لاہور کے سرپرست نے صدائے میو کی ٹیم کو اپنی زمین سے تین پلاٹوں کا وزٹ کرایا اور موقع پر ہی مشاورت سے فیروز پور روڈ سے زیادہ قریب اور دو راستوں والے پلاٹ کا انتخاب کیا گیا

لاہور (نمائندہ صدائے میو) 18 اپریل کو پاکستان صدائے میو فورم لاہور کے صدر چوہدری صابر حسین بلا میو کے ڈیرہ پر ہونیوالے اجلاس میں ایجوکیشن کے فروغ، میو ہاسٹل اور دفتر بنانے کی پر بات چیت ہوئی تو اجلاس میں شریک صدائے میو فورم ضلع لاہور کے سرپرست اعلیٰ چوہدری طاہر اسلام نے ایلیٹ ٹاؤن کاہنہ کے متصل اپنی زمین میں صدائے میو کو ایک کنال کا پلاٹ عطیہ کرنے کا نہ صرف اعلان کیا بلکہ اجلاس کے بعد پوری ٹیم کو جگہ دکھانے کیلئے بھی لے گئے انہوں اپنی زمین میں سے ایلیٹ ٹاؤن کے راستے پر تین پلاٹ دکھائے جس میں موقع پر ہی مشاورت کر کے دو راستوں پر واقع پلاٹ کا انتخاب کیا۔ ایک کنال کا پلاٹ ایک کروڑ سے زائد قیمت کا بتایا جاتا ہے۔ شرکاء اجلاس نے اپنی طرف پلاٹ پر تعمیر کیلئے 8 لاکھ 70 ہزار روپے کی ڈونیشن دینے کا اعلان کر کے خیر مقدم کیا۔ ایک کنال اراضی پر تین منزلہ عمارت میں کس مقصد کیلئے تعمیر کرنی ہے اور پلازے کا نام کیا رکھنا ہے اس کیلئے پاکستان صدائے میو فورم کی طرف سے باقاعدہ کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو تمام معاملات کا جائزہ اور اخراجات کا تخمینہ لگا کر رپورٹ پیش کرے گی۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ کوشش کی جائے گی 23 مئی کو میو بیٹھک کے موقع پر عمارت کا سنگ بنیاد رکھ دیا جائے

بدوکی کالج کیلئے سب سے زیادہ 32 کنال زمین چوہدری طاہر کے دادا حاجی نواز خاں نے دی

لاہور (نمائندہ صدائے میو) فیروز پور روڈ پر میو مرکز کیلئے پاکستان صدائے میو فورم کو ایک کنال اراضی عطیہ کرنے والے چوہدری طاہر اسلام میو آف بدوکی کے داداجان حاجی نواز خاں میو نے بدوکی میں میو ٹیکنکل کالج کی تعمیر کیلئے چھ ایکٹر میں سے سب سے زیادہ 32 کنال اراضی عطیہ کی تھی لیکن بدقسمتی سے انکا خواب ابھی تک ادھورا ہے۔

چوہدری طاہر اسلام فیروز پور روڈ لاہور میں ایلیٹ ٹاؤن سے متصل بدوکی کی اراضی پر واقع ایک کنال کے پلاٹ کے انتخاب کے لئے پاکستان صدائے میو فورم کی ٹیم کو زمین دکھاتے ہوئے

لوک ورثہ میوزیم اسلام آباد کے دورہ کے موقع پر میو اتحاد کے رہنماؤں حاجی افضل خاں میو، ممتاز شفیق میو، ماسٹر جمال دین اور میواتی ہیریٹیج اینڈ کلچر فورم کے رہنماؤں راؤ غلام محمد میو، حاجی اسحاق میو اور دیگر کا گروپ فوٹو

.......بڑی میوات (بھارت) میں اصلاح معاشرہ کی بھرپور مہم کے بعد ممبران اسمبلی سمیت ہزاروں افراد فضول رسوم، منشیات کے استعمال اور جہیز کیخلاف حلف اُٹھاتے ہوئے

بڑی میوات کی میوقوم نے فضول رسومات اور مجرمانہ سرگرمیوں کا حصہ نہ بننے کا حلف اُٹھالیا

اپنے خاندان اور سماج کو بھی بیدار کرینگے اور سوشل میڈیا پر منفی سرگرمیوں سے دور رہیں گے اور نوجوان کی اصلاح اور تعلیم و تربیت کو مضبوط بنانے اور اپنی نسلوں کے مستقبل کو روشن بنانے کی کوشش کرینگے

اٹاوڑ میں دو اصلاح معاشرہ کانفرنس کے بعد نوح کے علاقہ میں سیاسی وسماجی شخصیات سمیت ہزاروں افراد نے ایک ساتھ حلف اُٹھایا اور جہیز سمیت نقصان کا باعث بننے والی رسومات کا بائیکاٹ کرنیکا اعلان کیا

نوح (نمائندہ /شاہد میو) بڑی میوات بھارت کے گاؤں اٹاوڑ میں دو بڑی اصلاح معاشرہ کانفرنسوں کے بعد بے رسومات اور جرائم سے کیخلاف بڑی پنچایئت ہوئی جس میں میوقوم کی سیاسی وسماجی شخصیات اور علمائے کرام سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی۔معاشرتی مسائل پر غوروغوض کے بعد تمام شرکاء نے حلف اٹھایا کہ وہ کسی صورت بھی جہیز سمیت تمام بے جا رسومات کا حصہ نہیں بنیں گے، سوشل میڈیا پر منفی سرگرمیوں اور بے ہودہ ویڈیوز سے دور رہیں گے ،نوجوان کی اصلاح کے لئے تعلیم و تربیت کو مضبوط بنانے اور اپنی آنے والی نسلوں کے مستقبل کو روشن بنانے کی کوشش کرینگے اور کسی بھی معاملے میں اپنے دیس اور برادری کی معاملات کی مخالفت نہیں کرینگے۔بے جا رسومات اور ہر قسم کے جرائم سے دور رہنے کیلئے حلف اٹھانے کو پوری میوات میں سراہا جا رہا ہے اور مطالبہ کیا جا رہا ہے اس طرح کی تقریبات میوات کے ہر علاقہ میں ہونی چاہئیں اور جو لوگ بھی حلف کی خلاف ورزی کریں ان کیخلاف سخت کاروائی ہونی چاہئے ۔اس موقع پرایم ایل اے چوہدری اسرائیل میو نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ فضول قسم کی رسومات کا حصہ بن کر ہماری قوم اپنے ہی ہاتھوں تباہی کا باعث بن رہی ہے جس سے کسی مخصوص خاندان کو نہیں پوری قوم کا نقصان پہنچ رہا ہے۔

چوہدری صابرحسین بلا — چوہدری اقبال سحر — چوہدری شبیر خاں — عبدالستار خاں میو — چوہدری سلیم چاؤ خاں — چوہدری نعیم حنیف — چوہدری سرور شاہین میو — چوہدری زین خاں — حافظ سلمان طارق — ڈاکٹر عامر اسرار میو

میو کمیونٹی سنٹر کیلئے 8 لاکھ 80 ہزار ڈونیشن کا اعلان

چوہدری طاہر اسلام کی طرف سے ایک کنال جگہ کے اعلان کے ساتھ ہی بغیر کسی قسم کی اپیل کے ڈونیشن کا اعلان کیا گیا

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو فورم کے اجلاس میں ضلع لاہور کے سرپرست چوہدری طاہر اسلام کی طرف سے مین فیروز پور روڈ لاہور میں میو کمیونٹی سنٹر کے لئے ایک کروڑ مالیت کی کنال جگہ دینے کا اعلان کیا تو بغیر کسی قسم کی اپیل کے پاکستان صدائے میو فورم اور میو یوتھ ویلفیئر فورم اسلام آباد کے رہنماؤں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اپنی طرف سے 8 لاکھ 80 ہزار روپے ڈونیشن کا اعلان کر دیا۔

.....ڈونیشن دینے والے مخیر حضرات کی لسٹ.....

(1) چوہدری اقبال سحر خاں (سربراہ مجلس شوریٰ صدائے میو)....2 لاکھ روپے
(2) چوہدری صابر حسین بلا میو (صدر صدائے میو فورم لاہور)....2 لاکھ روپے
(3) چوہدری سلیم چاؤ خاں (جنرل سیکرٹری ضلع لاہور)......1 لاکھ روپے
(4) عبدالستار جمعہ میو (مرکزی نائب صدر صدائے میو فورم)......1 لاکھ روپے
(5) چوہدری شبیر خاں میو (نائب صدر صدائے میو لاہور)......1 لاکھ روپے
(6) چوہدری نعیم حنیف (مرکزی صدر صدائے میو فورم)......50 ہزار روپے
(7) چوہدری سرور شاہین میو (مرکزی سیکرٹری جنرل)........50 ہزار روپے
(8) چوہدری زین خاں (رہنما صدائے میو فورم لاہور)......50 ہزار روپے
(9) حافظ سلمان طارق (چیف ایڈیٹر صدائے میو)..........20 ہزار روپے
(10) ڈاکٹر عامر اسرار میو (صدر میو یوتھ فورم اسلام آباد)......10 ہزار روپے

حاجی عبدالوحید میو سال انڈسٹریل اسٹیٹ میاں چنوں کے صدر منتخب

میاں چنوں (نمائندہ صدائے میو) مریم فلور ملز کے چیف ایگزیکٹو حاجی عبدالوحید میو سال انڈسٹریل اسٹیٹ میاں چنوں بورڈ آف منیجمنٹ کے صدر منتخب ہو گئے۔ میاں چنوں اور عبدالحکیم سٹی کی کاروباری شخصیات نے عبدالوحید میو کو کامیابی پر مبارکباد دی ہے۔

حکیم قاری یونس شاہد کے بھائی عبدالرشید میو وفات پا گئے

لاہور (نمائندہ صدائے میو) فکر اتحاد علماء میوات کے سرپرست اعلیٰ حکیم قاری محمد یونس شاہد میو کے بڑے بھائی عبدالرشید میو کھارہ کھوبھسین (باٹاپور) لاہور میں قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ۔نماز جنازہ میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

چوہدری صدیق میو امن کونسل ضلع جھنگ کے صدر بن گئے

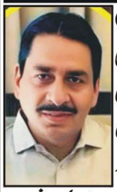

احمد پور سیال (متین قیصر سے) میو برادری احمد پور سیال کی معروف شخصیت اور انجمن تاجران کے صدر چوہدری حاجی محمد صدیق میو امن کونسل ضلع جھنگ کے صدر بن گئے ۔احمد پور سیال کی تاجران برادری نے صدر بننے پر حاجی صدیق کو مبارکباد دی ہے۔

میو اتحاد کے رہنما عبدالرزاق کی والدہ ہندال میں وفات پا گئیں

کوٹ رادھا کشن (نمائندہ صدائے میو) میو اتحاد کراچی کے رہنما عبدالرزاق میو کی والدہ محترمہ کوٹ رادھا کشن کے نواحی گاؤں ہندال میں قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں ۔جنازہ میں معززین برادری سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

سروال فارما ٹرسٹ کے چیئرمین پروفیسر حکیم بابر میو اور میاں جی جمیل احمد دھنگل صدائے میو کے دفتر لاہور میں صدائے میو فورم کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو سے ملاقات کرتے ہوئے

مشتاق احمد صدیقی میو کے سسر ماسٹر صوبے خاں وفات پا گئے

قصور (نمائندہ صدائے میو کھڈیاں خاص کے نواحی گاؤں جگیاں میں ساجد خاں میو کے والد محترم اور صدائے میو فورم کے سینئر رہنما مشتاق احمد صدیقی میو کے سسر ماسٹر صوبے خاں میو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے

پیرمحل کے معروف کالم نویس خالد حسین رضا میو لاہور میں میواتی کتاب میلہ کے موقع پر کرنل (ر) محمد علی میو، بریگیڈیئر (ر) ظفر لیٹین بابر میو، حافظ سلمان طارق اور صوبیہ جاوید کو اپنی کتاب ''نئے افق کی تلاش'' دیتے ہوئے

حکیم بابر میو نے ''ہسٹری آف دی میو مہر'' کی اشاعت کا اعلان کر دیا

صدائے میو کے تین ایوارڈ نے میرے اندر کچھ کرنے کی تحریک پیدا کی، حکیم بابر میو

لاہور (سٹاف رپورٹر) میو برادری کی معروف کاروباری وادبی شخصیت پروفیسر حکیم بابر میو نے صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو سے ملاقات میں بتایا کہ انہوں ''ہسٹری آف دی میو مہر'' لکھی ہے جو کہ 12 جلدوں پر مشتمل ہے ۔ انہوں نے کہا کہ مجھے صدائے میو کی طرف سے ریسرچ اور بہترین لکھاری کے تین ایوارڈ دیئے گئے تو میرے اندر اپنی قوم کیلئے کچھ کرنے کی تحریک پیدا ہوئی اور امید ہے ''ہسٹری آف دی میو مہر'' کے معاملات میں بھی صدائے میو کی ٹیم اپنا کردار ضرور ادا کرے گی انشاء اللہ میری ادنیٰ سی کوشش سے بہت کچھ نیا پڑھنے کا کو ملے گا۔

سہانکے لاہور سے فکر اتحاد علمائے میوات کے رہنما محمد عرفان انجم روز دار میو اور پتوکی سے گلشن میوات کے محمد شاہد نیانگی میو صدائے میو کے دفتر میں میو واٹس ایڈمن کا ایک گروپ بنانے کے سلسلے میں حافظ سلمان طارق سے ملاقات کے موقع پر

سندھیلیاں والی کے میو نوجوان ڈاکٹر عبدالمنیب کا منفرد اعزاز

خالد محمود کے صاجزادے نے ٹیکساس کی بین الاقوامی کانفرنس میں ایوارڈ اپنے نام کر لیا

پیرمحل (نمائندہ صدائے میو) پیرمحل کے نواحی قصبہ سندھلیانوالی کے چوہدری خالد محمود میو کے صاجزادے اور فیصل آباد کے محمد اکمل میو کے بھتیجے ڈاکٹر عبدالمنیب خاں میو نے ٹیکساس امریکہ میں منعقدہ بین الاقوامی انجینئرنگ کانفرنس میں جس میں دنیا بھر سے ممتاز سائنسدانوں نے شرکت کی اس عالمی فورم پر ڈاکٹر عبدالمنیب میو نے جدید ٹیکنالوجی کے انقلابی تصورات مدلل انداز میں پیش کر کے فسٹ ایوارڈ حاصل کر کے اپنے والدین اور قوم کا نام روشن کر دیا جس پر ڈاکٹر عبدالمنیب میو اوران کی فیملی مبارکباد کی مستحق ہے۔

ماہنامہ **صدائے میو** لاہور

میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان

مئی 2026

چیف ایڈیٹر: حافظ سلمان طارق میو 300-2481227

ایڈیٹر: محمد اکرم میواتی 0321-4990135

کپس کالج کا ہنہ کیمپس لاہور میں میواتی دنیا، پاکستان صدائے میوفورم کے اشتراک سے میو تنظیمات کونسل کے زیر اہتمام ہونیوالے پہلے میواتی کتب وادبی میلہ میں میواتی مشاعرہ کی محفل میں قیس چودھری چھرکلوت، سکندر سہراب میو، ڈاکٹر طاہر شبیر میو، احمد فہیم میو، اسد اللہ ارشد میو، حمید راز میو، صدیق جوہر، علی جوشا، کلیم خاں کلیم میو، ابوالحسن رازی میو، رضوان رضوی، جی ایم ساقی، لیاقت لاہوری عبدالقیوم رضا میواتی، گلفام خاں میو نمبردار، ناصر شفیع میو، منظور شاہد اور مبشر میو اپنی شاعری کے جوہر دکھاتے ہوئے ....

میواتی دنیا اور پاکستان صدائے میو فورم کے اشتراک سے میو تنظیمات کونسل کے زیر اہتمام

لاہور میں پہلا میواتی کتب و ادبی میلہ

میو تنظیمات کی عدم دلچسپی کے باجود بڑی تعداد میں معززین برادری نے نہ صرف کتابوں کے سٹالوں کا وزٹ کیا بلکہ پہلی بار میو کتب کی بھرپور خریداری بھی کی گئی

تاریخی وادبی اور ثقافت و کلچر کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی، شعراء نے میواتی، اردو اور پنجابی کلام اور ریاض نور کے نغموں نے ماحول کر پراثر بنائے رکھا

11 شخصیات کو فروغ ادب ایوارڈ 2026ء سے نوازہ گیا، ہر سال کتب وادبی میلہ منعقد کرنے کا اعلان۔ شرکاء نے میلہ کی کوشش کو سراہا

لاہور (نمائندہ صدائے میو) ادبی تنظیم میواتی دنیا اور پاکستان صدائے میوفورم کے اشتراک سے پہلا میواتی کتب وادبی میلہ کپس کالج کاہنہ کیمپس میں منعقد ہوا، میو تنظیمات کی عدم دلچسپی کے باوجود صبح 11 بجے سے سہ پہر 5 بجے تک بڑی تعداد میں معززین برادری نے نہ صرف کتابوں کے سٹالوں کا وزٹ کیا بلکہ پہلی بار کثیر تعداد میں کتب کی خریداری بھی کی۔ اس موقع پر پہلی نشست میں مہمان مقررین نے کتب کے مطالعہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی جبکہ میواتی مشاعرہ میں شعراء نے میواتی، اردو اور پنجابی میں کلام سنا کر، معروف میواتی سنگر ریاض نور میو نے میواتی نغموں اور معروف میواتی نعت خواں حافظ جعفر ضیاء میو نے ماحول کو پر اثر بنانے میں اہم کردار ادا کیا میلہ میں میو خواتین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ 11 شخصیات کو فروغ ادب ایوارڈ سے بھی نوازہ گیا

میو تنظیمات کونسل کے زیر اہتمام کپس کالج کاہنہ کیمپس میں میواتی کتب وادبی میلہ کے موقع پر ہونیوالی خصوصی نشست سے بریگیڈیر (ر) ظفر یٰسین بابر میو، کرنل (ر) محمد علی میو، چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ، ڈاکٹر محمد الیاس میو، مفتی حامد محمود راجہ، حافظ جعفر ضیاء میو اور محمد سرور خاں میو خطاب کر رہے ہیں ....

میواتی کتب میلہ میں 11 شخصیات کو فروغ ادب ایوارڈ 2026ء سے نوازا گیا

لاہور (نمائندہ صدائے میو) میواتی وادبی کتب میلہ میں میواتی مشاعرہ اور کتب کے سٹالوں کے ساتھ میو قوم کی 11 شخصیات کو فروغ ادب ایوارڈ 2026ء سے بھی نوازہ گیا۔ تفصیلات کے مطابق معروف ادبی شخصیات قیس چودھری چھرکلوت اور سکندر سہراب کو لائف ٹائم اچیومنٹ، سردار عظیم اللہ خاں بہترین نثر نگار، ریاض رومانی مرحوم کو بہترین اردو شاعر احمد فہیم میو کو بہترین میواتی شاعر، مفتی حامد محمود راجہ کو قرآن مجید کا میواتی میں ترجمہ، اسد اللہ ارشد میو کو بہترین نغمہ نگار، ریاض نور میو کو بہترین گلوگار، ظہور احمد کو بہترین پبلشر، حاجی صدیق کو بہترین لوک فنکار اور حافظ سلمان طارق کو بہترین صحافی کا ایوارڈ دیا گیا۔

بریگیڈیر (ر) بابر میو، قیس چودھری چھرکلوت کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دیتے ہوئے

بریگیڈیر (ر) ظفر یٰسین بابر میو، سکندر سہراب میو کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دیتے ہوئے

ڈاکٹر الیاس میو، میواتی نثر میں سردار عظیم اللہ خاں کا ایوارڈ ان کے بیٹے کو دیتے ہوئے

کرنل (ر) فاروق میو، احمد فہیم میو کو میواتی شاعری کا ایوارڈ دیتے ہوئے

کرنل (ر) محمد فاروق میو، سردار اسد اللہ ارشد کو میواتی نغمہ نگار کا ایوارڈ دیتے ہوئے

کرنل (ر) محمد علی میو اور چوہدری نعیم حنیف میو ریاض نور کو میواتی گلوکار کا ایوارڈ دیتے ہوئے

سکندر سہراب میو، مفتی حامد محمود راجہ کو قرآن مجید کا میواتی کا ترجمہ کا ایوارڈ دیتے ہوئے

پروفیسر ڈاکٹر حامد رضا، مرحوم ریاض رومانی کا ایوارڈ ڈاکٹر الیاس میو کو دیتے ہوئے

ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر قاسم میو، فکشن ہاؤس والے ظہور احمد کو پبلشر کا ایوارڈ دیتے ہوئے

پروفیسر بابر میو، حاجی صدیق میواتی کو لوک فنکار کا ایوارڈ دیتے ہوئے

بریگیڈیر (ر) بابر میو صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق کو ایوارڈ دیتے ہوئے

میواتی کے نامور سنگر ریاض احمد نور میو پہلے میواتی کتب میلہ میں میواتی نغمہ پرپُر فارم کرتے ہوئے

پاکستان میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو، سینئر وائس چیئرمین شمس العارفین، پنجاب کے صدر ممتاز شفیق میو اور مرکزی رہنما ماسٹر جمال دین میو کا اسلام آباد میں میواتی ہیریٹیج اینڈ کلچر فورم کے چیئرمین راؤ غلام محمد میو، میو ویلفیئر ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر شوکت علی میو، سی ڈی اے کے سابق آفیسر چوہدری بشیر احمد میو یوتھ ویلفیئر فورم کے رہنماؤں عرفان قمر، عامر بشیر میو اور دیگر سے ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو اس موقع پر راؤ غلام محمد میو نے میو اتحاد کے وفد کو شہید اجمل خاں کے دور کی البم بھی پیش کی

الیکشن میں توسیع کے چھ ماہ بھی گزر گئے الیکشن ہوا نہ بدوکی کالج کے معاملے میں کوئی پیش رفت

اکتوبر 2025ء میں بدوکی میں انجمن اتحاد و ترقی میوات و مصالحاتی کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا تھا چھ ماہ میں ممبر شپ کر کے الیکشن کرا دیئے جائیں لیکن چھ ماہ مکمل ہونے کے باوجود خاموشی کے سوا کچھ بھی نہیں

ممبر شپ کی گئی یا نہیں اس بارے میں انجمن کے سوا کسی کو معلوم نہیں البتہ یہ بات کنفرم ہے کہ کمیٹی کے چیئرمین بریگیڈیئر بابر میو انجمن کے ذمہ داران سے رابطہ میں رہے مگر چھ ماہ میں ڈونرز سے کسی نے رابطہ نہیں کیا

لاہور (نمائندہ صدائے میو) میو برادری میں بدوکی کالج کا معاملہ مسئلہ کشمیر بن چکا ہے جس پر کبھی کبھار بات ضرور کی جاتی ہے مگر پھر خاموشی کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ 2025ء میں انجمن اتحاد و ترقی میوات اور مصالحاتی یا الیکشن کمیٹی کے تین اجلاس ہوئے اور اکتوبر 2025ء میں بدوکی کے میرج ہال میں جو آخری اجلاس ہوا اس میں کافی گرمی سردی کے بعد انجمن کے الیکشن اور ممبر شپ میں مزید چھ ماہ کی توسیع کی گئی جس کی مدت گزر چکی ہے مگر ممبر شپ کی گئی یا نہیں اس بارے میں انجمن کے سوا کسی کو معلوم نہیں البتہ انجمن کے عہدداران کے علاوہ جن تین چار افراد نے ممبر شپ کی بکس حاصل کی تھیں ان کی طرف سے کسی کی ممبر شپ کی اطلاع نہیں۔ پانچ رکنی مصالحاتی یا الیکشن کمیٹی کے چیئرمین بریگیڈیئر (ر) ظفر یٰسین بابر میو انجمن اتحاد و ترقی میوات کے صدر شہزاد جواہر اور سرپرست بابا زادہ اسحاق میو سے رابطہ میں ضرور رہے مگر کمیٹی کے کسی بھی ممبر ڈونرز سے رابطہ یا ملاقات نہیں کی۔ بدوکی کالج کی تعمیر اور انجمن اتحاد و ترقی میوات کے الیکشن کے معاملات کو دیکھ کر لگتا ہے کہ مزید چالیس سال بھی کالج کی صرف باتیں ہی کی جائیں گی۔ کالج کے لئے دی گئی چھ ایکڑ اراضی عرصہ چالیس سال سے خالی پڑی ہے اگر یہ زمین چالیس سال پہلے کاشت کاری کے لئے ٹھیکے پر بھی دی جاتی تو چالیس سال میں لاکھوں نہیں کروڑوں روپے ٹھیکے کے جمع ہو چکے ہوتے اور شاید کالج یا کسی بھی نوعیت کی تعمیر کا بھی کوئی راستہ نکل چکا ہوتا۔ دیکھتے ہیں آگے چل کر انجمن ہاتھ کھڑے کرتی ہے یا کمیٹی یا پھر کوئی راستہ نکالا جاتا ہے۔

لاہور میں چوہدری برکت علی میو کی بیٹی کی شادی میں وزیر اعظم کے مشیر شبیر احمد عثمانی، وفاقی وزیر مبشر اقبال، سابق ایم پی اے چوہدری امجد علی میو، چیئرمین چوہدری آصف خاں، چیئرمین حمید خاں میو، عبدالصمد خاں بسریا، نورسمند میو ایڈووکیٹ، چوہدری ریاض میو، سابق ناظم رمضان مستانہ اور عمران خوشی کا میزبان کے ہمراہ گروپ فوٹو

ہر سال میواتی کلچر ڈے منانے کی تاریخ کا اعلان 22 مئی کو کیا جائیگا

میواتی کلچر ڈے کے لئے 10 مئی سے 20 مئی تک تجاویز جمع کی جائیں گیں کہ تاریخی حوالے سے کونسی تاریخ رکھی جائے

میو بیٹھک کے شرکاء کے سامنے تجاویز رکھ کر تاریخ کا حتمی اعلان کیا جائے گا، برادری کا کوئی بھی شخص تجاویز دے سکے گا

لاہور (سٹاف رپورٹر) پاکستان صدائے میو فورم کے گیارھویں یوم تاسیس اور صدائے میو اخبار کی 16 سالگرہ کے موقع پر ہر سال میواتی کلچر ڈے منانے کی تاریخ کا اعلان کیا جائے گا۔ کلچر ڈے کی تاریخ رکھنے کے لئے 10 مئی سے 20 مئی تک تجاویز جمع کی جائیں گیں کہ تاریخی حوالے سے کونسی تاریخ رکھی جائے۔ برادری کا کوئی بھی شخص تجاویز دے سکے گا۔ 22 مئی کو لاہور میں ہونے والی پانچویں سالانہ میو بیٹھک کے شرکاء کے سامنے تجاویز رکھ کر میواتی کلچر ڈے کی حتمی تاریخ کا اعلان کیا جائیگا واضح رہے کہ میو تنظیمات کونسل نے کلچر ڈے منانے کی تاریخ کا اعلان کرنا تھا لیکن خاموشی اختیار کی گئی۔

ریاض نور میو کے سسر چوہدری جنے خاں میو وفات پا گئے

نوشہرہ ورکاں (نمائندہ خصوصی) رہبر میوات نیوز کے چیئرمین ریاض نور میو کے سسر چوہدری جنے خاں میو نوشہرہ ورکاں کے نواحی گاؤں منگوکے میں طویل علالت کے بعد قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں عزیزو اقارب سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

بریگیڈیئر (ر) عبدالغفور کے بھائی صاحب الدین انتقال کر گئے

شجاع آباد (نمائندہ صدائے میو) بریگیڈیئر (ر) عبدالغفور کے بڑے بھائی صاحب الدین میو شجاع آباد کی نواحی بستی میں قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں علاقہ کے معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔

ریڈر گرائمر سکول بابلیانہ اوتاڑ (رائیونڈ) کی تقریب تقسیم انعامات سے ڈائریکٹر حافظ عرفان حیدر میو اور فیاض غریب نواز خطاب کر رہی ہیں جبکہ میزبان پھولوں کے گلدستے پیش کر کے مہمانان گرامی فیاض غریب نواز، عاصد میو، حافظ سلمان طارق اور نعیم انجم کا خیر مقدم کر رہے ہیں

جدید تعلیم کے فروغ میں اسلامی تعلیمات کا خیال رکھا جائے تو قابل رشک نسل پروان چڑھتی ہے، حافظ عرفان حیدر میو

رائیونڈ (نمائندہ صدائے میو) رائیونڈ کے نواحی گاؤں بابلیانہ اوتاڑ کے مقامی شادی ہال میں ریڈر گرائمر سکول کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی جس میں بابلیانہ کے فیاض غریب نواز، میو انٹرنیشنل سکول کے چیئرمین عاصد میو، صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق اور محمد نعیم انجم میو 1122 والے اور دیگر معززین نے بطور مہمان شرکت کی اور تمام کلاسز کے پوزیشن ہولڈر طلباء و طالبات میں انعامات تقسیم کئے۔ تقریب کے دوران طلباء و طالبات نے اصلاحی معاملات پر پر کشش پروگرام بھی پیش کئے۔ اس موقع پر سکول کے ڈائریکٹر حافظ عرفان حیدر میو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیاوی تعلیم کے فروغ میں سب ہی تعلیمی ادارے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں لیکن جن اداروں میں جدید تعلیم کے ساتھ اسلامی تعلیمات اور اس کی اہمیت کا خیال رکھا جاتا ہے وہاں سے قابل نسل پروان چڑھتی ہے اسی لئے ریڈر گرائمر سکول میں تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت اور اسلامی تعلیمات کا بھی ہر طرح سے خیال رکھا جاتا ہے۔ فیاض غریب نواز نے کہا کہ ہمارے گاؤں کا کوئی طالب کامیابی حاصل کر کے کسی بھی شعبہ میں ترقی پاتا ہے دلی خوشی محسوس ہوتی ہے یہی سوچ کر ہم بھی طلبہ کی حوصلہ افزائی میں اپنا کردار ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

بابلیانہ اوتاڑ میں ریڈر گرائمر سکول کی باپردہ طالبات پردے کی اہمیت پر پروگرام پیش کرتے ہوئے

تقریب تقسیم انعامات میں سکول کے طلباء حضرت صدیق اکبرؓ کی شان میں پروگرام کرتے ہوئے

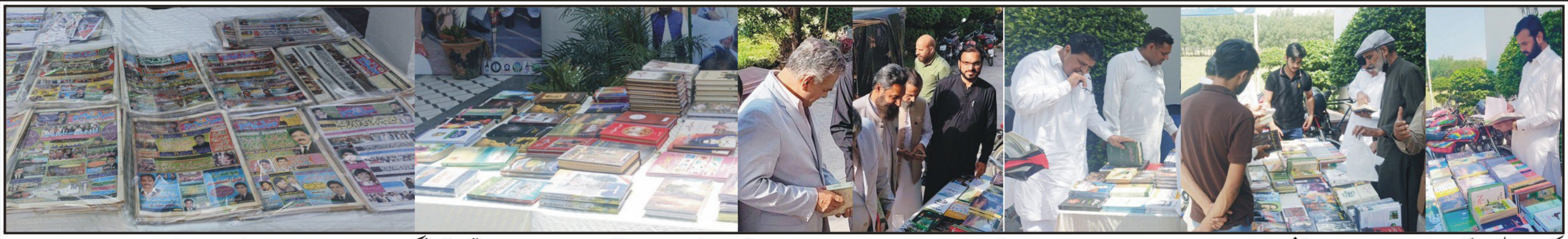

کپس کالج کاہنہ کیمپس لاہور میں میو تنظیمات کونسل کے زیراہتمام پاکستان صدائے میو فورم اور میواتی دنیا کے اشتراک سے ہونے والے پاکستان کی تاریخ کے پہلے میواتی کتب وادبی میلہ کے موقع پر لوگ فنکشن ہاؤس کے سٹال سے کتب کی خریداری کر رہے ہیں جبکہ آخری تصاویر میں ادبی تنظیم میواتی دنیا اور پاکستان کے صدائے میو فورم کے تعارفی سٹال کی ہے جن میں میواتی دنیا کی طرف سے شائع کی جانے والی کتب اور 16 سال کے صدائے میو اخبار سمیت پاکستان صدائے میو فورم کے تعارفی وکارکردگی بروشر بھی رکھے گئے

نفرتیں کیوں پروان چڑھ رہی ہیں؟ سالانہ پانچویں میو بیٹھک 22 مئی کے لاہور میں ہوگی

پاکستان صدائے میو فورم کے گیارھویں یوم تاسیس اور صدائے میو اخبار کی مسلسل اشاعت کی 16 ویں سالگرہ کے موقع پر گاؤں گاؤں جا کر آپس کی نفرتوں کو بھائی چارہ میں بدلنے کا راستہ تلاش کیا جائے گا

بیٹھک میں ''بھلائی اور اتحاد کی باتوں کے باوجود جوڑ کی بجائے توڑ کیوں پیدا ہو رہا ہے'' پر ہی بات کی جائے گی، بیٹھک میں تمام میو تنظیمات سمیت برادری کی اہم شخصیات کو بھی دعوت دی جائے گی

لاہور (سٹاف رپورٹر) پاکستان صدائے میو فورم کے اجلاس میں تنظیم کے گیارھویں ''یوم تاسیس'' اور صدائے میو اخبار کی مسلسل اشاعت کی 16 ویں ''سالگرہ'' کے موقع پر برادری کے اجتماعی مسئلہ پر 22 مئی بروز جمعہ کو دوپہر تین بجے چوہدری صابر حسین بلا میو کے ڈیرہ (صابر اسٹیٹ) پر نفرتیں کیوں پروان چڑھ رہی ہیں کے موضوع پر پانچویں سالانہ میو بیٹھک کرنیکا اعلان کیا ہے۔ میو بیٹھک میں تمام میو تنظیمات سمیت برادری کی اہم شخصیات کو شرکت کی دعوت دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ صدائے میو فورم کے ترجمان کا کہنا ہے اس بات پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے کہ فلاح اور اتحاد کی باتوں کے باوجود جوڑ کی بجائے توڑ کیوں پیدا ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میو بیٹھک میں باہم مشاورت سے گاؤں گاؤں جا کر آپس کی نفرتوں کو بھائی چارہ میں بدلنے کا راستہ نکالنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس موقع پر میو بیٹھک کے شرکاء پاکستان صدائے میو فورم کے یوم تاسیس اور صدائے میو اخبار کی سالگرہ کا کیک بھی کاٹا جائیگا۔

ظفروال کے نواحی گاؤں دھم تھل میں سوئی گیس کی افتتاحی تقریب میں شریک وفاقی وزیر احسن اقبال، وفاقی پارلیماری سیکرٹری چوہدری انوار الحق، صوبائی وزیر علی اکبر اور صدائے میو کے سرپرست اعلی چوہدری اسماعیل میو

لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور سوئیس ایشین آف کامرس مفاہمت کی یادداشت پر لاہور چیمبرز کی طرف سے فہیم سہگل اور سوئیس ایشن کامرس کی طرف سے میو سپوت جمیل احمد میں دستخط کرتے ہوئے

ظفروال کے نواحی قصبہ دھم تھل کے رہائشیوں کا دیرینہ مسئلہ حل سوئی گیس کا افتتاح کر دیا گیا

ظفروال (نمائندہ صدائے میو) ظفروال کے نواحی گاؤں دھم تھل کے رہائشیوں کا دیرینہ مطالبہ کی تکمیل کر دی گئی۔ وفاقی وزیر احسن اقبال، وفاقی پارلیماری سیکرٹری چوہدری انوار الحق اور صوبائی وزیر بلال اکبر نے دھم تھل میں باقاعدہ سوئی گیس کی فراہمی کا افتتاح کیا۔ اس کامیابی میں صدائے میو کے سرپرست چوہدری اسماعیل میو کا بھی نمایاں کردار ہے۔

فیلڈ مارشل اور وزیر اعظم کا کردار ہمیشہ یاد رکھا جائیگا — عالمی امن میں شبیر احمد عثمانی

پہلی بار پوری دنیا فیلڈ مارشل عاصم منیر، وزیر اعظم شہباز شریف اور اسحاق ڈار کی صلاحیتوں اور پلاننگ کی معترف نظر آ رہی ہے

دنیا بھر میں پاکستان کی عزت افزائی کے باوجود کچھ لوگ اب بھی ''میں نہ مانوں'' کی پالیسی اپنائے ہوئے ہیں، مشیر وزیر اعظم

اسلام آباد (نمائندہ صدائے میو) مشیر وزیر اعظم پاکستان برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان اور ریاستی و سرحدی امور، شبیر احمد عثمانی نے ایران، امریکہ و اسرائیل جنگ رکوانے میں پاکستان کے کردار کو قابل فخر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان دو تین ملکوں کی جنگ نہیں رکوائی بلکہ سروں پر منڈلاتی عالمی جنگ کا راستہ روکا ہے جس میں فیلڈ مارشل حافظ عاصم منیر اور وزیر اعظم پاکستان کے کردار کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ پہلی بار پوری دنیا فیلڈ مارشل عاصم منیر، میاں شہباز شریف اور اسحاق ڈار کی پالیسی اور پلاننگ کی معترف نظر آ رہی ہے لیکن دنیا بھر میں پاکستان کی عزت افزائی کے باوجود ہمارے اپنے ہی آج بھی ''میں نہ مانوں'' کا شور کر کے ملک کو بدنام کرنے کی پالیسی اپنائے ہوئے ہیں۔

سوئیس ایشین چیمبر آف کامرس کی طرف سے جمیل میو نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

لاہور (نمائندہ صدائے میو) 10 اپریل کو لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور سوئیس ایشین چیمبر آف کامرس کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کی تقریب منعقد ہوئی۔ لاہور چیمبر آف کامرس کی طرف سے صدر فہیم سہگل اور سوئیس ایشن آف کامرس کی طرف سے پاکستان چیپٹر کے چیئرمین میو سپوت جمیل احمد میو دستخط کئے۔

میواتی کتب وادبی میلہ بہترین کوشش ہے، معززین برادری

پہلی بار بڑی تعداد میں اپنی قوم کی کتب کے بارے میں جان کر حیرتناک خوشی ہوئی

اگر دیگر تنظیمات کو دعوت دی گئی تھی ان کی بے حسی افسوسناک ہے، شرکاء کے تاثرات

لاہور (سٹاف رپورٹر) 18 اپریل کو کپس کالج کاہنہ کیمپس لاہور میں میو تنظیمات کونسل کے زیر اہتمام اور میواتی دنیا و پاکستان صدائے میو فورم کے اشتراک سے ہونے والے پہلے میواتی کتب وادبی میلہ کے انعقاد پر شرکاء نے رہبر میوات نیوز، میوا یکسپریس نیوز اور صدائے میو کو اپنے تاثرات دیتے ہوئے کہا کہ میواتی کتب وادبی میلہ بہترین کوشش ہے جس نے اس بارے میں قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا وہ مبارکباد کا مستحق ہے۔ کئی معززین برادری کا کہنا تھا کہ پہلی بار تاریخ وادب اور ثقافت و کلچر پر بڑی تعداد میں کتابیں دیکھ کر حیرتناک خوشی ہوئی جن لوگوں نے یہ کتابیں لکھی ہیں وہ پوری قوم کا فخر ہیں ہمیں ایسے لوگوں کی قدر اور حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے تاکہ وہ اسی طرح اپنی قوم کے بارے میں لکھتے رہیں۔ کئی شرکاء کا کہنا تھا کہ پروگرام میں برادری کی دیگر تنظیموں کی غیر حاضری پر دکھ ہوا اگر ان کو دعوت نہیں دی گئی تو یہ میزبانوں کا قصور ہے اور اگر دعوت کے باوجود انہوں نے تاریخی پروگرام میں آنا گوارہ نہیں کیا تو یہ ان کی بے حسی اور اجتماعی معاملات میں بھی خود غرضی کہا جا سکتا ہے قوم کو ایسی تنظیموں سے خبردار رہنا چاہیے۔

وفاقی پالیمانی سیکرٹری انوار الحق چوہدری دھم تھل نارووال میں صدائے میو فورم کے سرپرست اعلیٰ چوہدری اسماعیل میو سابق ناظم سے ملاقات کرتے ہوئے

جن میو تنظیمات میں سنجیدگی نہیں قوم انہیں سنجیدہ کیوں لے؟

سوشل میڈیا پر گروپ فوٹو، کھانے پینے کی پوسٹوں کے علاوہ عملی طور پر کچھ بھی نہیں

قوم کس پلیٹ فارم پر اور کیوں متحد ہو اس کا معقول جواب کسی کے پاس بھی نہیں

سیالکوٹ (تجزیہ: دھنگل خاں میو) فرصت کے لمحات میں سوشل میڈیا پر نظر ڈالیں تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے پوری دنیا میں میو قوم کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ ہر طرف ملاقاتوں کے گروپ فوٹو، کھانے پینے کی پوسٹیں، شادی بیاہ کی تقریبات، فلاں کی حمایت اور فلاں کی مخالفت عجب تماشہ ہے بلکہ فلم ہے جو بغیر ٹکٹ کے دکھائی جا رہی ہے۔ کس تنظیم کا کیا مقصد ہے اور وہ اپنی قوم کے لئے جلسے جلوسوں اور اجلاسوں کے علاوہ کیا کرنا چاہتی ہے اس بارے میں یقینی طور پر تنظیموں کے ذمہ داران کو بھی علم نہیں ہوگا کیونکہ پوری قوم میں دو چار تنظیمیں ہی ایسی ہونگی جن کے پاس تحریری طور پر اپنے مقاصد موجود ہوں کیونکہ جب کرنا ہی کچھ نہیں تو پھر مقاصد یا منشور، دستور کی پرنٹنگ پر پیسے خرچ کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ ان حالات میں قوم کس پلیٹ فارم پر متحد ہو اس کا معقول جواب کسی کے پاس بھی نہیں۔ ہر تنظیم اپنی قوم سے شکوے شکایت کرتی نظر آتی ہے اور متحد ہونے کی باتیں کی جاتی ہیں لیکن سمجھنے کی بات یہ ہے کہ جن میو تنظیمات میں ہی سنجیدگی نہیں قوم انہیں سنجیدہ کیوں لے؟ ہر طرف ایسے سوال ہیں جن کا جواب کسی کے پاس نہیں

صابر اسٹیٹ فیروز پور روڈ لاہور میں ہونیوالے پاکستان صدائے میو فورم کے اجلاس کے بعد شرکاء کا مرکزی ذمہ داران کے ہمراہ گروپ فوٹو

حیدرآباد میں پاکستان میو اتحاد کے مرکزی سینئر نائب صدر غلام رسول میو مرحوم کے صاجزادے، محمد شفیق پپو کے بھائی اور صدائے میو کے رائیٹر کاشف میو کی شادی کے موقع پر میو اتحاد کے رہنماؤں حاجی عبدالحکیم میو، عبدالعزیز نکومیو، سردار یٰسین خاں، ٹھیکیدار بشیر احمد میو، صوبیدار میجر جاوید اشرف حاجی حیات میو، محمد سلیم میو، ماسٹر جان محمد میو، عبدالرحمٰن میو، ٹھیکیدار محمد حسین، شعیب شانی میو، ماسٹر جاوید احمد، فتح محمد میو، مجیب الرحمٰن میو، عبدالحمید دولوت، حاجی عبدالغفار، خوشی محمد میو اور محکمہ ویلفیئر کے سابق آفیسر شہاب الدین میو کا دلہا کے ہمراہ گروپ فوٹو

سندھ اور پنجاب کی تمام میو تنظیمات کو تعلیم کے فروغ کیلئے بھی کام کرنا چاہیے

ایڈووکیٹ راشد خان

تمام لوگ تعلیم کی اہمیت کو سمجھ کر کام کریں گے تو آپس میں الجھنے کی بجائے مثبت سوچ جنم لے گی اور نئی نسل بھی تنظیمات کی احسان مند ہو گی، ممبر سندھ اسمبلی و صدر میوا جمل شہید ویلفیئر آرگنائزیشن حیدرآباد

حیدرآباد (نمائندہ صدائے میو) کسی بھی قوم میں بھائی چارہ اور اس کی بہتری کیلئے کام کرنا بہت اچھی بات ہے مگر اچھے کام کی پلاننگ اور نتائج کیلئے تعلیم کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ان خیالات اظہار ممبر سندھ اسمبلی اور میوا جمل شہید ویلفیئر آرگنائزیشن حیدرآباد کے صدر ایڈووکیٹ راشد خاں میو نے صدائے میو سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ سندھ اور پنجاب میں برادری کی بہت ساری تنظیمیں بنی ہوئی ہیں اور یقیناً انکا مقصد بھی اپنی قوم کی بھلائی ہی ہے لیکن بدقسمتی سے سندھ اور پنجاب میں ایک بھی تنظیم ایسی نہیں جو کسی پلاننگ کے تحت تعلیم کے فروغ کیلئے کام کر رہی ہو۔لوگوں سے میل ملاقات اچھی بات ہے مگر اس کا مقصد تعلیم کا فروغ اور شعور بنالیا جائے تو نہ صرف تنظیموں کے کام میں نکھار آسکتا ہے بلکہ پڑھا لکھا اور سنجیدہ طبقہ بھی تنظیموں سے وابستہ ہوسکتا ہے انہوں نے کہا کہ ہماری برادری میں اکثر دیکھا جاتا ہے کہ ہم لوگ ایک دوسرے کو فائدہ پہنچانے کی بجائے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں جس

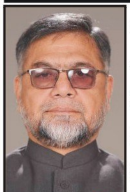

اختلافات جنم لے رہے ہیں تمام لوگ تعلیم کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھ کر کام کریں گے تو آپس میں الجھنے کی بجائے برادری میں کے لوگوں میں مثبت سوچ پیدا ہو گی اور نئی نسل تنظیمات کی احسان مند ہو گی۔انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ بھی اپنی قوم کی بھلائی کیلئے کام کر رہے ہیں ہمیں ان کی ہر طرح سے حوصلہ افزائی کرنی چاہیے تاکہ ان میں مایوسی پیدا نہ ہوسکے۔

ممبر سندھ اسمبلی ایڈووکیٹ راشد خاں اور پاکستان میو اتحاد کے رہنما حاجی عبدالحکیم میو، محمد الیاس نکہ، حاجی عبدالعزیز میو، محمد عمر میو، عبدالرزاق میو، عبدالعزیز نکومیو، عبدالستار میو، عبدالرحیم راسینیا، اشرف خاں میو اور سنی تحریک کے رہنما محمد شفیق میو حیدرآباد میں میو اتحاد کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری شہاب الدین میو کو نکاح کی مبارکباد دیتے ہوئے

صدائے میو کے فوٹوگرافر خوشی محمد میو دیہہ 291 کوٹ غلام محمد میں اپنے ماموں صاحب دین اور کزن مولانا حاشر میو کو عمرہ کی سعادت پر مبارکباد دیتے ہوئے

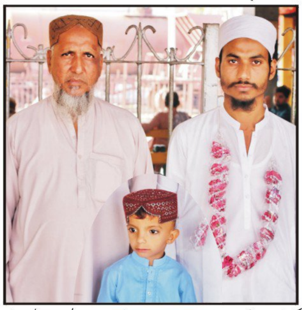

گوٹھ حاجی محمود خاں (ڈھگان رستی) کے طارق علی میو عالم بننے کی دستار بندی کے بعد اپنے والد حاجی محمد علی میو کے ہمراہ

برادری تنظیموں میں ہم آہنگی وقت کی ضرورت بن چکی ہے

برکت علی میو

میو تنظیمات کے رہنماؤں کی بیٹھک، حاجی غلام رسول، ایڈووکیٹ عمران، حاجی اختر حسین، عقیل میو اور ماسٹر جاوید کی شرکت

کراچی (نمائندہ صدائے میو) میوات ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر برکت علی میو اور نائب صدر ماسٹر جاوید میو نے کراچی کی میو تنظیمات کے رہنماؤں سے ملاقات کے بعد میو تنظیموں میں ہم آہنگی کیلئے برکت علی میو کی رہائش گاہ مخدوم بلاول سوسائٹی کورنگی کراسنگ میں تنظیموں کے رہنماؤں کی بیٹھک ہوئی جس میں میو قومی یکجہتی کونسل کے چیئرمین حاجی غلام رسول، میو سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن کے رہنماؤں ایڈووکیٹ عمران میو، حاجی اختر حسین، میو سوشل گیدرنگ کے بانی عقیل میو، میوات ویلفیئر ایسوسیایشن کے رہنماؤں ماسٹر جاوید احمد، اشفاق حسین نے شرکت کی۔اس موقع پر میزبان برکت علی میو نے کہا کہ آپس کی بڑھتی ہوئی نفرتوں کے موجودہ حالات میں میو تنظیمات میں ہم آہنگی بہت ضروری ہو چکی ہے۔

میوات ویلفیئر ایسوسی ایشن کراچی کے صدر برکت علی میو کی رہائش گاہ مخدوم بلاول سوسائٹی میں میو تنظیمات کے رہنماؤں کی ملاقات کے بعد حاجی غلام رسول میو، ایڈووکیٹ عمران میو، حاجی اختر حسین، محمد عقیل میو، ماسٹر جاوید احمد میو، اشفاق حسین اور میزبان برکت علی میو کا گروپ فوٹو

حیدرآباد میں کاشف میو کے ولیمہ کی تقریب میں میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں، ایڈووکیٹ راشد خاں ایم پی اے، شمس العارفین میو، حاجی محبوب علی، چیئرمین فخرالدین، محمد الیاس نکہ اور حاجی عبدالعزیز میو شریک ہیں

میو سوشل گیدرنگ کے بانی عقیل میو تنظیم کے لیگل ایڈوائزر مون میو کو عمرہ کی سعادت پر مبارکباد دینے کے موقع پر

گیر یلو لاڑکانہ کے ستائیس سالہ دانش میو کراچی میں وفات پاگئے

کراچی (نمائندہ صدائے میو) گیر یلو ضلع لاڑکانہ کے محمد عثمان میو کے ستائیس سالہ دانش میں گردے میں خرابی کے باعث طویل علالت کے بعد کورنگی کراچی میں وفات پاگئے۔جنازہ میں لاڑکانہ اور کراچی کے معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور دانش کی وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی۔

گوٹھ مبارک لغاری کے اصغر پپو میو کی جواں سال پوتی وفات پاگئیں

میر پور خاص (رپورٹ/اسرار میو) میر پور خاص کے نواحی گوٹھ مبارک لغاری کے اصغر علی عرف پپو میو کی جواں سال پوتی قضائے الٰہی سے وفات پاگئیں۔جنازہ میں میر پور خاص کے معززین برادری سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور لواحقین سے اظہار افسوس کیا۔

حیدرآباد میں میو اتحاد سندھ کے چیف آرگنائزر حافظ راشد شریف میو، یوتھ ونگ حیدرآباد کے صدر شاہ رخ اویس میو اور عابد علی میو کی عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر میو اتحاد کے مرکزی رہنما غلام نبی میو ایڈووکیٹ، حاجی عبدالحکیم میو، شہاب الدین مالبیا، حیدرآباد کے رہنما صوبیدار میجر (ر) جاوید اشرف میو، شعیب محمد شانی میو، صدائے میو کے نمائندگان عبدالرحمٰن میو اور خوشی محمد میو جبکہ کراچی میں میو سنگت کے رہنما عرفان میو، محمد عامر میو، سہراب میو اور محمد سرور میو ائیرپورٹ پر ویلکم کر کے مبارکباد دیتے ہوئے

چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو 300-2481227
میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان
ماہنامہ صدائے میو لاہور
مئی 2026ء
خصوصی اشاعت

دادا جان حاجی نوازخان کی قربانی کا کسی نے مان نہیں رکھا
صدائے میو کی شکل میں روشنی کی کرن نظر آنے پر جگہ دی ہے

چوہدری طاہر اسلام میو

میں سمجھتا ہوں کہ اس وقت صدائے میوفورم کی ٹیم ہی ہے جو اپنی قوم کیلئے کچھ نہ کچھ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اسی لئے جگہ دینے کیلئے اسی کا انتخاب کیا ہے

ہر قوم اور برادری میں ایسے بے شمار لوگ ہوتے ہیں جو اپنی قوم کی بھلائی اور بہتری کی سوچ تو رکھتے ہیں لیکن ایسے لوگ گنتی کے ہی ہوتے ہیں جو عملی طور پر کچھ نہ کچھ کرگزرتے ہیں ایسے ہی چند لوگوں کا تعلق لاہور کے گاؤں بدوکی سے ہے جنہوں نے 39 سال پہلے برادری کی واحد تنظیم انجمن اتحادو ترقی میوات کو ایسے وقت میں میو ٹیکنکل کالج کیلئے 50 کنال اراضی وقف کی جب میو اپنی زمین سے بے پناہ پیار کرتے تھے اسی لئے وارثتی زمین کو فروخت کرنے کا تصور تک نہیں تھا۔ان حالات میں بھی حاجی نواز خاں میو نے 32 کنال، حاجی چاند خاں نے 10 کنال اور چوہدری مواسی خاں نے 8 کنال زمین عطیہ کرکے جو احسان عظیم کیا تھا وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ان بزرگوں کے خواب کی تعبیر تو آج تک نہ ہوسکی لیکن کالج بنانے کی باتیں بڑے اہتمام سے کی جاتی رہیں ایسا کیوں اور کس لئے ہوتا رہا یہ لمبی کہانی ہے۔

پاکستان صدائے میو فورم ضلع لاہور کے سرپرست چوہدری طاہر اسلام بدوکی کالج کے سب سے بڑے ڈونر حاجی نوازخاں میو کے پوتے ہیں انہوں حال ہی میں صدائے میوفورم کو ایلیٹ ٹاؤن مین فیروزپور روڈ سے متصل اپنی زمین میں سے ایک کنال اراضی عطیہ کی ہے جس کی مالیت یقینی طور پر ایک کروڑ سے بھی زائد ہے۔اپنے دادا جان کے بعد اپنی قوم کیلئے جونئی مثال قائم کی ہے اس بارے میں اُن سے پوچھتے ہیں کہ میو ٹیکنکل کالج تو آج تک نہ بن سکا پھر بھی اپنی طرف سے قیمتی جگہ کیا سوچ کر عطیہ کردی۔

صدائے میو:۔طاہر اسلام بھائی پہلے تو یہ بتائیں کہ آپ کی گوت کونسی ہے؟۔

طاہر اسلام :۔ہماری گوت دولوت اور پچھلا گاؤں پتھروڑہ ہے۔

صدائے میو:۔طاہر بھائی آپ برادری کی کس کس تنظیم سے وابستہ رہے ہیں۔

طاہر اسلام :۔دادا جان کی طرف سے میو ٹیکنیکل کالج کیلئے زمین وقف کرنے کی وجہ سے پوری فیملی ہی انجمن اتحادو ترقی میوات سے منسلک رہی لیکن میں باقاعدہ طور پر صرف پاکستان صدائے میو فورم کا حصہ بنا ہوں۔

انٹرویو: ابوطلحہ میو

صدائے میو:۔طاہر بھائی میوقوم یا انجمن آپ کے دادا جان کا خواب تو پورا نہ کرسکی پھر بھی آپ نے ایک کنال جگہ دینے کا بڑا اعلان کردیا ہے یہ فیصلہ کیا سوچ کر کیا ہے۔

طاہر اسلام :۔اصل میں جب سے میں صدائے میوفورم کی ٹیم کا حصہ بنا ہوں میں نے اس ٹیم میں نہ صرف سنجیدگی دیکھی بلکہ ہمیشہ با مقصد کام کرتے دیکھا ہے خاص طور پر اجتماعی شادیوں جیسے پروگرام کرنا اس تنظیم کا سب سے بڑا کارنامہ ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ صدائے میوفورم کی ٹیم ہی ہے جو اپنی قوم کے لئے کچھ نہ کچھ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

صدائے میو:۔طاہر صاحب آپنے جو ایک کنال جگہ دی ہے یہ بھائیوں کے مشترکہ کھاتے میں سے ہے یا پھر آپنے اپنے حصے میں سے دی ہے۔

طاہر اسلام :۔ایک کنال زمین میں نے اپنے حصہ میں سے دی ہے اور بہت سوچ سمجھ اور دیکھ کر یہ قدم اُٹھایا ہے۔

صدائے میو:۔طاہر صاحب صدائے میوفورم کا حصہ ہونے کے ناطے یہ تو آپ جانتے تو ہونگے کہ ایک کنال جگہ میں کس مقصد کیلئے عمارت بنائی جائے گی؟۔

طاہر اسلام :۔جی بھائی میں فورم کا حصہ ضرور ہوں لیکن تنظیم میں ہر کام مشاورت سے کیا جاتا ہے اور اس سلسلے میں کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے وہ جو بھی فیصلہ کرے گی ہمیں قبول ہوگا۔

صدائے میو:۔اگر ایک کنال پر عمارت تعمیر کرنے کا معاملہ بھی بدوکی کالج جیسا ہوا تو آپ کے جذبات کیا ہونگے ؟۔

طاہر اسلام :۔مجھے یقین کی حد تک امید ہے کہ صدائے میوفورم والے بدوکی کالج کے معاملے کی طرح کچھ نہیں کرینگے کیونکہ یہ برادری کی واحد تنظیم ہے جس میں چوہدراہٹ والا معاملہ نہیں ہر کوئی ورکر بن کر کام کررہا ہے اگر یہ ٹیم پلاٹ کا اعلان ہوتے ہی 9 لاکھ کی ڈونیشن دی سکتی ہے تو کام شروع ہوتے ہی کروڑوں روپے کا انتظام بھی کرسکتی ہے کیونکہ برادری کے اکثر لوگ صدائے میو کی ٹیم پر اعتماد کرتے ہیں اور جہاں بھی ضرورت پڑی انشاء اللہ ہم بھی میو کمیونٹی سنٹر (یا جو بھی نام رکھا جائے) کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کی کوشش کرینگے۔

صدائے میو:۔بدوکی کالج کی تعمیر کے معاملے میں کشھ کہنا چاہیں گے؟۔

طاہر اسلام :۔اس بارے میں کمیٹی یا انجمن کیا کررہی ہے مجھے اس بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں اس لئے فی الحال اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

چوہدری طاہر اسلام پاکستان صدائے میوفورم کی ٹیم کو ایلیٹ ٹاؤن مین فیروزپور روڈ سے متصل اپنی زمین پر ایک کنال جگہ دکھاتے ہوئے

حیدرآباد میں میو اتحاد کے مرکزی سینئر نائب صدر غلام رسول میو مرحوم کے صاحبزادے، سنی تحریک کے رہنما شفیق میو کے بھائی اور صدائے میو کے رائیٹر کاشف میو کی شادی میں جمعیت علمائے پاکستان کے مرکزی صدر علامہ ڈاکٹر ابوالخیر زبیر الوری، ممبر سندھ اسمبلی ایڈووکیٹ راشد خاں میو، سنی تحریک کے سربراہ انجینئر ثروت اعجاز قادری اور شفیق میو کا دلہا کے ہمراہ گروپ فوٹو

پاکستان میو اتحاد کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری اور صدائے میو کے ڈپٹی ایڈیٹر شہاب الدین مالبیا میو کے نکاح کے موقع پر میو اتحاد کے وائس چیئرمین حاجی عبدالحکیم میو، نائب صدر محمد سلیم میو اور حیدرآباد کے جنرل سیکرٹری صوبیدار میجر (ر) جاوید اشرف میو مبارکباد دیتے ہوئے

سلسلہ وار
گھُرچڑھی میو خاں

گذشتہ سُو پیوستہ

جوہری اور مانا دور پرے کا بھائی ہا ایک ای پال اور ایک ای دادا کی اولاد ہا، مانا مرزا پور میں اور جوہری چونڈاوتا میں ہو۔ جوہری کے خدا بخش ہو یو اور مانا کے امراؤ۔ مانا جوہری کا مقابلہ میں ایک بڑو جمیں دار ہووا کا بیٹا نے پر پانکھ نکالا تو مہراج نے وائیو دربار میں کرسی دی اور اُواپنی کارکرنی اور کرتوت سُو بہت جلدی مہراج کو مُھوں چڑھو بن گو۔ بسوے دار میو ہو بھاری جمعہ بھرے ہو یا مارے راج کا سبھی ہلکارا ہا۔ یا کی پس کھپت میں ای یہ سارا کام ہوگا۔ اب جب راجہ کو دربار سجو اور اُو دربار میں گیو۔ دربار ختم ہو یو تو وانے مہراج سُو عرض کری۔

مہراج! میں اکیلا میں تم سُو ملنو چاہُوں ہوں

!... مہراج کو دربار بڑو کھلّو ہو۔ ایک بہت بڑی اونچی سال (ہال کمرہ) ہی جا میں سینکڑن کرسی درجہ بدرجہ لگی پڑی ہی جن پہ جاگیر دار، جمیں دار، ساؤ کار، سرکاری ہلکارا اور انگریج افسر اپنی اپنی خاص خاص کرسی پہ بیٹھے ہا۔ مہراج آپ اُوپر جھروکا میں بیٹھ کے دربار کو نظارہ کرے ہو۔ واکے برابر اور پیچھے اپسر (کنواری کنچنی طوائف) کھڑی رہوے ہی۔ واکا یا شیش محل کو ناؤں موتی ڈونگری ہو۔ یا موتی ڈونگری میں بس وہی خاص خاص باندی (طوائف) جاوے ہی جن نے راجہ وادن کے مارے آپ پسند کرے ہو۔ راجہ دربار پہ نیچے نگاہ گاڈی اُن سُو ہاتھن سُو کھیلتو رہوے ہو۔ کائی کا بال سلاوے ہو کائی کا گال۔ کائی کی چھاتی پکڑے ہو کائی کا ہاتھ اور وے بی چپ چاپ ہنس ہنس کے واری صدقے جاتی رہوے ہی۔

دربار ختم ہو، سب کرسی خالی ہوگی۔ راجہ نے باندین کو اِسارو کرو۔ موتی ڈونگری سنسان ہوگی۔ راجہ ہاتھ کا اسارا سُو امراؤ اُپر بلوایو اُو امراؤ مہراج کے آگے آکے کھڑو ہوگو۔ مہراج نے پوچھی خیر "خیر ہے؟"

امراؤ بڑا اگم بھیر سور میں بولو:

"مہراج! ای تو بڈو انیاؤ ہے کہ ہم جدّی پشتی جمیں دار، راج سرکار کا ماناتنا بھاری لگان دیبنا... مہراج کا مُھوں پہ بی گھمبیرتا کھنڈگی، آنکھ پھیل گی کہ کوئی ایسی بات اے جانے جمیں دار دھی کر دیو ہے اپر بولو پوچھو نا' امراؤ نے بات بڑھائی:۔

مہراج! ہمن کو تو آج تیک ان ہاتھن سُو پاگ نہ ملی۔ ہمارا تو باپ دادا راج کی سیوا کرتا مرگا.... مہراج اے کھٹک لگی کہ اب ای خدابخش کی بات کرے گو کیس کہ مہراج نے تو وائی کو پاگ دی ہی اپر بولو پوچھو ناں۔ امراؤ بولو:

"مہراج! ایک تین ٹکا کو لگار یانیا چوکی دار کو کون ساکارنامہ پہ پاگ اور بھیٹ دی گی اے؟ یہی ناں کہ واکا بیٹا راج کا باغی آں، ڈاکو آں، لٹیرا آں..؟ وا کو سارو غبار نکل گو تو مہراج نے ایک لمبو ٹھنڈو ہُوں کارو بھرو اور بڑا ای دھیما سُور میں بولو:

"میں نے تو تم باگھوڑیان کی آدرای کرواے ... اُوچوکی دار ہے تو تیرا کو بیٹا..."

میون کی سب پال چار نسلن سُو ہاں (i) سورج بنسی (ii) چندر بنسی (iii) جادو بنسی اور (iv) پانچ پوت اپر اُن سب کو جدا یک ای دادا میو ہے جا کو اتہاس میں دوسرو ناؤں "میدُ" بی ہے میو بسوا اور دھن میں تو ایک دوسرا سُو کم برتی آں اپر ناؤں نسب اور آدر میں کوئی کائی سُو کم نہ ہے۔ ایک بیگھہ کو جوتا اور سو بیگھ کو مالک برادری میں برابر آں یائی مارے میوات میں ای کہاوت عام اے کہ:

دام میں بڑو ہوئے گو
چام میں تو بڈو نہ ہے

مطلب! بے سک اُو مال دھن میں موسُو بڈھ کے ہے اپر آن آدر میں تو میں واکے برابر ہوں۔ اُو بی وائی دادا کی اولاد اے جاگو میں ہوں۔ مان سنگھ (مانا) بڈو جمیں دار ہاں جب کہ جوہری مامولی بسوے دار ہو۔ نوں اُن کی اولاد بی بسوہ میں کم بڑھتی رہی۔ امراؤ اپنی حقیقت اے بھول گو اور وانے آپنو آپ برادری سُو بڈھ کے سمجھو۔ جبھی تو واہے خدابخش کی آدر نہ پچی۔

وانے راجہ کی ای بات سنی تو بولو:۔

"مہراج! گھوڑا اور گدھا اے ایک ای چابک سُو ہنک راہو؟"۔

مہراج نے کہی:۔

"امراؤ! میں نے تو باگھوڑیا ای سمجھو ہے۔ اب تُو واکا بارا میں کہا بچار راکھاہا یا کو موہے تول نہ ہے"۔ امراؤ پہ راجہ کی بات کو کچھ جباب نہ ہو۔ وانے چپ کرکے ای بات سُنی اور کورنس بجاکے نیچے اُتر آیو اور بڑبڑاتو چلو:۔

"ارے اے کہا آدر کو سارہ پال میں اُو چوکی دار ای رہ گو ہو۔ اتیک ذیل دار، سفید پوش، مکھیا اور لمبردار ہاں، پوری پال میں بس وہی ایک چوکی دار اے"۔

میو نوکری اے بہت بُری سمجھے ہا۔ اُن کی کہنی ہی:

اُلم کھیتی
مدھم لوہار
نکھد چاکری
بھیک مدار

اُن کے نجیک تو چاکری بھیک سُو بی بُری ہی۔ خدابخش نے چوکی دار کی نوکری کر کے کُل کو داغ لگا دیو ہو یائی مارے امراؤ اے ای بات کھٹک ری ہی کہ راجہ نے گھوڑا اور گدھا ایک ای چابک سُو ہیک دھرا ہاں۔ بے سک قوم میں بڈا بڈا ذیل دار اور سرکاری سفید پوش ہا۔ دو بڈا عہدہ انگریج سرکار نے میوات میں بنایا ہا۔ یا سُو پہلے "مُکھیا" اور "چودھری" ہووے ہا۔ ترکن نے آکے لمبرداری سروع کری جا کے ذریعے پرجا سُو دھرتی بسوہ کو لگان لگا یو جاوے ہو۔ انگریج نے مربع دے کے ذیل دار

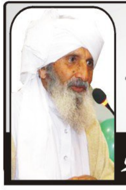

بالم
0300-4507208
قیس چودھری چھرکلوت میو

اور سفید پوش وے غدار بنایا جن نے 1857ء میں اُن کی مدد کرنی ہی۔

امراؤ دربار سُو نکل آیو، اپنی گھوڑی پہ سوار ہو گو اپر واکا من سُو ای چِنتا نہ گئی کہ مہراج نے ایک چوکی دار کو بھیٹ اور پاگ کیس دی جب کہ واکا بیٹا نے ریاست کا کسائی (قصائی) کو نجرا، کنجری، سُنار اور نہ جانے کون کُون لوٹ کھایا ہاں اور بجائے یا کے کہ اُن نے پکڑواتو، جیل میں گیرتو۔ اُن کو گنی انام دی آں، انیاؤ کی بی کوئی حد ہووے ہے۔

امراؤ پیچ تاب کھاتو جارو ہو پھر وانے گھوڑی کی لگام پھیری اور راج محل جا پہنچو۔ دربان کو

اپناہی اپنان کی مخالفت کرن لگ گا

ہاتھ مہراج کو خبر بھجوائی، مہراج نے بھیتر محلن میں بلوالیو۔ امراؤ نے کورنس بجائی۔ مہراج نے کرسی مہیں اسارو کرو۔ امراؤ بیٹھ گو۔ مہراج سوالیہ نگاہن سُو دیکھن لگو تو امراؤ بولو:

"مہراج! جن سُورمان لُو تم انام اکرام دیر آیا ہو اُن کا بارا میں کچھ پتو ہے اُن نے ریاست میں کہا اندھیر مچارا کھوائے"۔

مہراج اے تو ساری باتن کو پتو ہو پھر بی بولو:

"کھل کے بتا"۔

امراؤ کا ناتو پھول گا بولو:

"اُن نے نوا کسائی لوٹو، واحرامی نے کوئی دُہائی نہ دی تو اُن کے آسنگ بندھ گی اور ان نے پیروج پر نیناشام لاکی بارات لوٹ لی"۔

پیروج پر تو ہماری ریاست میں نہ ہے راجہ نے کہی۔

نہ ہے کشن گڈھ تو آپ کا راج میں ہے اُن نے دربار کی کنچنی رنڈی لوٹ لی، اُن نے کشن گڈھ کو دھنو سنار لوٹ لیو۔ اب آگے کہ نہ جانے وے اور کہا کرنگا؟"۔

مہراج نے چپ کر کے واکی بات سُنی اُو چپ ہو گو تو مہراج بھی کچھ دیر کو چپ رہو۔ امراؤ آنکھ پھاڑی واہے تکتو رہو۔ کچھ دیر پاچھے مہراج نے ایک لمبو ہوں کارو بھر و اور بولو:

"اے راب تو یہ سب بات ہوگی۔ اب یہ ان ہوئی کیسے ہوواں"؟

مہراج! میں آگے کی بات کر دو ہوں۔

"آگے کہا؟"

ای کہ موکو اجازت دیو میں اُن نے آپ پکڑ کے دلّی سرکار کے حوالے کردوں گو۔ سانپ بی مرجائے گو اور لاٹھی بی نہ ٹوٹے گی۔ آپ کو ناؤں بیچ میں آسے ای ناں۔

مہراج کچھ دیر پھر کھوجتی نگاہن سُو واہے دیکھتو رہو۔ من میں سوچی کہ جے بہڑا سوم رجاوے تو جہر (زہر) کیس دُوں۔ یہ آپس میں ای پھوٹ را ہاں تو میں اُن نے کیس روکوں۔ بڑی گھمبیرتا سُو بولو:

"تُو اپنے طور پہ کرلے بیچ میں میرو ناؤں مت آوے"

"تم چنتا ای مت کرو، بس تم موہے ٹوکو مت"

ٹھیک اے اپرجے انگریج سرکار موہے پوچھن لگی تو.....؟

مہراج! جب کی جب دیکھی جائے گی۔ اُو کائی نے کہی اے ناں کہ:۔

"مرا پیچھے یاپوں بولے ہے"

اُوتو ٹھیک اے اپرای بی سیانان نے ای کہی اے کہ:۔

چترائی سُو کھیلو اپنو یا جو مند بجائے
یہ موتی کا موتی رہاں نہ ہنس پیا یو جائے

"مہراج! تہاری سنگت میں بیٹھا آس اتیک تو جانا ای آں کہ دسمن سُو کہا داؤ کھیلو اے ایسو داؤ کھیلوں گو کہ کا جوہری کی اگلی پچھلی نسل یاد راکھے گی"

"بس کے اور کچھ"

"بس مہراج آسیر باد چاہے ہی"

"بس ٹھیک اے سُپلتا کی خبر دیجیو"

"بہت جلدی"

اور امراؤ موچھن کے تاؤ دے کے ہلکا پھلکا دل سُو پھر گھوڑی پہ سوار ہو یو اور مراز پرآ پہنچو۔

میون کی کہن اے کہ گڑھاری جاؤ کتیک ای بھاری تیج (تیز) نہ ہووے اُو چھوٹو سُو چھوٹو پودا اے نہ کاٹ سکے جب تیک کہ وامیں لکڑی کو بینٹو (دستہ) نہ ہووے۔ لکڑی کو بینٹا لگتے ای اُو بھاری سُو بی بھاری روکھن نے ڈالی اور جڑپیڈ سُو کاٹ کے دھر دیوے ہے امراؤ کا من کی کڑھاتری میں حسد کو بینٹو لگ گو اور اُو اپنائی کل کی جڑن نے کاٹن کو تیار ہو گو۔

اُت لُو امراؤ راجہ کا محلن سُو مرزا پر کو چلو۔ وائی رات راجہ کو اُو سنتری جا کو ناؤں سکھ دیو ہو اور جانے باہر کھڑو ہو امراؤ کی بات سُنی ہی رات کو اپنے گھر جان کی بجائے خدابخش کا سالا، جیونی کا بھائی، میو خاں اور گھرچڑھی کا ماما بھاگ مل کے پئے جا پہنچو۔ واکی بھاگ مل سُو دعا سلام ہی وانے بھاگ مل لُو جار بتائی کہ اُن کو اسنائی دار مانا کو امراؤ کہا کھوٹی سوچ سوچ رو ہے، بولو:

"بھاگ مل! میں یا بات اے خدابخش لُو بی بتا سکے ہوں اپر میری واکی دعا سلام نہ ہے چاہے اُومیری بات کو وشواش کرتو کہ نائیں یامارے میں تیرے پئے آیو ہوں۔ اپنا بھانجان نے خبر دار کر دے کہ اُن کو کا کا اُن نے انگریج سرکار کے حوالے کرکے رہے گو"۔

تیری مہربانی! بابات اے کائی اور سُو مت کہیو۔ بھاگ مل نے سنتری سُو کہی۔

"میں کوئی پاگل آوں۔ اچھو تو رام رام"۔

"رام رام بھیا، تیری پھر مہربانی"۔

(جاری اے)

جنگ آزادی 1857ء
میوؤں کا پُرامن اور قانون پسند ہونا

11 مئی 1857ء کے بعد لاء اینڈ آرڈر کا تقریباً بریک ڈاؤن تھا۔ مشیروں کا راج تھا جہاں تقریباً ہر قوم کے لیڈر دہلی میں آکر لوٹ مار کرنے لگے مگر میو قوم دہلی کے آس پاس ہونے پر بھی پرامن اور قانون پسند رہی جو قابل تعریف بات تھی۔ ریکارڈ کے مطابق سزا پانے والے میناؤں کی تعداد دوگنی تھی ان سزاؤں سے جو کریمنل ٹرائب ایکٹ کے تحت تھیں۔ اس بات سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جاٹ، برہمن اور آہیر مقابلتاً قانون کے پاسدان ہیں جبکہ گوجر، میو اور بنیا ایسے ہیں جو کرائم کے زیادہ مرتکب ہوئے۔ اگر میو اور گوجر کو کریمنل کلاس میں رکھاجائے تو مینا بھی انہیں کے ساتھ ہیں بیشک سوائے 1875ء کے جبکہ میوات محرومی سے گزر رہی تھی اس لئے میو اس بات کے حقدار ہیں کہ انہیں کم کریمنل کلاس میں رکھاجائے۔

انڈیا کا 1908ء کا اپریل گزیٹر لکھتا ہے کہ میو قبیلہ نے اپنی پہلے والی لاقانونیت کی لاش ایک طرف رکھ دی ہے اب میو اگرچہ فضول خرچ اور سست روی ہیں لیکن پنجاب میں پرامن طبقوں میں شمار ہوتے ہیں۔ سرجان مالکم اپنی مالوا رپورٹ میں اپنے تاثرات اس طرح بیان کرتے ہیں کہ میو وفادار اور مخلص ہیں نہ ڈرنے والے محافظ اور نوکر ہیں خاص طور پر ان کیلئے جن کا وہ نمک کھاتے ہیں۔

ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ کیننگ (Lord C) کی خواہش پر سر ہربرٹ رزلی جو مشہور اتھنوگرافر (نسلوں کا عالم) تھا گزرے ہیں انہوں نے اپنی کتاب Peoples of India میں میو قوم کے متعلق لکھا کہ "یہ قوم جرات مند اور مہم جوئی کی روح سے بھری ہوئی ہے" اپنی آزادی کی محبت کی وجہ سے قرون وسطی (MiddleAges)

میو فریڈم فائٹ
بیرسٹر کے بی خاں میو
(لندن)
Email:mrkhanmayo@yahoo.co.uk

(پانچویں صدی سے پندرھویں صدی تک) کے زمانے سے ہی انہوں نے دہلی کیچلوموت کو چین سے نہ رہنے دیا اور نہ ہی باہر کی کسی حکمرانی کو تسلیم کیا۔

جرائم کی وجوہات عام طور پر قحط سالی سے جوڑی جاتی ہیں۔ 78-1877ء کے قحط سے جرائم میں کافی اضافہ ہوا جو میوات اور گڑگاؤں میں پڑا جس سے آبادی میں مسائل دیکھنے میں آئے۔ کوئی شبہ نہیں کہ دوسرے اضلاع میں بھی ہوئے۔ قتل کی وارداتیں بالکل نہ تھیں عام جرم چوری یا گھر میں داخل ہونے کے تھے، جانوروں کی چوری اور چھینا جھپٹی عام تھی جبکہ میو جو ہنگامہ کرنے میں مشہور تھے قانون کے تابع رہے اگرچہ مذکورہ سالوں میں ملک کے طول وعرض میں براحال تھا پھر بھی آبادی عام طور پر قانون توڑنے کی طرف راغب نہ تھی۔ تمام تر حالات میں ضلع گوڑگاؤں اور خاص طور پر میوات کا وہ حصہ جو اس میں شامل تھا ایک مثالی کہا جاسکتا ہے جہاں برطانوی حکومت کے انسانوں اور مال کی حفاظت کے قانون کی پاسداری خوش آئندہ تھی۔ گوڑگاؤں ڈسٹرکٹ گزیٹیر 1883-85 کے شمارہ جات میں پولیس رپورٹس کے مطابق پتہ چلتا ہے کہ مختلف قومیں کس حد تک جرائم کی مرتکب تھیں۔

Number of Crimihals Per 10,00 of Population

	Jat	Brahmin	Ahir	Gujar	Meo	Bania	Mina (Bcsidcs convictaions under Criminal Tribes Act.
1876	6	11	10	24	10	14	170
1877	14	11	15	22	21	32	270
1878	13	15	19	23	41	36	400
Avcrage	11	12	15	23	27	27	280

Number of Crimihals Per 10,00 of Population

	Jat	Brahmin	Ahir	Gujar	Meo	Bania	Mina
Aberage of 5 years ending 1845	43	2	1-1/2	14	6	1	53
Aberage of 3 years ending 1878	11	12	15	23	27	27	280

(جاری ہے)

چونکا دینے والے واقعات خونی مناظر

تحریکِ آزادی کے فراموش کردہ مناظر

گذشتہ سے پیوستہ

تقسیم ہند کے وقت ہونے والے فسادات میں بے گھر ہونے اور مرنے والوں کی تعداد کا حتمی اندازہ ممکن نہیں اسی لئے مختلف کتابوں میں یہ تعداد مختلف دی گئی ہے۔ کلدیپ نائر نے اپنی سوانح عمری میں لکھا ہے کہ مستند اعداد وشمار کے مطابق ایک ملین لوگ مارے گئے اور بیس ملین لوگ بے گھر ہوئے۔ جسٹس ریٹائر محمد منیر نے لکھا کہ مرنے والوں کی تعداد کے بارے میں مختلف لکھنے والوں کے اندازے بھی مختلف ہیں اس لئے حتمی طور پر کچھ کہا نہیں جاسکتا۔ پاکستان کی طرف سے دیئے گئے اعداد وشمار کے مطابق دس سے پندرہ لاکھ مسلمان مارے گئے اور ایک کروڑ بیس لاکھ کو ہجرت کرنا پڑی۔ کھوسلہ نے اپنی کتاب ''سٹرن وارننگ'' میں غیر مسلم مقتولین کی تعداد دو سے ڈھائی لاکھ بتائی ہے۔ یہ افسر مغربی پنجاب میں تعینات تھا جبکہ آئن اسٹیٹن نے اپنی کتاب ''پاکستان'' اور مائیکل ایڈورڈ نے ''لاسٹ ڈیز آف برٹش راج'' میں بالترتیب یہ تعداد پانچ اور چھ لاکھ لکھی ہے۔ الیاس چٹھہ کا اندازہ ہے کہ دس لاکھ لوگ تقسیم کے ہنگاموں میں مارے گئے آئن ٹالبوٹ کا کہنا ہے کہ 1947ء کے فسادات میں تیرہ ملین لوگ بے گھر ہوئے۔ ڈاکٹر عائشہ جلال نے بے گھر ہونے والوں کی تعداد سترہ ملین لکھی ہے۔ ڈاکٹر اشتیاق احمد نے لکھا ہے کہ ابتدائی طور پر قتل ہونے والوں کی تعداد کا اندازہ دو سے پانچ لاکھ تک تھا بعدازاں کئی کتابوں میں یہ تعداد دس لاکھ تک دی گئی حالیہ اندازوں کے مطابق مرنے والوں کی تعداد تقریباً بیس لاکھ تھی۔ تقریباً بارہ سے پندرہ ملین لوگوں کو دونوں ملکوں نے زبردستی ایک دوسرے کی طرف دھکیلا۔ یہ ایک وقت میں ہونے والی تاریخ کی سب سے بڑی ہجرت تھی۔ مختلف مذاہب کے لوگوں نے لاکھوں عورتیں اغوا کرلیں جن میں سے کم ازکم پچھتر ہزار کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔

اس دور کی تحریروں کو پڑھنے اور چشم دید گواہان کے تجربات سننے سے یوں لگتا ہے جیسے برصغیر کے انسانوں میں کوئی حیوانی روح حلول کرگئی تھی جس نے انسانیت اور اخلاقیات کا جنازہ نکال دیا تھا۔ شہروں میں حالات یہ تھے کہ آتے جاتے انسانوں کو بلاوجہ قتل کردیا جاتا نہ کوئی روکنے والا نہ ٹوکنے والا۔ مارے جانے والوں کے لواحقین کے انتقامی جذبے نے فسادات کی آگ کو مزید بڑھاوا دیا۔ سرحد کے دونوں طرف خون کی ہولی کھیلی جارہی تھی۔ عوام کے غیض وغضب کو قابو میں رکھنے کی ذمہ دار پولیس اپنی ذمہ داری میں ناکام اور فوج غیر موثر ہوچکی تھی۔ اندر کمال گجرال سابق وزیراعظم بھارت کے والد کو پاکستان کی پہلی قانون ساز اسمبلی کا رکن منتخب کیا گیا تھا۔ جب وہ کراچی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لئے گئے تو وزیراعظم لیاقت علی خاں نے ہندو اور سکھ اراکین سے ملاقات کی جس کے بارے میں گجرال صاحب نے اپنی خودنوشت سوانح عمری میں لکھا ہے؟ ''جیسے ہی ہندوستان میں بہیمانہ قتل وغارت کی اطلاعات کراچی پہنچیں وزیراعظم پاکستان لیاقت علی خاں نے غیر مسلم اراکین کی میٹنگ رات کو طلب کی تاکہ اُنہیں سرحد کے دونوں طرف کی صورتحال سے آگاہ کیا جاسکے۔ ان کی گفتگو جانبدارانہ مگر پریشانی سچی تھی۔ انہیں پریشانی تھی کہ شدید انتقامی جذبہ سرحد کے دونوں طرف بڑے پیمانے پر قتل وغارت کی مزید وارداتوں کا سبب بن سکتا ہے۔ انہوں نے چار ہندو اور سکھ اراکین اسمبلی سے کہا کہ وہ فوراً دہلی روانہ ہوجائیں تاکہ وہاں کے مسلمانوں کی حفاظت اور انتقام کی آگ کو ٹھنڈی کرنے کیلئے کچھ کرسکیں۔ ہمارے لئے یہ خوشی کی خبر تھی جب میرے والد نے بتایا کہ انہوں نے لیاقت علی خاں کی تجویز قبول کرلی ہے''۔

ان حالات میں جو دیگر ہندوستانی مسلمانوں کے ساتھ ہوا وہی میوؤں کے ساتھ بھی ہوا مگر سوال یہ ہے کہ کیا میوات اور بھارت میں آنے والے دیگر علاقوں کے مسلمانوں کا مسئلہ ایک جیسا تھا؟ تاریخ ہمیں یہ بتاتی ہے کہ سلطنت اور مغل دور کے تقریباً تمام مسلمان مورخین نے مسلمان میوؤں کو مفسد، باغی اور اسی قسم کے دیگر القابات سے نوازا تھا جبکہ دیگر مسلمانوں کے ساتھ ایسا سلوک نظر نہیں آتا۔ اس کی ایک وجہ شاید یہ بھی ہوسکتی ہے کہ مسلمان بادشاہوں کے دور 1194ء سے اٹھارویں صدی عیسوی کے اخیر تک

اقتباس

تقسیم ہند اور میوات

سردار عظیم اللہ خاں میو

(لاہور)

0302-8401299

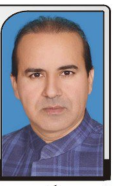

میں جب تک معاملات ان بادشاہوں کے ہاتھ میں رہے سلطنت کے تمام عہدوں پر حق صرف ایرانی، تورانی اور افغان باشندوں کا تھا۔ مقامی مسلمان دوسرے درجے کے شہری تھے جن کو اہم حکومتی عہدوں کی ذمہ داری سونپنے کا خطرہ کبھی مول نہ لیا گیا۔

میو چونکہ اطاعت کے فن سے ناواقف تھے اور اُنہیں اپنی آزادی دنیا کی ہر نعمت حتیٰ کہ اپنی جان سے بھی پیاری تھی اس صورتحال سے سمجھوتہ نہ کرسکے اور اپنی دھرتی اپنے وطن ''میوات'' کی حفاظت کے لئے مسلم وغیر مسلم حملہ آوروں کیخلاف ہمیشہ مزاحمت کرتے رہے اسی لئے مفسد وباغی قرار دیئے گئے۔

شمال مغرب سمت سے آنے والے حملہ آوروں کے لئے ہندوستان ہمیشہ سے سونے کی چڑیا تھا اور زمانہ قبل از تاریخ سے احمد شاہ ابدالی تک آنے والے تمام مہم جوؤں کے لئے ہندوستان پر حملہ دولت اکھٹی کرنے کا تیر بہدف نسخہ رہا اسی لئے علامہ اقبالؒ نے اپنے مشہور خطبہ الہ آباد 1930ء میں مسلمانوں کے لئے علیحدہ ملک کی تائید میں جو دلائل دیئے ان میں ایک دلیل یہ بھی تھی کہ سندھ، پنجاب، سرحد اور بلوچستان کے مسلم اکثریتی صوبوں پر مشتمل مسلمانوں کے لئے علیحدہ وطن کی تشکیل کے بعد ہندوستان شمال مغرب سے آنے والے حملہ آوروں سے محفوظ ہوجائے۔

اگر میوؤں کے حالات اس قسم کے تھے اور خود ہندو بھی انہیں پورا مسلمان نہیں سمجھتے تھے بلکہ آدھا ہندو کہتے تھے اور اُن کے اس رہن سہن، تہذیب وتمدن اور مکمل مزاحمت کی تاریخ کو کئی مصنفین نے دو قومی نظریے کو رَد کرنے کے لئے بھی استعمال کیا ہے تو پھر میوؤں پر یہ تباہی کیوں آئی، کیوں ریاستی افواج اور ہندو دھاڑ نے اُن کے تقریباً 82 ہزار افراد مار دیئے، سینکڑوں عورتیں اغوا کرلیں، گھر بار چھین لیا اور اُنہیں زبردستی پاکستان دھکیل دیا۔ اس ہجرت میں بھی ہزاروں میو راستے میں ہونے والے حملوں اور وبائی امراض کی وجہ سے جاں بحق ہوئے۔ اگر میوات میں یہ لڑائی صرف زمین جائیداد ہتھیانے کے لئے تھی تو پھر یہ حملے صرف میوؤں پر ہی کیوں ہوئے میوات کے غیر مسلموں سے زمین جائیداد کیوں نہ چھینی گئی۔ تاریخ میں پہلی دفعہ ایسا کیوں ہوا کہ محض مذہب کی بنیاد پر مقامی ہندو میوؤں پر حملہ آور ہوگئے اور بیرون میوات کے ہندوؤں اور ہندو افواج کی مدد سے میوات کی اینٹ سے اینٹ بجادی گئی۔ یہ اُن میوؤں کے ساتھ کیا گیا جنہوں نے سینکڑوں برس تک مقامی ہندوؤں کے ساتھ مل کر مسلمان حکمرانوں کیخلاف مزاحمت کی تھی یہاں تک کہ 1947ء میں میوؤں کے قتل عام میں ملوث دونوں ریاستیں الور اور بھرتپور تو قائم ہی میوؤں کی مدد سے ہوئی تھیں۔ وجہ میوؤں کا مسلمان ہونا تھا۔ مسلمان حملہ آوروں کے ساتھ سینکڑوں سالہ مزاحمت کے پسِ منظر کے باوجود ہندوؤں کے لئے میو صرف مسلمان تھے اور جس طرح شمالی ہند کے دیگر مسلمان زیرِعتاب تھے میو بھی واجب القتل قرار دے دیئے گئے کیونکہ میو اُن سے اپنے تعلق کا اظہار 1946ء میں مسلم لیگ کو ووٹ دے کر کر چکے تھے۔ یہاں یہ سوچنا بالکل غلط ہوگا کہ میوؤں پر یہ تباہی مسلم لیگ کو ووٹ دینے کی وجہ سے آئی کیونکہ اُس ہنگامے میں کسی نے یہ نہیں پوچھا کہ کون کانگریسی اور کون مسلم لیگی ہے۔ مسلمان مسلمان تھا چاہے کانگریسی ہو یا لیگی اور ہر مسلمان قابل تعزیر تھا۔ چونکہ پاکستان بن چکا تھا اس لئے آزاد بھارت میں کسی مسلمان کے لئے کوئی جگہ نہیں تھی وہ یا تو پاکستان جائے یا شُدّھی ہو ورنہ مارا جائے۔ یہ تھا وہ نظریہ جس پر چند لوگوں کے علاوہ ہندوؤں اور سکھوں نے بحیثیت مجموعی 1947ء میں بھارتی حکومت نے ایک نئی اصطلاح ''Intending Evacue'' متعارف کروائی اور انتظامیہ نے خود ہی بہت سے مسلمانوں کے بارے میں فرض کرلیا کہ یہ لوگ پاکستان جانا چاہتے ہیں جو لوگ اس کیٹگری میں شامل کئے گئے اُن کی جائیداد اور روزی روٹی کے ذرائع اور ملازمتیں چھین کر اُنہیں غدار قرار دے دیا گیا۔ جس مسلمان کی زمین جائیداد چھین کر ملازمت ختم کی جاتی اُسے Intended Evacue قرار دے دیا جاتا اس طرح 1950ء تک تقریباً چھ لاکھ مزید مسلمان پاکستان دھکیل دیئے گئے۔

(جاری ہے)

میواتی کتب میلہ، میو تنظیمات اور میو کمیونٹی سنٹر

اپریل میں جہاں اپریل فول منایو جاوے ہے ہون کچھ اچھا کام بی ہواں ہاں اور میو قوم میں اچھا کام ہونو کوئی معمولی بات نہ ہے۔ کیں کے ہمارے ہین دیکھو جاوے ہے کہ مقصد بھلے کچھ بی نہ ہوئے ایک دوسرا تو ملن ضرور جاواں ہاں اُوا لگ بات ہے کہ میزبان کو جہاں اُجاڑ ہووے وا کا بدلہ میں والو کوئی نہ کوئی عہدو دے دیو جاوے ایسو بی کچھ نہ ہوئے تو سوشل میڈیا کا گروپن میں وا کی تصویر چلا کے خوش کردیو جاوے ہے۔ اپریل میں یو کام بڑا اہتمام سُو کرو گیو۔ جو لوگ اچھا برا اور کام کرن والا اور خوشامدین کی پہچان نہ راکھاں اُن کا بارا میں کچھ کہنو اور لکھنو بی فضول اے۔ یہ کچھ بات بی یا مارے لکھ دی کہ میری رگن میں راسینہ کو خون اے جو کچا پہ تو ہوگا اپر غلط کو ساتھ نہ دیو پھر بی روز اللہ تعالیٰ سُو دعا کروں ہوں کہ یا اللہ موئے بی اپنا صبر کرن والا بندان میں شامل فرمالے۔

18 اپریل لُوکپس کالج کا ہنہ کیمپس لاہور میں پہلی بر میواتی کتب وادبی میلہ ہویُو جامیں میو تنظیمن کا کرتا دھرتان کے علاوہ بڈی تعداد میں مرد اور بیربانین نے شرکت کری۔ یو پروگرام ہویُو تو میواتی دنیا اور صدائے میو فورم کا اشتراک سُو میو تنظیمات کونسل کے زیر اہتمام ہوا پر میو سپوت ایوارڈ، اجتماعی شادی، میو ثقافتی میلہ ونمائش، میو بیٹھک اور میو ملن کی طرے میواتی کتب وادبی میلہ کی سوچ اور آئیڈیا بی صدائے میو کی طرف سُو ای دیو گیو ہو یا مارے ہم یا بات اے کہہ سکاں ہاں کہ اب یا پروگرام اے کوئی اور کرے یا نہ کرے دوسرا پروگرامن کی طرے یو پروگرام بی پاکستان صدائے میو کا فورم کا پلیٹ فارم سُو ہر سال ہوتو رہے گو۔

میواتی کتب وادبی میلہ میں برادری کی ساری ہی تنظیمن کو دعوت دی گئی ہی پھر بی کائی بی تنظیم کے مہیں سُو پروگرام میں باقاعدہ شرکت نہ کری گئی البتان کراچی سو میو سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن کا صدر ڈاکٹر الیاس میو اور میو قومی یکجہتی کونسل کا دو افراد نے ذاتی طور پہ شرکت کری باقی سب لوگ میواتی دنیا اور پاکستان صدائے میو فورم کا ہی ہا۔ یا پروگرام اے ہم صدائے میو کا پلیٹ فارم سُو بی کرسکے ہا میو تنظیمات کونسل اور میواتی دنیا کا تعاون سُو کرن کو مقصد صرف اور صرف یُو ہو کہ اجتماعی معاملہ لُو اجتماعی شکل دینی چاہئے اپر یُو بات ثابت ہوگی کہ ہین اجتماعیت کی صرف بات ای کری جاواں ہاں اجتماعیت کے مہیں آن لُو کوئی تیار نہ ہے پھر بی میواتی کتب میلہ میں یو بات بہت اچھی ہوئی کہ پہلی بر لوگن نے بڑی تعداد میں میو کتب خریدی۔ فنکشن ہاؤس والا پہلا تجربات کی بنا پہ کم کتاب لیر آیا اور لوگن کی دلچسپی دیکھ کے اُن نے کئی بر بندہ بھیج کے کتاب منگوانی پڑی یو یا میلہ کی سب سُو بڈی کامیابی ہی۔

ہین ایک بات کی وضاحت کرنو ضروری سمجھوں ہوں کہ میواتی کتب میلہ میں شریک ہون والا اکثر بہن بھائی گلہ کررا ہا کہ ہم گیارے بجے کا آیا ہاں اور پروگرام ظہر کے بعد شروع کرو گیو حالانکہ ایسی بات نہ ہی دعوت نامہ میں جو شیڈول لکھو گیو ہو وامیں درج ہو کہ صبح 11 بجے سُو 5 بجے تک کتابن کا سٹال لگایا جائیں گا اور پروگرام ظہر کے بعد ای شروع ہوئے گو۔ الحمدللہ پروگرام شیڈول کے مطابق شروع اور ختم ہو یو بس دس پندرھے منٹ کو ہی فرق پڑو ہوئے گو۔ لاہور قصور والا تو باتین نے کراں ہی آس

سیالکوٹ، پیرمحل، لاڑکانہ اور کراچی سُو جو بھائی آیا وے ایک بر دعوت نامہ پھر دیکھ لیواں کہ وامیں شیڈول کہا لکھو ہو۔

اپریل کی سب سُو بڈی خبر بی میواتی کتب میلہ والا دن ای سُنن میں آئی کہ بدوکی کا حاجی نواز خاں میو مرحوم کا پوتا اور پاکستان صدائے میو فورم ضلع لاہور کا سرپرست چوہدری طاہر اسلام میو نے فیروز پور روڈ پے ایلیٹ ٹاؤن سُو جڑی اپنی زمین میں سُو میو کمیونٹی سنٹر (یا جو بی نام فائنل کرو جائے) کے مارے پاکستان صدائے میو فورم لُو ایک کروڑ سُو بی گھنی مالیت کی ایک کنال جگہ کو زبانی اعلان ای نہ کرو بلکن صدائے میو فورم کا اجلاس سُو پاچھے پوری ٹیم اے اپنی زمین پے لے کے پہنچ گو اور تین جگہ کو وزٹ کرا کے چھوٹ دے دی کہ جہاں سُو بی پسند آئے ہم ہونی سُو دین لُو تیار آں۔ یا کے ساتھ ای بات بی دیکھن میں آئی کہ جیسے ای طاہر اسلام صاحب نے زمین دین کو اعلان کرو صدائے میو کا اجلاس میں شریک تنظیم کا ذمہ داران نے بی میو مرکز یا میو کمپلیکس کی تعمیر کے مارے 8 لاکھ 70 ہزار روپیہ ڈونیٹ کرن کو اعلان کردیو۔ ہماری قوم میں دین والان کی کوئی کمی نہ ہے بس اعتماد کو فقدان اے ای یا مارے بی اے کہ بہت سا لوگ اب بی فلاحی کامن کا نام پہ اپنی قوم لُو دھوکہ دین سُو باز نہ آواں اور اگر کوئی اُن سُو پوچھ لے تو حساب دین کی بجائے کائی دوسری تنظیم یا گروپ میں شامل ہور اپنا آپ اے پاک باز اور کام کو بندو ثابت کرن کے مارے بھاگ دوڑ شروع کردیواں۔

چوہدری طاہر اسلام بڑا دادا کی اولاد اے اِن کی فیملی نے صرف بدوکی کالج کے مارے ای سب سُو گھنی زمین نہ دی اجتماعی شادین میں بی خوب تعاون کراں ہاں اور اب ایک کنال جگہ دے کہ ثابت کردیو کہ کوئی کرن والو ہوئے تو وے کائی سُو پیچھے نہ ہاں۔

پاکستان صدائے میو فورم کی ٹیم نے اعلان کروا ے کہ رواں سال مئی میں تنظیم کا یوم تاسیس والے دن پانچویں میو بیٹھک ہوئے گی اور وائی دن ایک کنال جگہ پہ عمارت کی بنیاد رکھ دی جائے گی یائی مارے لاہور کا صدر چوہدری صابر حسین بلا میو کی ڈیوٹی لگادی اے کہ وے جلدی سُو جلدی نقشہ بنْوا لیواں۔ ایک کنال جگہ پہ تعمیر ہونْ والی تین منزلہ عمارت کو نام کہا رکھو جائے گو اور اُو کائیں مقصد کے مارے استعمال کرو جائے گو یا کو فیصلہ تو صدائے میو کی ٹیم ای کرے گی اور یا سلسلہ میں ایسی کمیٹی بی بنائی جاری اے جو سارا معاملات کو جائزہ لے کے فیصلہ کرے گی کہ کہا کرنو اور کیسے کرنْو اے۔

میری ناقص رائے تو یو ہے کہ سب سُو نیچے پروگرامن کے مارے ہال بنایو جائے، دوسری منزل پہ دینی، دنیاوی یا ٹیکنکل تعلیم کو ادارہ بنایو جائے اور تیسری منزل پہ ہاسٹل، دفتر، لائبریری، مہمان خانہ اور میواتی کلچرل کمپلیکس کی پلاننگ کری جائے یو کوئی فیصلہ نہ ہے میری رائے ہے اپر ہمارا ذہن میں یو بات بی ہونی چاہئے کہ یُو کوئی معمولی کام نہ ہے اور صدائے میو کی ٹیم سُو تعاون کرن والان کی بی کمی نہ ہے۔ خدانخواستہ صدائے میو کی ٹیم بی بدوکی کالج کی طرے ہین بی کچھ بی نہ بناسکی تو ساری ای میو تنظیمات سُو برادری کو اعتماد اُٹھ جائے گو کیں کہ یا بکھت صدائے میو فورم کی ٹیم ہی اے جو مستقل مزاجی سُو کام کرری ہے۔ ہمارا جیسا تو بس دعا ای کرسکا ہاں کہ جو بھی اجتماعی مفاد میں کوئی کام کرے اللہ تعالیٰ واہے اپنا مقصد میں کامیاب کرے (آمین

تمام تر سہولیات سے آراستہ رہائشی سکیم
7 مرلہ 5 مرلہ 4 مرلہ 3 مرلہ
نیو آبادی سرائچ
صوئے آصل سے صرف 5 کلومیٹر جانب سرائچ
ہیڈ آفس جلکے سٹاپ مین فیروز پور روڈ لاہور
چیف ایگزیکٹو چوہدری نوید سرفراز
0300-4870945

3 4 5 7 10 مرلہ کے رہائشی و کمرشل پلاٹ
خواب نہیں حقیقت نئی آبادی فائل نہیں پلاٹ
بلھے شاہ
60 ماہ کی آسان اقساط میں
ماہانہ قسط فی مرلہ 3000/
پانی، بجلی، سیوریج، مسجد، سکول اور کشادہ سڑکوں سمیت تمام جدید سہولیات سے آراستہ
0300-8189154
Din Estate and Devlopers
پروجیکٹ منیجر اسلم خاں
اڈا بلاقہ سنگھ نزد بلھے شاہ پیپر مل گیٹ نمبر 1 قصور کوٹ راڈھا کشن روڈ قصور

خوشخبری
انگلش میڈیم
ایکسیلنٹ پبلک سکول اینڈ گرلز سائنس کالج
گرلز اینڈ بوائز علیحدہ علیحدہ کلاسز
20 اپریل سے فرسٹ ایئر صرف گرلز کیلئے داخلہ جاری ہے
FSC پلے گروپ تا 9th
داخلے جاری ہیں
الحمدللہ پہلے ہی سال فرسٹ ایئر کلاس کا شاندار رزلٹ
ماہم عطاء اللہ 951، جویریہ بتول 939، غلام خدیجہ 860، ذیشانہ شریف 853
دعا فاطمہ 841، مریم فاطمہ 830، بسمہ حنیف 811، عدیلہ مائی 810
الحمدللہ فرسٹ ایئر، سیکنڈ ایئر کلاس کا شاندار رزلٹ
Areeba Nasir 460/555, Alisha Parveen 460/555, Maria Ikram 449/555
Kiran Bibi 414/555, Umm-e-Zahra 413/555, Muneeba Akram 397/555
FA, ICS, F.Sc Pre Medical, F.Sc Non Medical
کوالیفائیڈ اور تجربہ کار سٹاف
چوہدری شفقت شہزاد
0301-8152656
0313-8152656
ایڈریس: نزد بابا نور شاہ قبرستان گڑھ مہاراجہ

اسلم میو ٹریڈرز
سبزی اینڈ فروٹ کمیشن شاپ
شیڈ نمبر 219 فروٹ، سبزی منڈی لنک کاچھا منڈی لاہور
زیر سرپرستی محمد اسلم میو 0300-8189154
ملک شاہد علی 0300,0323-4737059
پروپرائیٹرز شانی میو 0307-4601674
حارث میو 0309-6307709

0315 8535755 عاطف ندیم 0301 4846133 طارق محمود
EVA, PU, PCU اور سکول شوز کی تمام ورائٹی ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
طارق شوز
ہول سیل پوائنٹ شوروم
بالمقابل پٹرولنگ پولیس چیک پوسٹ نزد مصطفیٰ آباد (للیانی) نہر
طارق محمود میو 0301-4846133
عاطف ندیم 0315-8535755

SHAMMAAS HONEY
100% قدرتی، خالص اور جنگلی
مختلف اعلیٰ اقسام کا شہد دستیاب ہے
شماس مکس اچار
عجوہ کھجور
شماس شہد مرکز
صرف کاروباری اور ڈسٹری بیوٹر رابطہ کریں
زوم پٹرول پمپ مین رائیونڈ روڈ قصور
چیف ایگزیکٹو محمد سرور خاں میو
0333-4921386

یوم مزدور یکم مئی
محنت کشوں کو سلام
ہم 22 مئی کو ہونیوالی میو بیٹھک کا دل کی تہہ سے خیر مقدم کرتے ہیں
S.M.F
منجانب چوہدری سعید اقبال میو
سینئر نائب صدر پاکستان صدائے میو فورم ضلع لاہور
0300-4649920

ٹنڈو الہیار اور گردونواح میں کسی بھی قسم کی معیاری اور پائیدار تعمیرات کیلئے آج ہی رابطہ کریں
ٹھیکیدار محمد رمضان میو
جنرل کونسلر
نائب صدر پاکستان میو اتحاد سندھ
0300-3087297

میواتی سوشل میڈیا!

میں کچھ ماہ سے فیس بک پر میواتی سوشل میڈیا کو فالو کررہی ہوں۔مختلف پلیٹ فارمز سے تعلق رکھنے والا یہ میڈیا روز بروز اتنا وسیع ہوتا جارہا ہے کہ ان سب کو فالو کرنا ہی ناممکن ہوگیا ہے۔میں نے بھی پہلے پہل ''صدائے میو'' کو فالو کیا تھا لیکن جیسے جیسے اور گروپس نظر آئے انہیں فالو کرتی گئی اب تو یہ حال ہے کہ میرے فیس بک پیج پر میو ہی میو دکھائی دیتے ہیں۔میرے لئے کبھی میو برادری کی سرگرمیوں سے باخبر رہنے کا واحد ذریعہ ''صدائے میو'' تھا لیکن میواتی سوشل میڈیا اتنی پھرتی میں ہے کہ اگر کسی کو چھینک بھی آجائے تو اسکا بھی خوب چرچا ہوتا ہے کیونکہ سوشل میڈیا پر خودنمائی کی ایک دوڑ لگی ہوئی ہے۔میں بھیڑ چال میں ان لوگوں کو نمایاں کروں گی جو ''کچھ اور نہ کچھ'' کام کررہے ہیں۔

سب سے پہلے میں اپنے پلیٹ فارم ''صدائے میو'' کی بات کروں گی جو تمام تر مالی مشکلات اور مخالفت کے باوجود تسلسل کے ساتھ بھائی حافظ سلمان طارق کی رہنمائی میں اتنا بلند مقام بنا چکا ہے کہ ''صدائے میو'' میواتی میڈیا کا اکلوتا ''چودھری'' ہے کہ جس پر برادری بھر کی سیاسی وسماجی تنظیمات، گروپس اور عملی سرگرمیوں کے سرکردہ افراد کی نگاہیں کسی بھی مسئلے کے حل، کام یا تشہیر کیلئے اس کی طرف اُٹھتی ہیں۔میری اس بات سے حافظ بھائی کے دوست اور دشمن سبھی اتفاق کرینگے کہ اگر وہ اس اخبار کو زندہ نہ رکھتے تو میواتیوں کی سوشل سرگرمیوں کی اتنی یلغار کبھی دکھائی نہ دیتی۔یہ اس شخص کی مرہون منت ہے کہ جس نے ''میو قوم'' کی پہچان ملک بھر کے تمام شہروں، قصبوں دیہاتوں اور وہاں تک پہنچائی جہاں ابھی تک کوئی نہیں گیا۔انہوں نے ''صدائے میو'' کے پلیٹ فارم سے اپنے مخلص ساتھیوں کے ساتھ ملکر وہ کام کردکھائے جو کسی سے بھی ڈھکے چھپے نہیں۔اس معاملے میں ریاض نور کا ذکر نہ کروں تو یہ ان کے ساتھ زیادتی ہوگی جو سرحد کے دونوں طرف میواتیوں کی زبان کی مٹھاس سے آپس میں ملوانے کیلئے پل کا کردار ادا کررہے ہیں ''رہبر میوات ایچ ڈی'' وہ چینل ہے جو معیاری چینل بننے کے سفر میں چھوٹے بڑے قدم اُٹھاتا کامیابی کی طرف گامزن ہے۔برادری میں اکثر تقریبات کی کوریج اسی چینل سید یکھنے کو ملتی ہے۔چند ماہ قبل انہوں نے اسلام آباد کے لوک ورثہ میوزیم میں ''میواتی ہیریٹیج اینڈ کلچر'' کی شاندار جھلکیاں اپنے ناظرین کو اس انداز میں دکھائی کہ گھر بیٹھے ہی لوگ اس میں شامل ہوگئے۔

راؤ غلام محمد میو اور ان کے رفقاء مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اپنے ہی بل بوتے پر میواتی زبان وثقافت اور فنکاروں کو قومی سطح پر متعارف ہونے کی سنگ بنیاد رکھا۔یہاں میواتی دنیا کے جمیل میو کا کردار کسی بھی صورت فراموش نہیں کیا جاسکتا انہوں نے میو تنظیمات کونسل کے زیر اہتمام صدائے میو فورم کے پلیٹ فارم سے ''میواتی کتب وادبی میلہ'' لگا کر ''میواتی دنیا'' کو اور بھی مستحکم کردیا۔سوشل میڈیا پر ان کے ادارہ سے میواتی زبان وادب اور تاریخ وثقافت پر مبنی میواتی میں ترجمہ شدہ کتابوں کے اقتباسات اور مشاعروں کی محفلیں ''میواتی دنیا'' میں سجتی ہیں.....احمد فہیم میو ''آسنگ'' میں اپنی شاعری کا پرچار کرتے نظر آتے ہیں۔احمد فہیم بھائی شعر کہنے کے فن میں ماہر ہوچکے ہیں اس لئے انہیں چاہئے کہ ذوق شاعری رکھنے والے نئے شاعروں کی اصلاح کا بیڑا اُٹھاتے ہوئے انہیں اپنے پیج پر جگہ دیں تو یقیناً دھیمی رفتار والوں کی ''آسنگ'' دوڑنے لگے گی۔

مزے کی بات یہ ہے یہاں ''میواتی بیٹھک'' بھی لگتی ہے جہاں نمبردار طاہر خاں میو سر پر پگڑی باندھے جابجا خود ہی نظر آتے ہیں۔ایمانداری کی بات ہے کچھ دن پہلے تک مجھے اس بیٹھک کا کوئی خاص مقصد نظر نہیں آیا کیونکہ بیٹھک میں اکیلا ہی بندہ دکھائی دیتا تھا لیکن اب انہوں نے ''میوقوم کو مقدمات سے بچاؤ'' کا نعرہ لگا کر برادری کیلئے ''میواتی بیٹھک'' کا دروازہ فراغ دلی کے ساتھ کھولا ہے ان کا یہ عمل اگر بے عمل نہیں تو قابل ستائش ہے۔اسی طرح کینیڈا میں بیٹھے سعید اقبال میو ملک وبرادری کے غم میں اندر ہی اندر گھلے جارہے ہیں کہ آئے روز ان کی فکر انگیز انقلابی وسیاسی پوسٹیں سامنے آتی رہتی ہیں اگر ظاہری باتوں پر جائیں تو ان کی سوچ تعمیری ہے جس کی تکمیل ''میوا یجوکیشنل فورس'' کے نام سے ان کی ٹیم کررہی ہے اگرچہ انکا کام بہت کم ہے لیکن میو نوجوانوں کی درست سمت میں رہنمائی ہورہی ہے۔

کام سے یاد آیا شکراللہ میو نے ''روشن میوات'' کے پلیٹ فارم سے اپنی برادری کے بچوں کو ٹک ٹاکر بننے کا کام سونپ دیا ہے بلکہ ان کے اعزاز میں ایک تقریب بھی کرڈالی۔اس سے برادری کو فائدہ پہنچتا ہے یا نہیں لیکن یہ ایک تفریح سرگرمی ضرور ہے مگر ایسے پلیٹ فارمز کا کیا کیا جائے جن کی کوئی سوچ ہی نہیں ان میں سے تو ایک ایسا بھی ہے جس کا میں نام نہیں لونگی جو برادری کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والوں کی تصاویر ایسے کوائف کے ساتھ لگاتا ہے جیسے رشتوں کا اشتہار چل رہا ہو اور باقی۔۔۔۔اب میں ان پر کیا لکھوں سچ پوچھو تو ابھی میرے پاس ان پر لکھنے کیلئے کچھ بھی نہیں لیکن میں ''وائس آف میوات'' کے بارے میں کچھ ضرور لکھوں گی جہاں محسن اسماعیل میوات کے دیسی رنگ بکھیرتے ہوئے آئے روز ویلاگز زوروشور کے ساتھ بناتے رہتے ہیں انکا منفرد میواتی لب ولہجہ انکے ویلاگز کو اتنا دلچسپ بناتا ہے کہ بندہ پورا دیکھے بنا رہ نہیں سکتا۔

آخر میں بات کروں گی ''گلشن میوات'' کی جن کا کوئی عملی کام دیکھنے کو نہیں ملا اگر اس پلیٹ فارم نے کچھ کیا بھی ہو تو میرے علم میں نہیں۔اکثر بیشتر شاہد میونیا کی ''سمائیل نیوز'' میں شائع ہونے والے میو برادری پر تجزیاتی، تحقیقی، اصلاحی اور تنقیدی مضامین ''گلشن میوات'' کی زینت بنتے رہتے ہیں۔سچے لکھاری ہیں مگر ہمارے ہاں سچ کم ہضم ہوتا ہے۔پچھلے دنوں ان کی ایک پوسٹ میری توجہ کی مرکز بنی جس میں موصوف میوقوم کے گمشدہ لیڈر کو ڈھونڈنے میں خوامخواہ ہی خوار نظر آئے۔میرا ان کو مخلصانہ مشورہ ہے کہ ٹرک کی بتی کے پیچھے نہ خود لگیں اور نہ قوم کو لگائیں کیونکہ کوئی اب ہر وہ بندہ لیڈر ہے جو قائدانہ صلاحیتوں کے فقدان سے مالا مال ہے۔اگر شاہد میو فکر اتحاد علماء میوات کے روح رواں عرفان انجم روزدار کے ساتھ تمام ہوائی گروپس، ایڈمن اور تنظیمات کو ''آل پاکستان قومی فورم'' پر اکھٹا کرنے نکلے ہیں اور انہوں نے صرف سب کو اکھٹا ہی کیا ہے عملی کام تو دور کی بات یہی ان کی بڑی کامیابی ہے۔

سوشل میڈیا پر یقیناً برادری کے اور بھی بہت سے گروپ ہونگے جن پر آگے چل کر بات کروں گی لیکن تمام بہن بھائیوں سے گزارش ہے کہ وہ بے مقصد گروپس بنانے کی بجائے جو گروپ بنے ہوئے ہیں ان کے کردار کو ایسا بنائیں کہ لوگ اپنا گروپ بنانے کی بجائے ان میں شامل ہونے کی خواہش کرنے لگیں۔

تنقید کی بجائے کچھ کرنیکا جذبہ پیدا کریں!

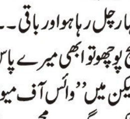

راشدہ عمر میو (سمندری)

ہمارے معاشرے میں ایک عجیب رویہ پایا جاتا ہے کہ خاموش رہنے والے انسان کو اکثر کمزور سمجھ لیا جاتا ہے۔حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہوتی ہے۔خاموشی ہمیشہ بے بسی کی علامت نہیں ہوتی بلکہ کئی دفعہ یہ شعور، برداشت اور دانائی کی نشانی ہوتی ہے۔جو شخص خاموش رہتا ہے وہ اکثر حالات کو بہتر سمجھ رہا ہوتا ہے،لوگوں کے رویوں کو پرکھ رہا ہوتا ہے اور وقت آنے پر مناسب ردِعمل دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ایسے لوگ نہ صرف دوسروں کی حقیقت سے واقف ہوتے ہیں بلکہ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ ہر بات کا جواب دینا ضروری نہیں ہوتا۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ کچھ لوگ بلاوجہ تنقید کو اپنا مشغلہ بنا لیتے ہیں۔یہ تنقید اصلاح کے لیے نہیں بلکہ صرف تنقید برائے تنقید ہوتی ہے۔ایسے افراد خود تو کوئی مثبت کردار ادا نہیں کرتے، نہ کوئی عملی قدم اٹھاتے ہیں لیکن دوسروں کے کام میں کیڑے نکالنے میں سب سے آگے ہوتے ہیں۔اس رویے سے نہ صرف حوصلہ شکنی ہوتی ہے بلکہ معاشرے میں منفی سوچ بھی پروان چڑھتی ہے۔جو لوگ خود کچھ نہیں کرتے وہی زیادہ تر دوسروں کی کوششوں کو کمزور ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

خاموش رہنے والا انسان اکثر یہ سب کچھ دیکھ رہا ہوتا ہے۔وہ جانتا ہے کہ کون مخلص ہے اور کون صرف شور مچانے کے لیے بات کررہا ہے۔وہ ہر تنقید کا جواب دینے کے بجائے اپنے کردار اور عمل سے جواب دینا بہتر سمجھتا ہے۔ کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ وقت سب سے بڑا منصف ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ واضح ہوجاتا ہے کہ کون واقعی کام کرنے والا تھا اور کون صرف باتوں تک محدود رہا۔

بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ رجحان بھی عام ہے کہ خود کوئی قدم اٹھانے کے بجائے دوسروں کے کام پر اعتراض کرنا آسان سمجھتے ہیں۔اگر کوئی شخص کوئی مثبت کام شروع کرے تو اس کی حوصلہ افزائی کرنے کے بجائے ہم اس میں خامیاں تلاش کرنا شروع کردیتے ہیں حالانکہ معاشرے کی ترقی اسی وقت ممکن ہے جب ہم تنقید کے ساتھ ساتھ تعاون کا جذبہ بھی پیدا کریں۔مثبت تنقید وہ ہوتی ہے جو اصلاح کا راستہ دکھائے جبکہ بے مقصد تنقید صرف فاصلے بڑھاتی ہے۔لہٰذا ضروری ہے کہ ہم خاموشی کو کمزوری نہ سمجھیں بلکہ اسے سمجھداری کی علامت جانیں۔اور اگر تنقید کرنی بھی ہو تو وہ تعمیری ہونی چاہیے نہ کہ محض دل کی بھڑاس نکالنے کے لیے۔ہمیں خود بھی کچھ کرنے کا جذبہ پیدا کرنا ہوگا اور دوسروں کے کام کی قدر بھی کرنی ہوگی کیونکہ معاشرے کو آگے بڑھانے کے لیے صرف باتیں نہیں بلکہ عملی کردار کی ضرورت ہوتی ہے۔

جیسی نظر ویسا نظریہ!

میرا تعلق گذشتہ انیس سال سے محکمہ ایجوکیشن سے ہے اور جب حافظ سلمان بھائی کی خاص عنایت کی وجہ سے مجھے لکھنے کا موقع ملا تو میں اپنے ہر کالم میں تعلیمی مسائل پر ہی قلم کاری کرتی رہی ہوں لیکن آج کا موضع تعلیم سے ہٹ کر شعور اور نظریہ پر ہے اس موضوع کو کیوں چُنا یقیناً قارئین پڑھنے کے بعد بخوبی سمجھ جائیں گے تو اپنی بات کا آغاز ایک چھوٹی سی کہانی سے کرتی ہوں۔

ادیبہ غریب گھر میں پیدا ہوئی حالات ایسے تھے کہ کھانے کی جگہ معاشرے کی ٹھوکریں اور گالیاں ہی تین وقت کی خوراک بنتی۔وقت کا دھارا تیزی سے بہتا رہا اور ادیبہ کم سنی میں ہی شعور کی کئی منازل مہینوں میں طے کرگئی۔اب اس کے دل میں کچھ کرنے کی خواہش جاگی تو دماغ نے خدا کی عطاء کردہ صلاحیتوں کا جائزہ لینا شروع کیا کہ وہ کیا کرسکتی ہے آہستہ آہستہ اُسے ادراک ہوا کہ کچھ کرنے کے لئے سکول جانا ضروری نہیں اپنی ذہانت کو بغیر سکول جائے بھی بروئے کار لایا جاسکتا ہے۔اُس نے اپنا ایک آئی ڈیا بنایا اور گھر میں موجود ناکارہ سامان خوبصورت ڈیزائن میں ڈھالنا شروع کیا اور گھر کے بچے کچے کپڑوں سے بیگ بنایا جسے زیادہ تو پسند نہ کیا گیا لیکن یہ کوشش اُسے آگے لے جانے میں کافی کارآمد ثابت ہوئی کیونکہ وہ بیگ خریدنے والی گاہک اس کے جیسے ہی حالات کی ماری ہوئی تھی۔خیر خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرنے کے ماہر ہوں۔شب وروز کی محنت رنگ لائی اور ایک دن ادیبہ کے ہاتھ سے بنے بیگ مقامی منڈی میں فروخت ہونے لگے

یہاں سے شروع ہوتی ہے ادیبہ اور اس معاشرے کے کردار کی کہانی۔۔ہمیشہ کی طرح ادیبہ اس معاشرے کا بگڑا ہوا کردار قرار پائی اور معاشرہ سو فیصد بہترین تجزیہ نگار اور ناقد۔اپنے کاروبار کی پبلسٹی کے لئے اُسے باہر بھی جانا پڑتا اور لوگوں سے میل ملاقات بھی کرنی پڑتی بس یہی بات اس معاشرہ کی سوچ کیخلاف اس کا جرم ٹھرا اور یہاں سے ادیبہ کی زندگی کی نئی کہانی کا آغاز ہوتا ہے۔اور یہاں سے ہی میری بات شروع ہوتی ہے۔

جیسی نظر ویسا نظریہ صرف ایک جملہ نہیں بلکہ اس معاشرے کی سوچ کا صحیح ترجمان بھی ہے۔اگر آپ کی سوچ اچھی ہے تو آپ کو ہر چیز مثبت نظر آئے گی اور آپ کی سوچ میں تنگ نظری ہے تو صحیح چیز بھی منفی اور خراب ہوگی۔عورت کا سماجی ہونا کوئی جرم نہیں اس

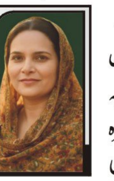

غور طلب
صوبیہ جاوید میو
(پیر محل)
صدر: پاکستان صدائے میو فورم (لیڈیز ونگ)

کا اپنے لئے فیصلہ لینا، بامقصد لوگوں سے رابطہ رکھنا اور اپنی پہچان بنانا اسکا حق ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ معاشرے کا چشمہ صاف ہونا چاہئے۔وسیع سوچ اور دوسروں کی صلاحیتوں کا اعتراف درحقیقت ناقدین حضرات کی سوچ اور شخصیت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

آج کے معاشرے میں ہم اکثر لوگوں کو ان کی صلاحیتوں کی نظر سے کم اور اپنی سوچ کے نظریے سے زیادہ دیکھتے ہیں اور کسی بھی انسان کی خوبیاں اپنی ہی سوچ کے ترازو میں رکھ کر تولی جاتی ہیں حالانکہ وہ ایسا ہوتا نہیں جیسا لوگوں کو دکھایا جارہا ہوتا ہے فرق صرف ہماری نگاہ کا ہے۔اگر آج کی عورت میں اعتماد ہو، کھل کر بات کرنا جانتی ہو یا معاشرے میں کوئی فعال کردار ادا کررہی ہو تو کچھ لوگ اُسے نہ صرف غلط سمجھتے ہیں بلکہ اُسے وائرل کرنا اور ازراہ مذاق اپنے سوشل گروپس میں ڈسکس کرنا بہادری کا کام سمجھتے ہیں لیکن یہاں یہ سمجھنا نہایت ضروری ہے کہ مسئلہ عورت میں نہیں بلکہ اس نظریہ میں ہے جسے صلاحیتوں کے علاوہ باقی ہر چیز بالکل واضح نظر آتی ہے۔

ڈیجیٹل دور کی اس دنیا میں رائے دینا آسان ہوگیا ہے جبکہ سمجھنا مشکل ہے۔روزانہ کی بنیاد پر کتنے ہی مسئلے زیر بحث ہوتے ہیں لیکن کمزور دلائل اور بے بنیاد موضوعات ہی سوشل میڈیا کی زینت بنتے دکھائی دیتے ہیں۔تنقید کسی بھی صحت مند معاشرے کا حصہ ہوتی ہے لیکن مثبت تنقید ہی صحت مند سوچ کی پہچان ہوتی ہے اگر یہ تنقید دلائل سے ہٹ کر صرف مذاق کی غرض سے ہو تو وہ اپنی اصلیت کو کھو دیتی ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم صرف بات بنانے کا ہنر ہی نہیں بلکہ بات سننے اور سمجھنے کا سلیقہ بھی پیدا کریں۔ہر آواز کو شیئر کردینا آسان ہے مگر اس آواز میں چھپے پیغام کو سمجھنا اور سمجھانا اصل دانائی ہے۔بہرحال بہت کچھ لکھنے کے بعد میں اسی نتیجے پر پہنچی ہوں کہ:

کسی نے نیک کسی نے بد جانا مجھے
جس کا جتنا ظرف تھا اتنا پہچانا مجھے

آخر میں بس اتنا ہی کہوں گی کہ مسئلہ کسی بات یا کسی کی ویڈیو میں نہیں بلکہ اس نظریہ میں ہوتا ہے جس سے دیکھا جارہا ہوتا ہے کیونکہ حقیقت اکثر وہی ہوتی ہے۔منفی سوچ ہوگی تو سب کچھ غلط اور مثبت سوچ ہوگی تو سب بھلا جس شخص کی جیسی سوچ ہوگی اس کی پہچان بھی ویسی ہی پروان چڑھے گی۔

کتاب اُٹھانے کی ہمت کیسے کی جائے؟

مؤثر تعلیمی اصول

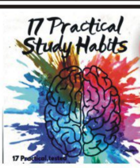

عموماً اگر کوئی طالب علم کسی بورڈ یا مقابلے کے امتحان کی تیاری کر رہا ہے اور پڑھنے کے علاوہ اُسے دوسرا کوئی کام نہیں کرنا تو اُسے چاہئے کہ جگہ اور وقت مخصوص کرے اور ٹائم بلاکس / پوموڈوروز بنا کر اپنی پڑھائی کرے (اگر وہ کتاب اُٹھانے میں تاخیر ،ٹال مٹول کر رہا ہے تو وہ بھی درج ذیل طریقوں سے استفادہ کرسکتا ہے) لیکن اگر کوئی طالب علم پڑھائی کے علاوہ کوئی دوسرا کام بھی کر رہا ہے (جاب وغیرہ) اس کی دیگر مصروفیات بھی ہیں مگر ساتھ ساتھ وہ پڑھائی کو بھی وقت دینا چاہتا ہے اور مصروفیات کی تھکاوٹ یا کسی بھی وجہ سے کتاب اُٹھانے کی ہمت نہیں ہوتی ،کئی کئی دن بغیر کوئی لفظ پڑھے بھی گزر جاتے ہیں اس کے لئے مندرجہ ذیل طریقے فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔

کام کو کم دکھائیں اور ترغیب پائیں!

Motivation is inversly propotional to amount of work

قدرت نے ہمارا دماغ اس طرح ڈیزائن کیا ہے کہ جب اُسے کوئی بڑا ٹارگٹ بتایا جاتا ہے تو یہ فوراً ٹال مٹول اور اُسے نہ کرنے والے بہانے ڈھونڈنے لگتا ہے اور جتنا چھوٹا ٹارگٹ بتایا جائے گا یہ اتنا آپ کو اس کے لئے تحریک دے گا۔ کچھ نہ پڑھنے سے کچھ پڑھنا بہتر ہے۔ جب آپ کا دماغ پڑھائی کی طرف راغب نہ ہو رہا ہو ،اپنے بڑے ٹاسکس کو چھوٹا چھوٹا کر کے اُسے بتائیں۔ جیسے یہ سوچ کہ میں دو گھنٹے پڑھوں گا۔ آپ کہیں گے میں نے صرف دس منٹ پڑھنا ہے۔ آپنے سامنے گھڑی رکھ کر دس منٹ کا اندازہ لگالینا ہے چونکہ یہ کام آسان ہے تو آپ کا دماغ کہے گا دس منٹ پڑھنا کونسا مشکل کام ہے۔ آپ کتاب اُٹھا کر پڑھنا شروع کر دینگے۔ دس منٹ پڑھنے سے آپ نے اپنا چیلنج پورا کر لیا ہے تو آپ چاہیں تو کتاب رکھ سکتے ہیں مگر زیادہ تر مواقعوں میں آپ محسوس کرینگے کہ آپ flow state میں آنا شروع ہو گئے ہیں۔ اگر آپ مزید پڑھنا چاہتے ہیں تو یہ دس منٹ آدھے گھنٹے یا ایک گھنٹے میں با آسانی تبدیل کر سکتے ہیں (لیکن یہ آپ کی مجبوری نہیں آپکا چیلنج مکمل ہو گیا ہے) اسی طرح اگر آپ دن میں تین چار مرتبہ مائکرو چیلنج اپنے لئے بنالیں گے تو آپ کی پرفارمنس صفر منٹ سے ڈیڑھ دو گھنٹے تک چلی جائے گی (یہ طریقہ اس وقت زیادہ موضوں ہے یا تو آپ جاب کرتے ہیں یا آپ کتاب اُٹھانے کی ہمت ہی نہیں کر پاتے)

شروع کی اسٹیپس پر ہی توجہ دیں!

ہر کام کئی اسٹیپس پر مشتمل ہوتا ہے جیسے آپ اگر جاگنگ کرنے جا رہے ہیں تو سب سے پہلے آپ اپنے جوتے پہنیں گے پھر گھر سے باہر نکلیں گے اور سڑک یا پارک میں تیس منٹ تک واک کرتے رہیں گے۔ اسی طرح پڑھائی کیلئے آپ سب سے پہلے اپنی کرسی پر بیٹھیں گے ،دوسرے نمبر پر آپ اپنی کتاب کھولیں گے تیسرے نمبر پر اپنی پینسل ،بال پوائنٹ سنبھالیں گے۔ چوتھے نمبر پر آپ پہلا پیراگراف پڑھنا شروع کرینگے پھر ایک صفحہ اور اور پورا چیپٹر۔

اب بات یہ ہے کہ جب بھی آپ کسی کام کو شروع کرنے سے پہلے آپ اس کے شروع سے لے کر آخری اسٹیپس کے بارے میں سوچتے ہیں تو آپ کا دماغ کام نہ کرنے کے بہانے ڈھونڈنا شروع کر دیتا ہے اور ٹال مٹول سے کام لیتا ہے۔ اگر آپ مکمل اسٹیپس کے بارے میں سوچیں گے تو آپ کو

فصیلِ اُمید

ڈاکٹر فیصل سعید میو

شجاع آباد

0300-0692466

زیادہ قوتِ ارادی کی ضرورت محسوس ہوگی۔ کافی امکان ہے کہ آپ کام شروع ہی نہ کریں اور اگلے دن پر ٹال دیں اگر آپ صرف اپنے شروع کے ابتدائی اسٹیپس کے بارے میں سوچیں گے تو آپ کا دماغ آپ کو کام کرنے کی ترغیب دے گا اور آپ کام شروع کر دینگے اور ایک بار کام شروع کر دیا تو کافی امید ہے کہ اُسے ختم کر کے ہی دم لیں گے۔ پہلا اسٹیپ ہی سب سے مشکل ہوتا ہے اگر آپ وہ کر لیں تو باقی کے اسٹیپس خود بخود آپ کی جھولی میں گرتے چلے جائیں گے۔

مثالوں سے سمجھتے ہیں!

یعنی اگر میں یہ سوچوں گا کہ میں نے آدھے گھنٹے کی ایک واک کرنی ہے تو شاید اسے کرنے کی ہمت ہی نہ کریں اگر شروع کے اسٹیپس پر ساری توجہ دیں یعنی صرف یہ سوچیں کہ میں نے صرف جوتے پہننے ہیں تو آپ با آسانی جوتے پہن لیں گے اب یہ اپنی مرضی ہے کہ باہر جائیں یا نہ جائیں مگر زیادہ تر دماغ یہی کہے گا کہ بھائی سب سے مشکل کام تو کر لیا کچھ دیر واک کرنا کونسا مشکل ہے۔ اسی طرح مثال کے طور پر آپ بہت تھکے ہوئے ہیں اور نماز پڑھنے کی ہمت نہیں کر پا رہے اگر پورے پراسس (ساری رکعتوں) کے بارے میں سوچیں گے تو عین ممکن ہے نماز پڑھنے کی ہمت ہی نہ ہو اور ٹال مٹول سے کام لیتے رہیں اگر شروع کے سٹیپس پر فوکس کرینگے جیسے میں یہ کہوں کہ میں نے صرف وضو کرنا ہے تو آپ حیران ہونگے کہ محض وضو کرنے کے بعد آپکا دماغ کہے گا کہ کا پہلا اسٹیپ کر لیا ہے تو اب جائے نماز پر بھی جا کر بیٹھ جائیں۔ صرف پہلے اسٹیپ پر توجہ دینے سے آپ بنا ٹال مٹول کے کام شروع کر سکتے ہیں۔

پڑھائی میں اصول کیسے کام کریگا؟

اگر آپ سوچیں گے کہ میں نے ایک چیپٹر پورا پڑھنا ہے تو امکان ہے کہ آپ کا دماغ آپ کو ٹال مٹول کرنے پر مجبور کرے مگر آپ محض یہی سوچیں گے کہ میں نے صرف ابتدائی اسٹیپس پر توجہ دینی ہے یعنی میرا کام صرف کرسی پر بیٹھنا اور کتاب کھولنا ہے تو یہ بہت حد تک امکان ہے کہ آپ کرسی پر بیٹھ جائیں گے اور شاید کتاب کھول کر پڑھنا بھی شروع کر دیں یعنی صرف ابتدائی اسٹیپس پر فوکس کرنے سے پورا کام آسان ہو سکتا ہے اور دماغ آپ کو بھرپور کام آگے پڑھانے کی ترغیب بھی دے گا یعنی آپ چاہتے نہ چاہتے ہوئے بھی کتاب اُٹھالیں اور کرسی پر بیٹھ جائیں تو آگے کا کام خود بخود آسان ہوتا چلا جائے گا۔

حاصل کلام!

اگر آپ کا دل کتاب اُٹھانے کو ہی نہیں کرتا یا آپ ٹال مٹول سے کام لیتے ہیں تو اپنے لئے چھوٹے چھوٹے چیلنج بنائیں جو آپ با آسانی کر سکتے ہیں۔ کام کو جتنا چھوٹا بنا کر دماغ کو پیش کرینگے تو موڈ اور قوتِ ارادی نہ ہونے کے باوجود بھی آپ کو چھوٹے ٹاسکس کو کرنے کے لئے اُبھارے گا۔ پورے پراسس کو سوچنے کی بجائے شروع کے اسٹیپس پر توجہ دیں پورے پراسس کے بارے میں سوچنا آپ کے دماغ کو ٹال مٹول پر مجبور کرے گا۔ ابتدائی اسٹیپس کے بارے میں اور اسٹیپ بائی اسٹیپ کرنا آپ کے دماغ کو ترغیب دلائے گا۔

باقی کے دو طریقے جو آپ کو پڑھائی کرنے میں مدد دے سکتے ہیں اس پر اگلے آرٹیکل میں بات کرینگے (انشاءاللہ)

Meo یا Mayo

انگریزی ہجوں میں یکسانیت کیوں ضروری ہے؟

کسی بھی قوم، قبیلے یا خاندان کی شناخت اس کے نام سے ہوتی ہے۔ نام صرف پکارنے کا ذریعہ نہیں ہوتا بلکہ یہ ایک پوری تاریخ، ثقافت اور جغرافیائی وابستگی کا عکاس ہوتا ہے۔ اردو زبان میں تو لفظ "میؤ" اپنی مخصوص شناخت رکھتا ہے، لیکن جب بات انگریزی زبان کی آتی ہے تو ہماری اس عظیم برادری کا نام مختلف ہجوں میں بٹا ہوا نظر آتا ہے۔ کہیں اسے *Meo* لکھا جاتا ہے، کہیں *Mayo*، اور کہیں *Mew* بظاہر یہ ایک معمولی سا فرق معلوم ہوتا ہے، لیکن ڈیجیٹل دور میں یہ معمولی فرق ہماری قومی اور عالمی شناخت میں بڑی رکاوٹ بن رہا ہے۔

شناخت کا بکھراؤ اور اس کے نقصانات

جب ایک ہی قبیلے کے لوگ اپنے نام کی انگریزی لکھتے وقت مختلف حروف استعمال کرتے ہیں تو اس کے کئی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں:

ڈیجیٹل ریکارڈ اور ڈیٹا بیس: موجودہ دور کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا ہے۔ جب کوئی محقق یا طالب علم "میو" قوم کی تاریخ تلاش کرتا ہے تو الگ الگ ہجے ہونے کی وجہ سے اسے مکمل معلومات ایک جگہ نہیں ملتیں۔ ڈیٹا بیس میں *Meo* کا ریکارڈ الگ ظاہر ہوتا ہے اور *Mayo* کا الگ، جس سے قوم کی عددی قوت اور اثر و رسوخ تقسیم ہو جاتا ہے۔

دستاویزی پیچیدگیاں: تعلیمی اسناد، پاسپورٹ اور قانونی دستاویزات میں ہجوں کا فرق اکثر خاندانوں کے لیے بڑی مشکلات کا سبب بنتا ہے۔ اگر باپ کے شناختی کارڈ پر ہجے کچھ اور ہیں اور بیٹے کے تعلیمی سرٹیفکیٹ پر کچھ اور تو وراثت اور دیگر قانونی معاملات میں پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں

عالمی شناخت:

دنیا کی بڑی قومیں اپنی ایک خاص "برانڈنگ" رکھتی ہیں۔ اگر ہم اپنی پہچان کو ایک مخصوص لفظ پر متحد نہیں کریں گے تو عالمی سطح پر ہماری آواز وہ وزن نہیں رکھ پائے گی

افکار عامرانہ

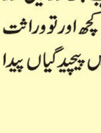

ڈاکٹر عامر اسرار میو

(اسلام آباد)

0313-7373737

جو ایک متحد نام کی صورت میں ممکن ہے۔

* یکساں ہجے: وقت کی ضرورت *

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کون سے ہجے (Spellings) درست ہیں؟ موجودہ حالات میں "Meo" یا "Mayo" سب سے زیادہ رائج ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ برادری کے بڑے، دانشور اور تنظیمیں بیٹھ کر ایک متفقہ فیصلے پر پہنچیں تا کہ آنے والی نسلوں کو اس الجھن سے نکالا جا سکے۔

* یکساں ہجوں کے فوائد:*

☆ اتحاد کی علامت: جب پوری دنیا میں پھیلے ہوئے میو نوجوان ایک ہی طریقے سے اپنا نام لکھیں گے تو یہ ان کے درمیان ایک مضبوط رشتے اور اتحاد کا احساس پیدا کرے گا۔

☆ سوشل میڈیا اور نیٹ ورکنگ: ہجوں کی یکسانیت سے سوشل میڈیا پر "ہیش ٹیگز" اور گروپس بنانا آسان ہوگا جس سے برادری کے مسائل کو اجاگر کرنے میں مدد ملے گی۔

☆ تاریخی ورثے کا تحفظ: ایک ہی نام کے تحت ہماری تاریخ، بہادری کے قصے اور ثقافتی ورثہ محفوظ رہے گا اور اسے آنے والی نسلوں تک منتقل کرنا آسان ہوگا۔

ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

یہ کام کسی ایک فرد کا نہیں بلکہ پوری برادری کا ہے۔ اس حوالے سے درج ذیل اقدامات اٹھائے جا سکتے ہیں:

☆ تعلیمی اداروں میں آگاہی: اسکولوں اور کالجوں میں داخلے کے وقت بچوں کو ایک مخصوص اسپیلنگ بتائی جائے تا کہ شروع سے ہی ان کا ریکارڈ درست رہے۔

☆ سوشل میڈیا مہم: میو برادری کے فعال نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اس حوالے سے شعور بیدار کریں اور ایک متفقہ ہجے کو رواج دیں۔

☆ قومی تنظیموں کا کردار: تمام میؤ انجمنیں اس معاملے پر ایک اعلامیہ جاری کریں تا کہ پوری قوم ایک ہی راہ پر چل سکے۔ نام صرف حروف کا مجموعہ نہیں ہوتا یہ عزت اور غیرت کا نشان ہوتا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ "میو" قوم کی پہچان دنیا بھر میں واضح اور روشن ہو تو ہمیں اپنے نام کی انگریزی تحریر میں بھی یکسانیت لانی ہوگی۔ یاد رکھیں، بکھرے ہوئے حروف بکھری ہوئی قوم کی عکاسی کرتے ہیں جبکہ متحد حروف ایک سیسہ پلائی دیوار کی مانند ہوتے ہیں۔

فیلڈ مارشل عاصم منیر کا دورہ ایران

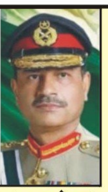

انڈیا سے معرکہ کے بعد پاکستان کا وقار جس تیزی کے ساتھ دنیا میں ابھر کر سامنے آیا ہے ناقابل یقین ہے۔ وہ ملک جو کچھ عرصہ پہلے تک پستی کا شکار تھا، جس کے متعلق کہا جا رہا تھا کہ ڈیفالٹ کر چکا ہے اچانک سے دنیا میں ایک مرکزی حیثیت کیوں اختیار کر گیا۔ تکلیف تو بہت ہے کچھ لوگوں، بکاؤ صحافیوں کو جن سے پاکستان کی ترقی برداشت نہیں ہو رہی، جن کی زندگی کا مقصد صرف اور صرف پاکستان کی تنزلی ہے وہ جس طرح کا رول ادا کر رہے ہیں اس سے ایک بات تو واضح ہو چکی ہے کہ پاکستان میں غدار کون ہیں اور وفادار کون ہیں؟

انڈیا سے جنگ ہوئی تو ان بکاؤ اور دشمنوں کے ایجنٹ صحافیوں نے کہا کہ پاکستان کے آرمی چیف بکے ہوئے ہیں؟ کہا گیا شہباز شریف بکا ہوا ہے؟ مگر جیسے ہی دشمن کو جواب دیا گیا تو ان منافقوں کو منہ چھپانے کی جگہ نہیں ملی اور اس طرح بیان بدلے جیسے حضور نبی اکرمؐ کے دور میں لوگ کہتے تھے کہ "ہم خدا واحد پر ایمان لے آئے ہیں مگر جب کفار سے ملتے تھے تو کہتے تھے کہ ہم تو آپ کے ساتھ ہیں" اور اس کے بعد بھی یہ لوگ باز نہیں آئے اور مسلسل باہر بیٹھ کر پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں اب جب سے امریکہ، اسرائیل نے مسلم ملک ایران پر حملہ کیا تو ان منافقوں نے بہت کوشش کی کہ پاکستان کو بدنام کیا جائے بالخصوص آرمی چیف، اور حکمرانوں کو امریکہ کا غلام کہا گیا، مسلم دنیا اور بالخصوص پاکستانی عوام کے ذہنوں میں پاکستان کے متعلق بے شمار سوالات اٹھائے گئے۔

لوگ بہت کنفیوژن کا شکار تھے کہ کیا پاکستان امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ ہے؟ یا پھر مسلم ملک ایران کے ساتھ؟ موجودہ حکمرانوں اور فیلڈ مارشل کو امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ جوڑنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی اور مسلم ملک ایران کو پاکستان کے ساتھ لڑانے کی مگر اللہ کے قانون کو کوئی نہیں بدل سکتا کہ:

نادان

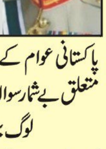

ندیم مشتاق میو

(لاہور)

0323-4835673

بے شک اللہ جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت

آج الحمدللہ پاکستان پوری دنیا کی توجہ کا مرکز ہے امریکہ بہادر جو کبھی پاکستان کو ڈکٹیٹ کرتا تھا آج اللہ کی مدد، حکمرانوں اور فیلڈ مارشل کی بہترین پالیسی کی وجہ سے ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے اور امریکہ جیسے ملک کو مجبور کر دیا گیا کہ آج وہ پاکستان کے بنا کچھ بھی نہیں ہے۔ سونے پر سہاگہ یہ ہے کہ پاکستان کے جرات مند سپہ سالار حافظ عاصم منیر کا اس وقت ایران کو دورہ کرنا جب کوئی بھی ملک دورہ تو بہت دور ایران کے حق میں بیان تک دینے کی جرات نہیں کر رہا یہ ثابت کرتا ہے کہ ہم نہ تو کسی کے محتاج ہیں نہ ہم کسی ملک سے ڈرتے ہیں اور نہ ہی ہم کسی بھی ملک کے غلام ہیں بلکہ ہم ایک غیرت مند قوم ہیں اور اللہ کے حکم کے غلام ہیں اور بہادر قوم کی بہادر افواج کے سپہ سالار نے ایران کی سرزمین پر خاکی وردی پہن کر موجودہ خوف کی صورتحال میں دورہ کر کے تمام دنیا بالخصوص ان بکاؤ صحافیوں کو یہ واضح پیغام دے دیا ہے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں اور ہمارے خون میں جزبہ ایمانی، جزبہ شہادت اس قدر بھرا ہے کہ دنیا کی کوئی طاقت ہمیں جھکا نہیں سکتی۔ ہمارے بہادر قابل فخر فیلڈ مارشل کے دورہ ایران نے آئندہ آنے والے کئی برس تک ایران کے ساتھ مضبوط تعلق کی بنیاد رکھ دی ہے جس سے یقیناً پوری دنیا کے مسلمانوں میں ایک خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور بالخصوص ایران کے عوام کے دلوں میں پاکستان کے لئے محبت کو مزید فروغ ملے گا اور حکمرانوں اور آرمی چیف کی وجہ سے آج کے دورہ کے بعد پاکستان کا وقار دنیا بھر میں بلند ہوگا۔ اور ایک پیشن گوئی کے پاکستان کی ہاں دنیا کے فیصلے ہونگے وہ بھی یقیناً مکمل ہوتی دکھائی دے رہی ہے جبکہ منافق اور ملک پاکستان کے غدار صحافیوں کو بھی سبق سکھانے کا وقت آچکا ہے بہتر تو یہ ہے کہ یہ اپنی سمت درست کریں اور ملک دشمنوں کا ساتھ دینے پر معافی مانگیں ورنہ انہیں اپنا چہرہ چھپانے کی جگہ بھی نہیں ملے گی۔

ابنِ ابی جہل! عداوت سے شہادت تک

جب نبی رحمت رسول کائنات ﷺ نے اسلام کی دعوت کا برملا اظہار فرمایا تو اس وقت حضرت عِکرمہ بن ابی جہلؓ عمر کی تیسری دہائی میں تھے۔ حسب ونسب کے اعتبار سے آپؓ قریش کے معزز ترین خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور دولت وثروت کے لحاظ سے بھی نمایاں حیثیت کے حامل تھے۔ آپؓ کے والد عمرو بن ہشام جو تاریخ میں ابوجہل کے نام سے بدنام ہے مکہ میں اسلام اور مسلمانوں کا سب سے بڑا دشمن اور ایذارسانی کا سرغنہ تھا۔

حضرت عکرمہؓ (پیدائشی نام ہے) کی کنیت ابو عمرو تھی (حضرت عِکرمہؓ کے ایک بیٹے کا نام عمرو تھا اسی نسبت سے انہیں ابو عمرو کہا گیا۔) آپؓ قریش کے بڑے سرداروں، رئیسوں اور نامور شہسواروں میں شمار ہوتے تھے۔ باپ کی شدید دشمنی اور خاندانی دباؤ کے باعث وہ بھی رسول اللہ ﷺ کی مخالفت پر مجبور ہو گئے اور مسلمانوں کے خلاف سخت عداوت اختیار کی۔ نبی کریم ﷺ اور آپ کے جاں نثار صحابہؓ کو دی جانے والی اذیتوں میں وہ بھی شریک رہے۔ یہاں تک کہ ان کے والد کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتیں۔

جب معرکہ بدر پیش آیا تو ابوجہل نے لشکر کفار کی قیادت کی۔ اس نے لات وعزیٰ کی قسمیں کھا کر اعلان کیا:

''محمد ﷺ کو شکست دیئے بغیر واپس نہیں لوٹے گا۔''

بدر کے مقام پر اس نے پڑاؤ ڈالا، اونٹ ذبح کیے، شراب نوشی کی اور دف بجا کر گانے سننے کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر حضرت عکرمہؓ اپنے باپ کے دست و بازو بنے رہے مگر انجام وہی ہوا جو حق کے مقابلے میں باطل کا ہوتا ہے۔ ابوجہل (عمرو بن ہشام) ذلت کی موت مارا گیا۔ حضرت عکرمہؓ نے اپنی آنکھوں سے اس کا انجام دیکھا اور قریش کے اس نام نہاد سردار کی لاش بدر کے میدان میں چھوڑ کر مکہ لوٹ آئے۔ مسلمانوں نے دیگر مقتولین کے ساتھ اسے بھی بدر کے کنویں میں ڈال دیا۔

فتحِ مکہ کے موقع پر رسول کائنات ﷺ نے عام معافی کا اعلان فرمایا۔ البتہ چند سنگین مجرمین اس سے مستثنیٰ قرار دیئے گئے جن میں عِکرمہ بن ابی جہل بھی شامل تھے۔ اس خوف سے حضرت عکرمہؓ مکہ سے بھاگ کر یمن کی طرف روانہ ہو گئے۔ اسی دوران ان کی اہلیہ حضرت اُمِ حکیم بنت الحارث بن ہشامؓ (جو ابوجہل کی بھتیجی تھیں) اسلام قبول کرنے کے لیے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے عرض کیا:

''یا رسول اللہ ﷺ! عِکرمہ اس خوف سے بھاگ گئے ہیں کہ آپ انہیں قتل کرا دیں گے۔ آپ انہیں امان عطا فرما دیجئے۔''

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''عِکرمہ بن ابی جہل کو امان دی جاتی ہے۔''

یہ خوشخبری سن کر حضرت اُمِ حکیمؓ فوراً اپنے شوہر کی تلاش میں نکل پڑیں۔ راستے میں انہیں سخت آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا مگر آخر کار وہ سمندر کے کنارے حضرت عکرمہؓ تک پہنچ گئیں اور انہیں رسول اللہ ﷺ کی امان کا پیغام سنایا۔ اس یقین دہانی پر حضرت عکرمہؓ واپس آنے پر آمادہ ہو گئے۔ راستے میں ایک مقام پر حضرت عکرمہؓ نے بیوی سے قربت کی خواہش ظاہر کی۔ حضرت اُمِ حکیمؓ نے فرمایا:

''میں مسلمان ہوں اور تم ابھی مشرک ہو اس لیے یہ جائز نہیں۔''

یہ سن کر حضرت عکرمہؓ نے حیرت سے کہا:

''جس دین نے تمہیں اس قدر مضبوط بنا دیا وہ یقیناً عظیم دین ہوگا۔''

ادھر رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا:

''عِکرمہؓ ایک مومن اور مہاجر بن کر تمہارے پاس آنے والا ہے، اس کے باپ کو برا نہ کہنا کیونکہ مردے کو برا کہنا زندہ کو تکلیف دیتا ہے۔''

چند ہی دنوں بعد حضرت عکرمہؓ حاضر ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ انہیں دیکھ کر خوشی سے کھڑے ہو گئے۔ حضرت عکرمہؓ نے اسلام کی دعوت سنی اور فوراً کلمہ شہادت پڑھ کر دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔ یوں ابوجہل کا بیٹا، رسول رحمت ﷺ کا جان نثار صحابی بن گیا۔

قبول اسلام کے بعد حضرت عکرمہؓ نے رسول کائنات ﷺ سے درخواست کی:

''اللہ کے رسول ﷺ! مجھے سب سے اچھی چیز بتا دیجئے تاکہ میں اسے برابر پڑھا کروں۔''

آپ ﷺ نے جواب دیا:

''کلمہ شہادت پڑھا کرو۔''

حضرت عکرمہؓ نے عرض کیا:

''اس کے بعد کیا؟''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''یہ کہو کہ میں خدائے تعالیٰ اور حاضرین کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں مسلم ہوں، مجاہد ہوں اور مہاجر ہوں۔ آج تم جو چیز بھی مجھ سے مانگو گے وہ تمہیں عطا کروں گا۔''

حضرت عکرمہؓ نے عرض کیا:

''میں چاہتا ہوں کہ میں نے آپ ﷺ کے

آئینہ اعجاز
اعجاز خاں میو
(سیہو وال پسرور)
0301-6320334
ejazmeo68@yahoo.com

ساتھ جتنی عداوت کی، جہاں کہیں بھی آپ ﷺ کے مدمقابل ہوا اور آپ ﷺ کے خلاف جو بات بھی، خواہ آپ ﷺ کے روبرو یا پسِ پشت کہی ہو ان سب سے میرے لئے مغفرت کی دعا فرمائیں۔''

رسول اکرم ﷺ نے ان کیلئے دعا فرمائی:

''خدایا! ہر اس عداوت سے عکرمہؓ کی مغفرت فرما جو اس نے میرے ساتھ کی اور معاف فرما دے۔ اس کی ہر اس سرگرمی کو جس کے ذریعہ اس نے تیرے نور کو بجھانے کی کوشش کی اور درگزر فرما، اس کی ہر اس حرکت کو جو اس نے میری آبرو سے کھیلتے ہوئے میرے سامنے یا میری عدم موجودگی میں کی ہو۔''

اس دعا کو سن کر حضرت عکرمہؓ کا چہرہ خوشی سے دمک اٹھا اور انہوں نے کہا:

''اے اللہ کے رسول ﷺ! خدا کی قسم! آج سے پہلے اللہ کی راہ سے بندگان خدا کو باز رکھنے کے لئے جتنا مال میں خرچ کرتا رہا ہوں اب آج کے بعد سے خدا کی راہ میں اس سے دوگنا خرچ کروں گا اور آج سے پہلے خدا کے دین سے روکنے کے لئے جتنی قوت سے لڑتا رہا آج کے بعد سے اس سے دوگنی طاقت کے ساتھ راہ خدا میں لڑوں گا۔''

اس روز سے مسلمانوں کی جماعت میں ایک ایسے شخص کا اضافہ ہوا جو میدان کارزار میں ایک شیر دل شہسوار اور مسجدوں میں ایک عابد شب زندہ دار اور قاری قرآن تھا۔ وہ قرآن کریم کو اپنے چہرے پر رکھ کر خدا کے خوف سے روتے ہوئے بڑے والہانہ انداز میں کہتے:

''کتابُ ربی، کلامُ ربی۔''

ترجمہ: ''یہ میرے رب کی کتاب ہے، یہ میرے رب کا کلام ہے۔''

حضرت عِکرمہؓ بن ابی جہل نے رسول اللہ ﷺ سے جو عہد کیا تھا اسے پورا کر دکھایا۔ ان کے قبول اسلام سے بعد کفر واسلام کے مابین جو بھی معرکہ پیش آیا اس میں ذوق وشوق کے ساتھ شریک ہوئے۔ مسلمان جب بھی کسی مہم پر نکلے اس میں آگے آگے رہے۔ معرکہ یرموک میں تو حضرت عِکرمہ بن ابی جہل میدان قتال کی طرف اس طرح لپکے تھے جیسے کوئی تشنہ لب شدید گرمی میں ٹھنڈے پانی کی طرف لپکتا ہے۔ انہوں نے بے مثال شجاعت کا مظاہرہ کیا۔ جب رومیوں کی بھاری فوج مسلمانوں کو چاروں طرف سے گھیر رہی تھی، ہر طرف موت منڈلا رہی تھی، تو حضرت عکرمہؓ بن ابی جہل نے اپنی تلوار تھام کر سب سے مشکل فیصلہ کیا:

''زندگی نہیں، موت کو گلے لگانا!''

انہوں نے بلند آواز میں مسلمانوں سے کہا:

''موت پر بیعت کرتا ہے؟''

چند سو فدائی ان کے پاس آئے اور یرموک کی تاریخ میں مشہور ''اسلامی لشکرِ موت'' کی بنیاد رکھی۔

حضرت خالد بن ولیدؓ نے کوشش کی کہ حضرت عکرمہؓ کو پیچھے ہٹائیں مگر انہوں نے کہا:

''خالدؓ! تمہیں تو رسول ﷺ کے ساتھ شرف حاصل ہے مگر مجھے میرے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے دو۔ میں رومیوں سے نہیں بھاگ سکتا!''

ایک روایت میں یہ الفاظ ملتے ہیں کہ جب حضرت خالد بن ولیدؓ نے انہیں روکا تو حضرت عکرمہؓ نے کہا:

''میں نے عمر بھر رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کی، اب اپنی کوتاہیوں کی تلافی کرنا چاہتا ہوں۔''

اس طرح 400 فدائی دشمن پر یلغار کے لیے تیار ہو گئے۔ رومی فوج حیران رہ گئی کہ یہ مسلمان اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر ان کی صفوں میں گھس رہے ہیں۔ تیر برسے، نیزے چمکے، گھوڑے زمین پر گرے مگر حضرت عکرمہؓ تلوار پکڑے دشمن کی صفوں میں ایسے گھس گئے جیسے موت کو چیلنج کر رہے ہوں۔ مسلمانوں کے دلوں میں حوصلہ پیدا ہوا اور وہ بھی حضرت عکرمہؓ کے پیچھے پیچھے موت کی وادی میں کود پڑے۔ رومی خوفزدہ ہو گئے اور میدان چھوڑ کر بھاگے جبکہ مسلمانوں کی اللہ اکبر کی صدائیں ان کا پیچھا کر رہی تھیں۔ یوں اس اسلامی لشکر موت نے رومی فوج کے محاصرہ کو توڑ دیا۔

جب فضائے یرموک سے جنگ وقتال کے بادل چھٹے اور مسلمانوں کی عظیم الشان فتح کا آفتاب طلوع ہوا تو یرموک کی زمین پر تین مجاہدین حضرت حارث بن ہشامؓ، حضرت عیاش بن ربیعہؓ اور حضرت عکرمہؓ بن ابی جہل زخموں سے چور پڑے ہوئے تھے۔ شدت تشنگی سے بے تاب حضرت حارثؓ نے پانی مانگا۔ جب ان کو پانی پیش کیا جا رہا تھا تو حضرت عکرمہ نے ان کی طرف دیکھا۔ حضرت حارثؓ نے پہلے ان کو پانی پلانے کا اشارہ کیا۔ جب پانی ان کے پاس لے جایا گیا تو حضرت عیاشؓ نے اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا۔ حضرت عکرمہؓ نے اشارہ کیا کہ پہلے ان کی پیاس بجھائی جائے اور جب پانی پلانے والے ان کے قریب گئے تو دیکھا کہ وہ اس سے بے نیاز ہو چکے تھے۔ جب وہ پلٹ کر پہلے دونوں صحابیوں کے پاس پہنچے تو دیکھا کہ وہ لوگ بھی آب کوثر سے اپنی پیاس بجھا چکے ہیں۔

اناللہ وانا الیہ راجعون

(تاریخ الطبری، البدایہ والنہایہ)

اعتماد Confidence مکمل پروجیکٹ

رشتوں میں اعتماد ایک ایسا بنیادی جزو ہے جو کسی بھی تعلق کو مضبوط اور مستحکم بناتا ہے۔ چاہے وہ دوستوں کے درمیان ہو، خاندان کے افراد کے درمیان یا شریک حیات کے درمیان۔ اعتماد وہ بنیاد ہے جس پر سارے رشتے کھڑے ہوتے ہیں۔

اعتماد کی اہمیت!

1۔ تعاون: اعتماد تعاون کی بنیاد ہے۔ جب ہم کسی پر بھروسہ کرتے ہیں تو ہم اس کے ساتھ کھل کر تعاون کرتے ہیں۔

2۔ احترام: اعتماد احترام کو بڑھاتا ہے۔ جب کسی کی عزت کی جاتی ہے تو وہ بھی اس عزت کا دل سے احترام کرتا ہے۔

3۔ مستقبل: اعتماد مستقبل کے لیے ایک مضبوط بنیاد بناتا ہے۔ یہ یقین دلاتا ہے کہ رشتہ محفوظ ہے اور اسے آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔

رشتوں میں اعتماد کی تحریک

1۔ سچائی: سچ بولنا اور شفاف ہونا ضروری ہے۔

2۔ وفاداری: دوسرے کی وفاداری کا احترام کرنا اور خود بھی وفادار رہنا۔

3۔ معافی: غلطی پر معافی مانگنا اور دوسروں کو معاف کرنا۔

4۔ مواصلات: کھل کر بات کرنا اور دوسروں کی بات سننا۔

5۔ حمایت: دوسروں کی حمایت کرنا اور ان کے ساتھ کھڑے رہنا۔

دوستوں میں اعتماد

1۔ سچائی: دوستوں میں اعتماد کی بنیاد سچائی پر ہوتی ہے۔ جب دوست ایک دوسرے سے سچ بولتے ہیں تو وہ ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں۔

2۔ وفاداری: دوستوں میں وفاداری بھی بہت اہم ہے۔ جب دوست ایک دوسرے کے ساتھ وفادار ہوتے ہیں تو وہ ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں۔

3۔ حمایت: دوستوں میں اعتماد کی ایک اور اہم بات یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کی حمایت کرتے ہیں۔ جب دوست ایک دوسرے کی حمایت کرتے ہیں تو وہ ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں۔

اعتماد کو پروان چڑھانا!

1۔ سچائی: دوستوں میں سچائی بہت اہم ہے۔ جب دوست ایک دوسرے سے سچ بولتے ہیں تو وہ ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں۔

2۔ وفاداری: دوستوں میں وفاداری بھی بہت اہم ہے۔ جب دوست ایک دوسرے کے ساتھ وفادار ہوتے ہیں تو وہ ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں۔

3۔ حمایت: دوستوں میں حمایت بھی بہت اہم ہے۔ جب دوست ایک دوسرے کی حمایت کرتے ہیں تو وہ ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں۔

دوستوں میں اعتماد جو دوستی کو مضبوط بناتا ہے۔ اسے برقرار رکھنے کے لیے سچائی، وفاداری، اور حمایت ضروری ہیں۔

ملازمین میں اعتماد سازی، اخلاق!

1۔ کارکردگی میں بہتری: جب ملازمین ایک دوسرے

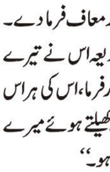

آف دی ریکارڈ
متین قیصر ندیم میو
(احمد پور سیال)
mateenqaiser1977@gmail.com
03006821668

پر بھروسہ کرتے ہیں تو وہ اپنی کارکردگی بہتر بناتے ہیں

2۔ تعاون: اعتماد تعاون کی بنیاد ہے۔ جب ملازمین ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں تو وہ تعاون سے کام کرتے ہیں۔

3۔ ملازمین کی ریٹینشن: جب ملازمین کو اپنے مینیجرز اور کمپنی پر بھروسہ ہوتا ہے تو وہ کمپنی میں زیادہ وقت تک رہتے ہیں۔

ملازمین میں اعتماد بذریعہ کردار!

1۔ سچائی: ملازمین اور ذمہ داروں کو سچ بولنا چاہیے اور شفاف ہونا چاہیے۔

2۔ وفاداری: ملازمین کے ساتھ وفادار رہنا اور ان کی حمایت کرنا۔

3۔ مواصلات: اپنی بات کھل کر کرنا اور ملازمین کی بات سننا۔

4۔ قدر دانی: ملازمین کی محنت کو سراہنا اور ان کی قدر کرنا۔

5۔ تربیت اور ترقی: ملازمین کو تربیت اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا۔

ملازمین میں اعتماد جو کمپنی/ادارے کی کامیابی کے لیے بہت ضروری ہے۔ اسے برقرار رکھنے کے لیے سچائی، وفاداری، مواصلات، قدر دانی، اور تربیت و ترقی ضروری ہیں۔

جو افراد اور جماعتوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بناتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں تو معاشرہ محفوظ، مستحکم، اور ترقی یافتہ ہوتا ہے

معاشیے میں اعتماد کا رجحان!

1۔ اجتماعی تعاون: اعتماد اجتماعی تعاون کی بنیاد ہے۔ لوگ ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں تو مشترکہ مقاصد کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔

2۔ امن و امان: اعتماد معاشرے میں امن و امان کو برقرار رکھتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں تو جرم اور بدعنوانی کم ہوتی ہے۔

3۔ ترقی: اعتماد معاشرے کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔ جب لوگ ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں تو نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں اور معاشرہ آگے بڑھتا ہے۔

1۔ سچائی اور شفافیت: سچ بولنا اور شفاف ہونا ضروری ہے۔

2۔ عدل و انصاف: عدل و انصاف کو برقرار رکھنا چاہیے۔

3۔ حمایت اور تعاون: دوسروں کی حمایت کرنا اور ان کے ساتھ تعاون کرنا۔

4۔ مواصلات: کھل کر بات کرنا اور دوسروں کی بات سننا۔

5 مسئولیت: اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا اور دوسروں کی ذمہ داریوں کا احترام کرنا۔

معاشرے میں اعتماد ایک ایسا فعل ہے جو تعلقات کو مضبوط بناتا ہے اور معاشرے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔ اسے برقرار رکھنے کے لیے سچائی، عدل وانصاف، حمایت، مواصلات ضروری ہیں اور اس کیلئے سنجیدگی کا ہونا بھی ضروری ہوتا ہے۔

ہر قسم کے رہائشی، کمرشل پلاٹس اور زرعی زمین کی خرید وفروخت کا بااعتماد مرکز
صابر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
نزد گرینڈ ایونیو 28 کلومیٹر مین فیروزپور روڈ لاہور
چوہدری صابر حسین بلا میو 0300-8585711
چوہدری طاہر اسلام 0321-2081984
چوہدری تصور حسین 0304-8585777
کیپٹن آز حسین 0302-4481032

حاجی محمد صدیق میو — حاجی رمضان سانول — چوہدری محمد علی آسی — چوہدری محمد اسلم — چوہدری محمد رمضان — چوہدری سعی محمد میو — چوہدری شوکت علی — چوہدری اللہ رکھا — قیصر ندیم میو — چوہدری تنوید احمد — محمد سلیم میو — راجہ اختر پرویز میو — چوہدری محمد اکبر میو — متین قیصر ندیم میو

اپریل میں احمد پور سیال، روڈوسلطان اور دیگر علاقوں سے بننے والے صدائے میو کے ممبران

سالانہ ممبران ضلع جھنگ

(1) حاجی محمد صدیق میو (یاسر ٹریڈرز) احمد پور سیال
(2) حاجی محمد رمضان سانول (میو چوک) احمد پور سیال
(3) چوہدری محمد اسلم (موبی کیفے) احمد پور سیال
(4) چوہدری رمضان میو (ارسلان ٹریڈرز)
(5) متین قیصر ندیم (طلوع سحر سکول) احمد پور سیال
(6) چوہدری محمد علی آسی (علی برادرز سپرے) احمد پور
(7) چوہدری یوسف مجاہد (میو چوک) احمد پور سیال
(8) سلیم شاہد میو (سلیم شاہد کلاتھ) احمد پور سیال
(9) وسیم عمر میو (وسیم کلاتھ ہاؤس) احمد پور سیال
(0) مغیث احمد میو (عمران سپرے سنٹر) میو چوک
(11) محمد قیصر ندیم (لکی جنرل سٹور) میو بازار
(12) ارباب اسلم (وہاب کلاتھ ہاؤس) میانی بازار
(13) محمد سلیم اختر میو (نزد میو چوک) احمد پور سیال
(14) محمد عاقب میو (کسان سپرے سنٹر)
(15) محمد رمضان میو (میو ہارڈ ویئر) میو چوک
(16) طارق روشن (شاہین فورس سکول) احمد پور سیال
(17) کاشف نیاز میو (میو چوک) احمد پور سیال
(18) چوہدری شوکت علی میو (چوہدری اینڈ سنز)
(19) چوہدری اللہ رکھا (محلّہ گل کریم) احمد پور سیال
(20) محمد وقاص میو (محلّہ گھڑ والا) احمد پور سیال
(21) چوہدری سعی محمد (چاہ ہستی والا) احمد پور سیال
(22) چوہدری نعیم لاہوری (چاہ ہستی والا)
(23) چوہدری اکبر میو (الناصر کمپیوٹر) احمد پور سیال
(24) چوہدری مجتبےٰ بابو (چاہ مہر دینددار) احمد پور سیال
(25) چوہدری محمد الیاس (کیپٹن والا) احمد پور سیال
(26) محمد کامران ابراہیم میو (چاہ سندیانوالہ)
(27) ماسٹر عمر فاروق (بھیلا والا) روڈوسلطان
(28) محبت خاں میو (بھیلا والا) روڈوسلطان
(29) عبدالمالک (نواب چاول ہاؤس) روڈوسلطان
(30) امیر معاویہ میو (بھیلا والا) روڈوسلطان
(31) محمد فاروق میو (میو کلاتھ ہاؤس) روڈوسلطان
(32) ڈاکٹر عمر خاں (عمر کلینک) روڈوسلطان
(33) حافظ عمر امجد (مثالی سرسید سکول) روڈوسلطان
(34) حاجی آس محمد میو (رمضان کلاتھ ہاؤس) روڈو
(35) محمد امجد میو (دی میو کلاتھ ہاؤس) روڈوسلطان
(36) حاجی محمد اسلم (ر) چیف وارڈن (روڈوسلطان
(37) محمد عظیم میو (اعظم کریانہ سٹور) روڈوسلطان
(38) حافظ محمد شہزاد (ابوزر گارمنٹس) روڈوسلطان
(39) محمد فرحان میو (ماسٹر شوز) روڈوسلطان
(40) ارشد ساحل میو (فروٹ شاپ) روڈوسلطان
(41) محمد یوسف الیاس میو (روڈوسلطان) جھنگ
(42) محمد شہزاد عبدالرحمٰن (روڈوسلطان) جھنگ
(43) شفقت شہزاد (ایکسیلنٹ سکول) گڑھ مہاراجہ
(44) آکاش عمر میو (چاہ پچھی والا) گڑھ مہاراجہ

دیگر علاقوں کے ممبران

(1) صوبیہ جاوید میو (کرین کیپ) لاہور
(2) محمد اسلم چاچا کونسلر (ستارہ کالونی) لاہور
(3) اکمل جاوید (الفلاح سکول) آرائیاں رائیونڈ
(4) محمد اجمل جاوید (الفلاح سکول) آرائیاں رائیونڈ
(5) مدثر خاں میو (آرائیاں) تحصیل رائیونڈ
(6) محمد اعظم پاہٹ (اعظم میٹریل سٹور) رائیونڈ
(7) عبدالطیف میو (نصیر الیکٹرونکس) رائیونڈ
(8) ڈاکٹر عبدالوحید میو (الٰہی میڈیکل سٹور) رائیونڈ
(9) مدثر اقبال خاں (ملانوالہ چک 34) پتوکی
(10) چوہدری گلزار احمد (حاجی فتح محمد ٹریڈرز) پتوکی
(11) حافظ محمد انور میو (الحافظ فارمیسی) کوٹ رادھا کشن

ڈاکٹر عمر خاں میو — حاجی آس محمد میو — حاجی محمد اسلم میو — محمد فرحان میو — احسن فاروق میو — حافظ امجد عمر میو — ماسٹر عمر فاروق میو — عبدالمالک میو — محبت خاں میو — حافظ محمد شہزاد میو — محمد عظیم میو — ارشد ساحل میو — شفقت شہزاد میو — آکاش عمر میو — امیر معاویہ میو

کاشف نیاز میو — محمد طارق روشن — محمد وقاص میو — چوہدری مجتبےٰ رحمت — چوہدری الیاس میو — چوہدری سلیم شاہد — محمد وسیم عمر میو — ارباب اسلم میو — عاقب علی میو — چوہدری محمد رمضان — محمد نعیم لاہوری — کامران ابراہیم — محمد یوسف میو — بیٹا ارشد ساحل (روڈوسلطان)

محترمہ صوبیہ جاوید — محمد اسلم چاچا میو — محمد اعظم پاہٹ — عبدالطیف میو — مدثر خاں میو — محمد اجمل جاوید — محمد اکمل جاوید — مدثر اقبال خاں — چوہدری گلزار احمد — حافظ محمد انور میو

معیاری اور پائیدار فرنیچر کا بااعتماد نام
المہران فرنیچر ہاؤس
نزد بھائی جی ہوٹل چمبڑ روڈ
ٹنڈوالہیار
پروپرائیٹر
عبدالرزاق میو

زرعی ادویات کا معیاری ادارہ
میو زرعی مرکز
چمبڑ روڈ ٹنڈوالہیار
راشد حسین میو
0300-8375389,0311-1554683

ٹنڈوالہیار اور گردونواح میں
کسی بھی قسم کی پائیدار تعمیر کیلئے
آج ہی رابطہ کریں
ٹھیکیدار شہاب الدین میو
سابق سینئر نائب صدر
پاکستان میو اتحاد ٹنڈوالہیار
0301-3560615

صدائے میو
03002481227

یوٹھے میو گاؤں

صدائے میو کی طرف سے جاری میو گاؤں
دیہاتوں کی ڈیٹا شماری کے مطابق

18 ہزاری کے شہر روڈو سلطان کی میو آبادی

جھنگ کی تحصیل 18 ہزاری کا بڑا قصبہ روڈو سلطان تحصیل کی واحد جگہ ہے جہاں میو برادری کی بہت زیادہ آبادی تو نہیں لیکن 8000 ووٹوں میں سے 860 ووٹ میو برادری کے ہیں۔قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 109 اور صوبائی حلقہ پی پی 130 میں شامل روڈو سلطان میں دوسو سے زائد میو گھرانوں کا تعلق کیمالیہ، چھرکلوت پوندلوت، رٹاوت، سینگل، پاہٹ، باگھوڑیا اور دھنگل گوت سے ہے۔یہاں کی تعلیمی صورتحال اور آپس کا بھائی چارہ اچھا ہے۔ڈاکٹر عدنان میو اور ڈاکٹر شہروز فاروق میو ایم بی بی ایس ڈاکٹر بھی ہیں اور کئی ابھی زیر تعلیم ہیں۔

روڈو سلطان کی میو برادری کے کچھ لوگ سرکاری و پرائیویٹ اداروں میں جاب کررہے ہیں جبکہ اکثریت ذاتی کاروبار سے وابستہ ہے اس لئے کہہ سکتے ہیں کہ گاؤں کے 50 فیصد سے زیادہ لوگ برسرِ روزگار ہیں۔روڈو سلطان میں جائیں تو میو کلاتھ ہاؤس، دی میو کلاتھ، رمضان کلاتھ، حمزہ کلاتھ، مدثر رشید کلاتھ، ابوذر گارمنٹس، نواب چاول سٹور، ماسٹر شوز، عمر کلینک، اعظم کریانہ سٹور، میو بک سنٹر، میو فروٹ شاپ اور میواتی چوک دیکھ کر تو ایسا لگتا ہے جیسے ہر طرف ہی میو ہیں لیکن ایسی بات نہیں کیونکہ روڈو سلطان میں اکثریت بلوچ، ملک، جیسی، کھوکھر اور دیگر برادریوں کی ہے

روڈو سلطان سے حاجی جمعہ خاں میو چیئرمین، ڈاکٹر عمر خاں میو نائب ناظم اور محمد رمضان میو جنرل کونسلر بھی منتخب ہوئے حالانکہ جس وقت یہ لوگ منتخب ہوتے رہے اس وقت برادری کے 100 گھر بھی نہیں تھے البتہ آپس میں سلوک اتنا تھا کہ ہر کوئی اپنوں کو ترجیح دینا ضروری سمجھتا تھا آپس میں بھائی چارہ تو اب بھی افسوناک نہیں لیکن نفسا نفسی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ اب پہلی جیسی چاہت نہیں رہی۔روڈو سلطان میں میو کے علاوہ میواتی (شاہ جی) برادری

رپورٹ
ماسٹر عمر فاروق میو
(روڈو سلطان)

کے بھی کافی گھر ہیں اور مثالی سرسید ہائیر سیکنڈری سکول، apple گرائمر سکول اور علیشا پبلک سکول کے مالکان بھی میو ہیں۔

برادری سرگرمیوں کے حوالے بات کی جائے تو روڈو سلطان میں دس پندرہ سال پہلے میو اتحاد کا وجود تھا، چوہدری عبدالعزیز مرحوم اور رمضان میو مرحوم سب سے رابطے میں بھی رہتے تھے لیکن اب کسی بھی تنظیم کا وجود نہیں البتہ صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق ہر سال ہی روڈو سلطان کا چکر لگاتے ہیں اس لئے یہاں کی برادری کے لوگوں کا ان سے کافی تعلق بن گیا ہے اور صدائے میو اخبار پہنچنے کی وجہ سے روڈو سلطان کی برادری اپنی قوم کے حالات سے بھی واقف رہتی ہے۔

روڈو سلطان کے ایسے تو کوئی مسائل نہیں جو پریشانی کا باعث ہوں اس کے باوجود لوکل مہاجر کا تصور موجود ہے کسی بھی محکمہ میں نوکریاں آتی ہیں تو وہ لوگ مہاجروں کو نظر انداز کردیتے ہیں جنہیں مہاجر ووٹ دیتے ہیں البتہ یہاں کے نمائندے سیاسی تسلیاں پوری ایمانداری کے ساتھ دیتے ہیں اسی لئے روڈو سلطان کی برادری چاہتی ہے کہ برادری کے لوگوں کے چھوٹے موٹے مسائل میں برادری کی تنظیمیں اور سیاسی رہنما اپنا کردار ضرور ادا کیا کریں تاکہ آپس کے رابطوں اور تعلقات میں بھی مضبوط ہوسکیں۔

احمد پور سیال کے قصبہ گڑھ مہاراجہ کی میو آبادی

ضلع جھنگ کی تحصیل احمد پور سیال سے 28 اور ضلعی ہیڈ کوارٹر جھنگ سے 78 کلومیٹر کے فاصلے پر شہر نما بڑے قصبہ گڑھ مہاراجہ کے نواح میں میو قوم کی 8 چھوٹی چھوٹی بستیاں ہیں جن میں چوہدری کالے خاں مرحوم کے خاندان کا چاہ کھجّی والا، چوہدری اسلم میو کے خاندان کا چاہ کھیوا والا، ڈاکٹر عبدالقیو میو کی فیملی پر مشتمل چاہ بکوان والا، بورڈ والا، حسن خاں بستی اور نصراللہ میو کی بستی شامل ہے جبکہ گڑھ مہاراجہ میں بھی برادری کے پانچ چھ گھر اور چوہدری شفقت شہزاد میو کا دی ایکسیلنٹ سکول بھی ہے۔

گڑھ مہاراجہ اور اس کے اطراف میں میو برادری کے کم وبیش پچاس گھر ہیں جن میں اکثریت سینگل اور پاہٹ گوت کے لوگوں کی ہے۔تعلیمی سہولیات نہ ہونے کے باوجود ایجوکیشن کی صورتحال مایوس کن نہیں اس کے باوجود سرکاری ملازمین بہت کم ہیں۔علاقے کے تین نوجوان بیرون ممالک میں برسرروزگار ہیں باقی سب لوگ کاشتکاری سے وابستہ ہیں۔گڑھ مہاراجہ کو کوئی میو ایسا نہیں جس کے پاس زرعی زمین نہ ہو اسی لئے زندگی کا زیادہ تر دارومدار اسی شعبہ سے وابستہ ہے۔

میو برادری کے علاوہ زیادہ آبادی سیال، ڈب، رانا راجپوت، آرائیں، للکیسر، شیخ، کمہار اور کچھ گھر دیگر برادریوں کے بھی

رپورٹ
چوہدری محمد اسماعیل میو
(چاہ کھجّی والا گڑھ مہاراجہ)

ہیں۔یہاں محرم میں شیعہ سنی فسادات کے ڈر سے آپس میں کھچاؤ تو پایا جاتا ہے اس کے علاوہ میو اور دیگر برادریوں میں کوئی خاص دوریاں نہیں اور برادری میں آپس کا بھائی چارہ بھی بہتر ہے۔یونین کونسل گڑھ مہاراجہ میں میو برادری کے ووٹوں کی تعداد تین سو سے زائد ہے۔یہاں سے چوہدری کالے خاں مرحوم میو برادری کے واحد شخص تھے جو ممبر بنتے رہے ان کے علاوہ کوئی ممبر تک نہیں بنا۔شاید یہ کامیابی بھی ان کی شخصیت اور پنچائتی ہونے کی وجہ سے ملی ہو۔گڑھ مہاراجہ کے نواح میں آباد میو برادری میں پہلے کوئی شخص چوہدری کالے خاں جیسا تھا اور نہ اب ہے۔

گڑھ مہاراجہ کی میو بستیوں میں احمد پور سیال، شجاع آباد، ملتان، پیر محل، لاہور اور نارووال تک اور کئی میو تنظیموں کے ذمہ داران سے بھی رشتے داریاں ہیں پھر بھی اس علاقہ میں برادری کی کسی بھی تنظیم کا نام تک موجود نہیں۔یہاں صدائے میو میگزین بھی زیادہ تعداد میں نہیں آتا شاید اسی لئے کسی کو برادری کی کسی تنظیم سے دلچسپی بھی نہیں البتہ تعلیمی سہولیات اور سوئی گیس جیسے مسائل ہیں اور میو بستیوں کے جانے والے راستے بھی ایسے نہیں جن کو سہولت کہا جاسکے۔

گڑھ مہاراجہ کے علاقے کی زرعی زمین بہت اچھی ہے اس لئے ساری ہی فصلیں اچھی ہوتی ہیں البتہ کسانوں کے معاملے میں حکومتوں کی پالیسیوں سے کبھی کبھی کسانوں کو پریشانی لاحق ہوجاتی ہے۔یہاں کے مکینوں کا بس یہی مطالبہ ہے کہ دیہی آبادی میں تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ ہمارے بچے تعلیم کے زیور سے آراستہ ہوسکیں خاص طور پر بچیوں کو تعلیم کے لئے سات آٹھ کلومیٹر دور گڑھ مہاراجہ کا سفر نہ کرنا پڑے۔والدین اپنے بچوں کو پڑھانا چاہتے ہیں مگر سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے زمیندارہ کو ہی اپنا سب کچھ سمجھنے لگے ہیں۔

امانی شاہ کالونی حیدر آباد میں میو اتحاد کے رہنما شہاب الدین میو، عبدالعزیز نکو میو، عبدالستار میو، قاری محبوب احمد میو، چوہدری خدا بخش، عبدالرزاق میو، حاجی عبدالغفار میو، محمد سرور میو، محرم علی میو، سنی تحریک کے رہنما محمد شفیق پپو میو اور دیگر کا کریم بخش میو اور ان کے بیٹے کو عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد دینے کے موقع پر گروپ فوٹو

چوہدری صابر حسین بلا　چوہدری اقبال سحر　چوہدری شبیر خاں　عبدالستار خاں میو　چوہدری سلیم چاؤ خاں　چوہدری نعیم حنیف　چوہدری سرور شاہین میو　چوہدری زین خاں　حافظ سلمان طارق　ڈاکٹر عامر اسرار میو

پاکستان صدائے میوفورم کو مین فیروز پور روڈ لاہور میں میو کمیونٹی سنٹر کے لئے ایک کروڑ مالیت کی ایک کنال اراضی عطیہ کرنے پر صدائے میوفورم ضلع لاہور کے سرپرست چوہدری طاہر اسلام اور تعمیر کیلئے 8 لاکھ 80 ہزار روپے کی ڈونیشن کرنے پر چوہدری اقبال سحر خاں چوہدری صابر حسین بلا میو، چوہدری شبیر خاں، عبدالستار جمعہ، چوہدری سلیم چاؤ خاں، چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ، چوہدری سرور شاہین، چوہدری زین خاں، حافظ سلمان طارق اور ڈاکٹر عامر اسرار میو کے احسان مند و شکر گزار ہیں

منجانب پاکستان صدائے میوفورم ضلع لاہور

جھنگ کی تحصیل 18 ہزاری کے مشہور قصبہ روڈو سلطان میں مثالی سر سید سکول کے ڈائریکٹر حافظ عمر امجد میو، ریٹائر چیف وارنٹ حاجی اسلم میو اور ارشد ساحل میو کے ہمراہ محمد فاروق میو، احسن فاروق (میو کلاتھ ہاؤس) ڈاکٹر عمر خاں میو (عمر کلینک) عبدالمالک میو (نواب چاول ہاؤس) حاجی آس محمد میو (رمضان کلاتھ ہاؤس) محمد یوسف میو (میواتی چوک) محمد سلیمان میو، حافظ محمد شہزاد (ابوذر گارمنٹس) فرحان میو (ماسٹر شوز) اور دیگر سے ملاقات کرتے ہوئے ....

احمد پور سیال، روڈو سلطان اور گڑھ مہاراجہ کی میو برادری

حافظ سلمان طارق میو

اپریل کے پہلے ہفتہ میں جھنگ کے علاقہ احمد پور سیال میں مسلسل ساتویں بار، تحصیل 18 ہزاری کے قصبہ روڈو سلطان میں چھٹی بار اور گڑھ مہاراجہ تیسری بار جانا ہوا۔ ہم ہر ضلع میں جاتے تو اخبار کی سرکولیشن کے لئے ہیں لیکن اصل مقصد وہاں کی برادری کے معاملات، حالات اور آپس کے تعلقات جاننا ہوتا ہے۔ میرے لئے اسکا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ جن جن بھائیوں سے مسلسل ملاقات ہوتی ہے ان سے اپنی فیملی جیسا تعلق بن جاتا ہے اس لئے میں مکمل ہوش وحواس میں یہ بات کہہ سکتا ہوں کہ برادری کی جتنی بھی تنظیمیں بنی ہوئی ہیں ان سب کے لیڈر یا ذمہ دار پورے ملک میں اتنے لوگوں کو نام او شکل سے نہیں پہچانتے جتنے میں ناچیز ایک ضلع کے لوگوں کو جانتا ہوں۔ ہم جہاں بھی جاتے ہیں اپنی سنانے کی بجائے سب کی سننے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ لوگوں کی سوچ اور اپنی قوم سے لگاؤ کا اندازہ لگا سکیں۔ کسی بھی علاقے میں جا کر نہ کسی تنظیم یا کسی شخص کی کبھی مخالفت کی ہے اور نہ کسی کی ذات کا پرچار کیا ہے ہر جگہ کام کی باتیں ہی کی جاتی ہیں۔ جہاں بھی جاتے ہیں برادری کے لوگ ہمیں بے پناہ عزت دیتے ہیں۔ اپنی قوم کے لوگوں کی اس سے بڑی چاہت کیا ہوگی کہ جن کے پاس نہ پہنچ سکیں وہ ناراضگی کا اظہار ضرور کرتے ہیں حالانکہ سوائے معلومات کے ہماری ذات سے کسی کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔

اس بار کچھ مصروفیات ایسی تھیں کی شیڈول سے نو ماہ بعد احمد پور سیال اور اس کے گردونواح میں جانا ہوا اور گئے بھی ایسے موقع پر جب نہ صرف شادیوں کا سیزن بلکہ موسم کی خرابی بھی اپنے عروج پر تھی اس لئے پہلی بار احمد پور سیال، روڈو سلطان اور گڑھ مہاراجہ کے بہت سے احباب سے ملاقات ہی نہ ہو سکی۔ پہلے سب سے ملنے کیلئے شیڈول میں ایک آدھ دن کا آگا پیچھا بھی کر لیتے تھے لیکن اس بار لاہور میں میواتی کتب وادبی میلہ ہونا تھا اس لئے نہ چاہتے ہوئے بھی جلدی واپسی کی وجہ سے کئی احباب کا گلہ سن کر معذرت کرنی پڑی۔

صدائے میو کے رائیٹر بھائی متین قیصر ''یو ہے میرو گاؤں'' کے سلسلے میں احمد پور سیال کی سیاسی وسماجی اور معاشرتی صورتحال پر روشنی ڈال چکے ہیں پھر بھی یہ بتا تا چلوں کے احمد پور سیال اور اس کے گردونواح میں میو برادری کے آٹھ ہزار سے زائد گھر ہیں اور قومی اور صوبائی کے ایک ہی حلقہ میں میو ووٹرز کی تعداد بیس سے پچیس ہزار ہے پھر بھی ایک دو کونسلرز کے علاوہ کوئی نمائندہ نہیں۔ کوئی بھی بندہ پہلی بار احمد پور سیال میں جائے تو میو چوک، میو بازار، میو محلّہ، میوات روڈ دیکھ کر کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ یہاں تو ہر طرف میو ہی میو ہے مگر حالات کا جائزہ لیں تو بس میو میو ہی ہے باقی کچھ بھی نہیں۔ اب بھی چوہدری شکیل میو، حاجی رمضان سانول، حاجی صدیق میو، چوہدری اکبر میو، راجہ اختر خاں، متین قیصر ندیم اور چوہدری سعی محمد جیسے لوگ موجود ہیں مگر چوہدری ابراہیم نمبردار مرحوم، چوہدری بتول خاں مرحوم، حاجی مظاہر حسین مرحوم اور چوہدری حاتم خاں مرحوم جیسا کوئی نہیں کیونکہ اب

احمد پور سیال کی ایک شادی میں ڈاکٹر پروفیسر حامد رضا کے ہمراہ

سب کی الگ الگ دنیا اور الگ الگ پارٹی ہے۔ زمیندارہ اور کاروبار میں سب ایک سے بڑھ کر ایک ہیں پھر بھی آپس کی نااتفاقی کی وجہ سے دوسروں کی محتاجی پائی جاتی ہے۔

پہلے احمد پور سیال میں صرف چوہدری ابراہیم نمبردار کا بیٹا ہی ایم بی بی ایس ڈاکٹر تھا اور اب اسی شہر اور اس کے نواح میں ڈاکٹر بھی ہیں اور کرنل بھی، کیپٹن بھی ہیں پٹواری بھی، ٹیچر بھی اور وکیل بھی، انجمن تاجران کے صدر بھی ہیں اور جنرل سیکرٹری بھی، بس نااتفاقی ہے جو ایم پی اے تو دور کی بات چیئرمینی تک بھی پہنچنے نہیں دیتی پھر بھی اس صورتحال کے باجود دلوں کا نہ سہی ظاہری میل ملاپ اپنی جگہ موجود ہے۔

کاشف نیاز کے گھر، طارق روشن، متین قیصر اور میزبان کے ہمراہ

احمد پور سیال میں سوئی گیس تو نہیں مگر چاروں اطراف میں سڑکیں اور نالیاں بن چکی ہیں بس شہر خاص طور پر میو چوک کا علاقہ دیکھ کر لگتا ہے کہ کسی کھنڈرات میں آ گئے ہیں دیکھتے ہیں شہر کے بازاروں کی حالت کب سدھاری جاتی ہے۔

روڈو سطان میں پہلی بار 2007ء میں جانا ہوا اس وقت ڈاکٹر عمر خاں نائب ناظم، رمضان میو مرحوم کونسلر تھے اور چیئرمین حاجی جمعہ خاں مرحوم کا بڑا نام تھا اب تو روڈو سلطان میں میو برادری کے گھر دو سو سے زائد ہیں اور ووٹوں کی تعداد بھی آٹھ سو سے زائد ہے لیکن جب میو برادری کی نمائندگی تھی اس وقت تین سو ووٹ بھی نہیں تھے بس آپس میں اتفاق تھا جس کی بنا پر کامیابی ملتی نااتفاقی تو اب بھی نہیں پھر بھی پہلے جیسا بھائی چارہ اور اپنا پن نہیں۔ اس چھوٹے سے شہر کے میں جائیں تو بہت سے کلاتھ ہاؤس، گارمنٹس، جنرل، کریانہ، شوز، بک سٹور، فروٹ شاپس، ٹی سٹال اور کلینک بھی میو برادری کے ہیں۔ روڈو سلطان میں تین میو ایم بی بی ایس ڈاکٹر بھی ہیں جن میں سے ایک ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہو چکا ہے۔ مختلف اداروں میں میو ملازمین اور میو برادری کے سکول بھی ہیں آپس میں جڑ کر بیٹھنے کی خواہش بھی پائی جاتی ہے مگر اس خواہش کی تکمیل کا کوئی راستہ دکھائی نہیں دیتا۔

تحصیل احمد پور سیال میں شامل بڑے قصبہ گڑھ مہاراجہ کے اطراف میں میو برادری کی چھوٹی چھوٹی سات آٹھ بستیاں ہیں چند گھر گڑھ مہاراجہ میں بھی موجود ہیں۔ اس علاقہ میں چوہدری کالے خاں میو مرحوم کا بڑا نام تھا اور وہ واحد میو تھے جو ممبر بھی بنتے رہے۔ میو بستیوں میں تعلیمی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں پھر بھی تعلیم کی صورتحال مایوس کن نہیں خاص طور پر کئی بچیاں بھی اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ اکثر لوگ زمیندارہ سے وابستہ ہیں لیکن تقسیم در تقسیم سے زمینیں بھی کم ہوتی جا رہی ہیں۔ گڑھ مہاراجہ کے علاقہ کے کچھ میو نوجوان بیرون ممالک میں برسر روز گار ہیں یہاں کے کچھ لوگ صدائے میو اخبار سے تو منسلک ہیں مگر برادری کی کسی بھی تنظیم کا نام ونشان تک نہیں حالانکہ مختلف تنظیموں کے لوگوں کی یہاں رشتے داریاں موجود ہیں۔ احمد پور سیال کی برادری کی خواہش ہے کہ یہاں بھی میو سپوت ایوارڈ اور اجتماعی شادیوں جیسے پروگرام کئے جائیں اور ہم بھی ان کی ہاں میں ہاں ملا کر آ گئے ہیں دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔

یاسر ٹریڈرز احمد پور سیال میں حاجی صدیق سے ملاقات

میو چک میں حاجی رمضان سانول اور چوہدری سعی محمد کے ہمراہ

متین قیصر کے ہمراہ موبی کیفے پر چوہدری اسلم میو سے ملاقات

راجہ اختر کے ہمراہ محلہ گل کریم میں چوہدری اللہ رکھا سے ملاقات

چوہدری اینڈ سنز فاروق آباد میں چوہدری شوکت میو کے ہمراہ

وہاب کلاتھ ہاؤس احمد پور سیال میں ارباب اسلم سے ملاقات

احمد پور سیال میں محمد سلیم اختر میو سبزی فروش کے ہمراہ

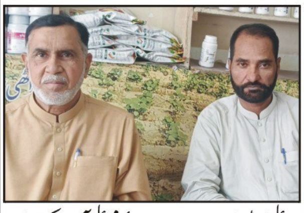

علی اینڈ برادرز سپرے پر چوہدری محمد علی آسی کے ہمراہ

میو گیس میو چوک پر چوہدری یوسف مجاہد اور ابوبکر کے ہمراہ

سلیم شاہد کلاتھ ہاؤس میو چوک پر سلیم شاہد میو سے ملاقات

میو ہارڈ ویئر میو چوک میں چوہدری رمضان میو کے ہمراہ

وکی جنرل سٹور حیدری بازار میں محمد قیصر ندیم کے ساتھ

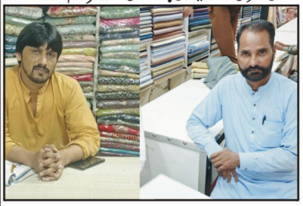

روڈو سلطان میں حاجی محمد اسلم اور ان کے بیٹے کے ہمراہ

کسان دوست سپرے سنٹر پر انجینئر عاقب علی سے ملاقات

بھیلا والا (روڈو سلطان) میں ماسٹر عمر فاروق، محبت خاں میو، حافظ عمر امجد اور دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

متین قیصر ندیم میو
محمد ابوبکر میو
حافظ عمر امجد میو
ماسٹر عمر فاروق
اور شفقت شہزاد کی میزبانی ومحبت کا شکریہ

کالے خاں کے ڈیرہ گڑھ مہاراجہ میں شفقت شہزاد، صوبیدار یوسف، حاجی یٰسین میو اور دیگر کے ہمراہ

میواتی کتب میلہ بہترین کوشش تھی

محمد قاسم میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب!18 اپریل کو ہونیوالے پہلے میواتی وکتب میلہ میں شرکت کا موقع ملا۔ ماشاء اللہ بہترین پروگرام تھا اور ہمیں بھی برادری کی تاریخی ،ادبی اور تہذیب وثقافت کی کتب خریدنے اور میواتی مشاعرہ سننے کا موقع ملا۔ اس سے پہلے ہمیں معلوم ہی نہیں تھا کہ میوقوم کی تاریخ وادب پر ڈھیر ساری کتب بھی موجود ہیں ۔یہ پروگرام ہر سال ہونا چاہئے تا کہ لوگوں میں اپنی قوم کی کتابیں خرید کر پڑھنے کا موقع میسر آسکے۔

منجانب، محمد قاسم میو (ریٹائر اسٹیشن ماسٹر) لاڑکانہ

محترم قاسم صاحب! آپ کی اپنی قوم سے محبت ہے جو اتنی دور سے پروگرام میں شریک ہوئے اور پروگرام کی کوشش کو سراہا۔ انشاء اللہ میواتی کتب وادبی میلہ ہر سال ہی منعقد کیا جائے گا۔

طاہر اسلام نے قوم پر احسان کیا ہے

صوبیہ جاوید میو

محترم حافظ سلمان بھائی! میواتی کتب میلہ میں شرکت کر کے بہت اچھا لگا اور اس موقع پر یہ جان کر تو بہت ہی خوشی ہوئی کہ بدوکی کے چوہدری طاہر اسلام م نے میو کمیونٹی سنٹر کے لئے صدائے میوفورم کو اپنی قیمتی زمین میں سے ایک کنال کا عطیہ کیا ہے۔ طاہر اسلام نے اپنی قوم پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس زمین پر تعمیر کے لئے صدائے میوفورم کی ٹیم کی مدد فرمائے تا کہ اس سے پوری قوم استفادہ کر سکے۔ یقیناً صدائے میو کی ٹیم کا یہ بہت بڑا کارنامہ ہوگا۔

آپکی بہن، صوبیہ جاوید میو (گرین کیپ) لاہور

صوبیہ بہن! واقعی چوہدری طاہر اسلام نے ایک کنال زمین دے کر میوقوم پر احسان عظیم کیا ہے اور صدائے میو کی ٹیم کے وہ ذمہ دار بھی مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے کی ڈونیشن کا اعلان کیا ہے۔

میواتی کلچر ڈے کا کیا فیصلہ کیا گیا؟

شگفتہ وسیم میو

محترم حافظ سلمان بھائی! سب سے پہلے تو میں معذرت چاہتی ہوں کہ وعدے کے باوجود میواتی کتب میلہ میں شرکت نہ کر سکی۔ اصل میں فیملی میں ایک فوتگی ہوگئی تھی جس کی وجہ سے شرکت کا خواب ادھورا رہ گیا۔ امید ہے پروگرام کامیاب ہوا ہوگا۔ باقی ہم نے صدائے میو میں پڑھا تھا کہ میواتی کتب وادبی میلہ میں ہر سال میواتی کلچر ڈے منانے کا بھی اعلان کیا جائے گا اس حوالے سے ہم نے سوشل میڈیا پر بھی کوئی خبر نہیں دیکھی آپ ہی بتائیں کہ میواتی کلچر ڈے کے حوالے سے کیا فیصلہ کیا گیا۔

آپ کی بہن، شگفتہ وسیم میو (پرانا کاہنہ) لاہور

شگفتہ بہن! آپ کی عدم شرکت سے اندازہ ہو گیا تھا کہ یقیناً کوئی مجبوری ہوگی۔ باقی میواتی کلچر ڈے کی تاریخ کا اعلان کرنے کا فیصلہ ضرور کیا گیا تھا لیکن بدقسمتی سے اس بار بھی اسکا اعلان نہ ہوسکا اب ان شاءاللہ 22 مئی کو ''میو بیٹھک'' میں اعلان کیا جائیگا۔

میواتی کتب میلہ قابل تحسین ہے

اصغر علی میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! ہم فیملی میں شادی کی وجہ سے میواتی کتب میلہ میں شرکت تو نہ کر سکے لیکن سوشل میڈیا پر دیکھ اس کی شروعات دیکھ کر خوشی ہوئی۔ ہم سمجھتے ہیں میواتی کتب میلہ قابل تحسین کوشش ہے یہ جس کا بھی آئیڈیا ہے وہ مبارکباد کا مستحق ہے۔ امید ہے یہ سلسلہ ہمیشہ اسی طرح جاری رکھا جائے گا۔

منجانب، اصغر علی میو (مانگا روڈ) رائیونڈ

اصغر بھائی! عزت افزائی کا شکریہ۔ اس پروگرام کی سوچ صدائے میو کی مرہون منت ہے اس لئے کوئی اور یہ پروگرام کرے یا نہ کرے صدائے میوفورم کی طرف سے ہر سال کیا جائے گا۔

قارئین کی محفل

ایڈیٹر کی ڈاک میں قارئین کھل کر اپنی رائے اظہار کر سکتے ہیں لیکن ان کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری ہے

برگیڈیئر بابر میو صاحب کی بات سے اتفاق کرنا چاہئے، عثمان میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! ہم نے اپریل کے صدائے میو میں بدوکی میو کالج کے حوالے سے برگیڈیئر (ر) ظفر یٰسین بابر صاحب کا بیان پڑھ کر ان کی بات پر غور کیا تو انکا موقع درست لگا کیونکہ لاہور اور اس کے گردونواح میں معیاری تعلیمی اداروں کی کمی نہیں اس لئے کسی کالج یا سکول کی بجائے ایسا میو مرکز ہی بنانا چاہئے جس میں میواتی کتب کی لائبریری، کلچرل کمپلیکس اور پروگرامز کے لئے شاندار ہال بنایا جائے۔ ہم بہت عرصہ سے کالج کی باتیں سن رہے ہیں لیکن ابھی تک اس مسئلے کا کوئی حل نظر نہیں آیا اس کی وجوہات کا تو ہمیں علم نہیں لیکن چھ ایکٹرز مین پر کچھ نہ کچھ بننا چاہئے اور جو لوگ اس میں رکاوٹ ہیں ان کے بارے میں بھی قوم کو بتانا چاہئے۔

آپکا بھائی، محمد عثمان خاں میو (کھڈیاں خاص) قصور

عثمان بھائی! برگیڈیئر صاحب نے حالات اور معاملات کو مدنظر رکھ کر میو مرکز کی بات کی ہے لیکن ابھی تو صرف باتیں اور تجاویز ہیں جو اس کے ذمہ دار ہیں ان کی طرف سے حسب سابق مکمل خاموشی ہے۔ اللہ کرے کہ کوئی ایسا راستہ نکل آئے جس سے نہ صرف سارے اتفاق کریں بلکہ اس کی تعمیر پر بھی سنجیدگی کا مظاہرہ کریں۔

جس قوم کا کوئی لیڈر رہی نہ وہ متحد کیسے ہوسکتی ہے، چوہدری یونس میو

محترم حافظ سلمان بھائی! صدائے میو کے کلر پیج پر بڑی سرخی کے ساتھ ایک خبر پڑھی کہ ''کیا اس بات کو مال لیا جائے کہ واقعی میو قوم متحد نہیں ہوسکتی''۔ خبر کی تفصیل پڑھ کر خوشی ہوئی کہ کوئی تو ایسا ہے جو سچائی پر مبنی بات کرتا ہے اور ہمیں یہ بھی پتہ ہے کہ ایسی ہی باتوں کی وجہ سے آپ کیخلاف سازشیں کی جاتی ہیں۔ ہماری قوم بالکل متحد ہوسکتی ہے لیکن اس کے لئے کسی لیڈر کا ہونا ضروری ہے شہید اجمل خاں کے بعد ہماری قوم میں تو ایک بھی لیڈر ایسا نہیں جس میں اپنی قوم کو متحد کرنے کی صلاحیت ہو۔

منجانب، چوہدری یونس میو (33 چک) اکاڑہ

یونس صاحب! ہم بھی یہی سمجھانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اتحاد کی باتیں کرنے والے تو انتشار پیدا کرنے کی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں یہی اس بات کا ثبوت ہے کہ میوقوم میں ایک بھی لیڈر نہیں سب چوہدراہٹ کے چکر میں ہیں۔

جمیل صاحب بزنس مین ہیں اس لئے دور کی سوچتے ہیں، حنیف شکیل

محترم حافظ سلمان بھائی! میں نے اپریل کے صدائے میو کا اداریہ پڑھا جس میں آپنے اب تک ایوارڈ حاصل کرنے والے طلباء کے بارے میں جاہمن کے جمیل صاحب کی سوچ کا ذکر کیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں جمیل صاحب کاروباری بندے ہیں اس لئے دور کی سوچتے ہیں۔ ان کی سوچ پر عمل ہونا چاہئے اس سے نہ صرف صدائے میو کی طرف سے دیئے جانے والے ایوارڈ کی اہمیت میں اضافہ ہوگا بلکہ وہ تمام لوگ بھی رابطہ میں آجائیں گے جن کی اب تک حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔

آپکا بھائی، حنیف شکیل میو (ہڈیارہ) لاہور کینٹ

حنیف بھائی! جمیل صاحب دور کی ہی نہیں سوچ نہیں رکھتے اپنی قوم کیلئے کچھ نہ کچھ اچھا کرنے کی سوچ بھی رکھتے ہیں اسلئے ہم کوشش کرینگے کہ جلد از جلد ان کی سوچ پر عمل کر کے ان تمام طلباء سے رابطہ کریں جن کی کسی بھی موقع پر حوصلہ افزائی کی گئی تھی۔

میو کالج نہیں تو میو کمیونٹی سنٹر کا قیام بھی خوش آئند ہے، گلزار احمد میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! گذشتہ دنوں پتہ چلا کہ چوہدری طاہر اسلام صاحب نے صدائے میوفورم کو ایک کروڑ مالیت کی ایک کنال زمین عطیہ کی ہے جس پر میو کمیونٹی سنٹر بنایا جائے گا۔ ہم چوہدری طاہر اسلام کو تو نہیں جانتے پھر ان کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے قوم پر جو احسان کیا ہے وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ بدوکی میں میو کالج نہیں بن سکتا تو میو کمیونٹی سنٹر کا قیام بھی خوش آئند ہے اور اس طرح کے کام صدائے میوفورم کی ٹیم ہی کر سکتی ہے اس معاملے میں ہماری دعائیں صدائے میو کی ٹیم کے ساتھ ہیں۔

منجانب، گلزار احمد میو (سمبڑیال) ضلع سیالکوٹ

گلزار بھائی! طاہر اسلام صاحب حاجی نواز خاں کے پوتے ہیں جنہوں نے بدوکی کالج کیلئے سب زے زیادہ 32 کنال اراضی عطیہ کی تھی۔ بس دعا کریں کہ صدائے میو کی ٹیم ایک کنال پر ایسا کام کر سکے جس پر پوری قوم فخر کرے۔

حافظ بھائی لوگ سچ سننا نہیں چاہتے تو سچ نہ لکھا کریں، نسرین ابراہیم

محترم حافظ بھائی! میں آپ کے کالم بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس کی وجہ صرف یہ ہے آپ کی باتوں میں مصنوعی پن نہیں ہوتا جو کچھ بھی لکھتے ہیں حقیقت پر مبنی لکھتے ہیں۔ گذشتہ شمارے میں آپنے ''سچ بولن والا ن کی اولاد سچ سُنن کو تیار نہ ہے'' کے عنوان سے میواتی میں جو کالم لکھا اس سے سو فیصد اتفاق کرتی ہوں یہ ہماری قوم کا ہی نہیں پورے معاشرے کا المیہ ہے۔ میرا مشورہ ہے کہ ہماری برادری کے لوگ سچ سننا اور پڑھنا برداشت نہیں کرتے تو آپ سچ لکھنا ہی چھوڑ دیں شاید انہیں سکون مل جائے۔

آپ کی بہن، نسرین ابراہیم (تھہ بھلو) قصور

نسرین بہن! کیا کریں تمام معاملات کو اتنے قریب سے دیکھ کر دکھ ہوتا ہے اس لئے سچ لکھے بغیر سکون نہیں ملتا حالانکہ میں جانتا ہوں کہ بہت سے لوگ میری سچی باتوں سے ہی میرے دشمن بنے ہوئے ہیں اس لئے آپ کے مشورے پر عمل کی کوشش کرونگا۔

گھر چڑھی میو خاں اچھا سلسلہ ہے

اصغر باگھوڑیا میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! ہمارے پاس صدائے میو اخبار تو نہیں آتا ہمارے ضلع کے صدائے میو واٹس ایپ گروپ میں کسی نے مجھے ایڈ کر رکھا ہے میں برادری کی ساری سرگرمیاں اور صدائے میو اخبار گروپ سے ہی پڑھتا ہوں بلکہ قیس چودھری صاحب کے مضمون ''گھر چڑھی میو خاں'' کا تو پرنٹ نکال کر پڑھتا ہوں اور پھر سارے مضمون فائل میں رکھ لیتا ہوں بس دو ماہ کا میرے پاس کوئی ریکارڈ نہیں شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ مجھے گروپ میں بعد میں ایڈ کیا گیا تھا۔

آپکا بھائی، اصغر باگھوڑیا میو (اسلام پورہ) لاہور

اصغر بھائی! اپنی گوت سے اتنا پیار ہے تو ہم سے بھی پیار کر لیں اور صدائے میو کو واٹس ایپ پر پڑھنے کی بجائے اس کی ممبر شپ حاصل کر لیں تا کہ آپ کو پرنٹ نکلوانے کی بھی ضرورت نہ پڑے۔

عظیم اللہ کے کالم افسرہ کر دیتے ہیں

محمد یوسف میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! صدائے میو کے سارے ہی لکھاریوں کے کالم پڑھنے کے لائق ہوتے ہیں خاص طور پر ہم میواتی میں لکھے مضامین ضرور پڑھتے ہیں لیکن ہجرت کے حوالے سے سردار عظیم اللہ کی لکھی تحریریں افسردہ کر دیتی ہیں۔ پاکستان کی بنیادیوں میں کتنے ہی بے گناہ لوگوں کا خون شامل ہے اور ہماری حکومت اور عوام کو احساس تک نہیں کہ ہم جو کر رہے ہیں اُسے جان کر خون کے نظرانے دینے والوں کی روح پر کیا بیتتی ہوگی کہ ہم نے اس پاکستان کیلئے تو جانین قربان نہیں کی تھیں۔

آپکا بھائی، محمد یوسف میو (وڈالہ سندھواں) ڈسکہ

یوسف بھائی! آج کی نسل کیا جانے کہ پاکستان کیلئے خون کے دریا عبور کرنے والوں پر کیا گزری ہوگی بس نفسانفسی کا عالم ہے ہر کوئی ذاتی مفادات کیلئے مارا مارا پھر رہا ہے۔

کے بی خاں کے مضامین کی سمجھ نہیں آتی

محمد اسلم خاں

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! کسی بھی قوم کی تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے بڑے شوق سے تاریخی مضامین یا کتابیں پڑھتے ہیں۔ ہمیں بھی اپنی قوم کے ماضی کے بارے میں جاننے کا شوق ہے اسی لئے قیس چودھری اور بیرسٹر کے بی خاں صاحب کے مضامین ضرور پڑھتے ہیں لیکن کے بی خاں میو کے اکثر مضامین کی سمجھ ہی آتی کی بات کہاں سے شروع ہوئی تھی اور کہاں ختم ہوگئی۔ سنا ہے ان کی کتاب آنے والی ہے شاید اس میں واقعات کی کوئی ترتیب ہو۔

منجانب، محمد اسلم خاں میو (گلگشت کالونی) ملتان

اسلم بھائی! اکثر قارئین کو کے بی خاں صاحب سے یہی شکایت ہے لیکن انتظار کی گھڑیاں ختم ہونے والی ہیں یقیناً قسط وار مضامین اور کتاب میں فرق ہوتا ہے ہوسکتا ہے ان کی کتاب میں ہر واقعہ کا الگ سے باب ہو۔

عامر اسرار اچھے رائیٹر ثابت ہونگے

محمد فاروق میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! ماشاء اللہ صدائے میو کے لکھاریوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ گذشتہ کئی ماہ سے کئی احباب نے لکھنا شروع کیا ہے جن میں ایک اسلام آباد کے ڈاکٹر اعامر اسرار بھی ہیں ان کی مختصر اور جامع تحریر سے لگتا ہے کہ وہ اچھے لکھاری ثابت ہونگے ان کے علاوہ بہن صوبیہ بھی اچھا لکھ رہی ہیں اور بہت عرصہ بعد حکیم بابر میو کا بھی چھوٹا سا مضمون پڑھنے کو ملا ہے حکیم بابر صاحب بہت اچھے رائیٹر ہیں پتہ نہیں کیوں وہ بیچ میں لکھنا چھوڑ دیتے ہیں۔

آپکا بھائی، محمد فاروق میو (کورنگی نمبر 2) کراچی

فاروق بھائی! عامر اسرار کے بارے میں آپ کی بات سے اتفاق کرتے ہیں اور حکیم بابر صاحب تو پرانے لکھاری ہیں لیکن مصروفیات کی بنا پر اکثر طویل عرصہ تک غائب ہو جاتے ہیں۔

رات دن خون پسینے سے چمن کو سینچا
اور امیدوں کو کوئی ایک کلی تک نہ کھلی
یومِ مزدور
یکم مئی
محنت کشوں کو سلام
بابوؤں کی تو لگی مفت دہاڑی لیکن
یومِ مزدور پہ مزدور کو چھٹی نہ ملی
HAM GROUP OF COMPANIES
ہر نام، قابل اعتماد
HAM Properties
HAM Beverages
FAIZAN AKHTAR TRADERS
Greenford FARMS
Where Nature And Comfort Intertwine
MD
اعجاز احمد خاں
0345-8587262
Email: Info@hambeverages.com.pk
0300-6581076
CEO
چوہدری اختر علی خاں
Head Office: Opposite to Central Park Housing Society,30KM Feroz Pur Road Lahore

ایمانداری ہمارا نصب العین
TOTAL
کوالٹی میں نمبرون
کرم اللہ
پٹرولیم
کانا کاچھا فلائی اوور نیو ڈیفنس روڈ لاہور
حاجی نیاز خاں باگھوڑیا
چیف ایگزیکٹو
0300-8463844

صرف 15% ایڈوانس پر 60 ماہ کی آسان اقساط میں پلاٹ حاصل کریں
MK DEVELOPERS PROPERTY
پتوکی سے چند منٹ کے فاصلے پر
پروجیکٹ
ایم کے ڈویلپرز
تمام تر سہولیات سے آراستہ
ہلہ روڈ پتوکی
پیراڈائز پارک
تفصیلات کیلئے رابطہ نمبرز
0303-9800777
0309-9830058
0302-9800077
0300-4762013
چیف ایگزیکٹو
مدثر اقبال

گلہ روبی فین بلمقابل
ماڈل فیملی ہسپتال
کونڈانوالہ روڈ گوجرانوالہ
R.T.M No. 94238
(رجسٹرڈ)
رہبر
واٹر پمپس اینڈ موٹرز
یکم مئی
عالمی یوم مزدور
مزدور کی محنت، دنیا کی ترقی
مزدور کا حق، عزت، احترام اور منصفانہ اجرت
الحاج غلام نبی خاں میو
صدر: میو فاؤنڈیشن گوجرانوالہ
0300-6401996